قال اللہ تعالیٰ ادعونی استجب لکم

از تصانیف عمدة المفسرین زبدة المحدثین نواب سید محمد صدیق حسن خان علیہ الرحمۃ الغفران

کتاب التعویذات

اردو معروف

الداء والدواء

۱۳۱۳

بفرمایش شیخ احمد بن شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب و مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور

در مطبع احمدی واقع لاہور مطبوع گردید

سوانحی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَا اَنْزَلَ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْقَائِلِ لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ وَّعَلٰی
وَصَحْبِہٖ الَّذِیْنَ ھُمْ لِاَرْضِ الْاِیْمَانِ سَمَاءٌ اما بعد اس مختصر تحریر مین بعض ادعیہ ماثورہ واعمال صحیحہ کا ذکر کیا جاتا
ہے جنکو تعلق عوارض و آفات سے حیات مین تا ممات ہے مجہ کو اپنے مشائخ حدیث وعلماء دین سے اُنکی اجازت
حاصل ہے یہ وہ احوال ہین جو صغار و کبار بنی آدم کو اکثر عارض ہوتے رہتے ہین اور وہ اسقام ہین جن سے عافیت
کمتر حاصل ہوتی ہے اللہ تعالی نے جس طرح ہر مرض کے لیے ایک دوا نازل کیا ہے اسی طرح ہر بیماری کے لیے ایک دعا بھی
اُتاری ہے دفع امراض و آلام و اوجاع و اسقام کے لیے دو ہی صورتین ہوتی ہین دوا یا دعا سو کتب حدیث شریف
مین طب نبوی مذکور ہے لیکن لوگ اپنی بے شعوری و ضعف ایمان کی وجہ سے اس پر عمل نہین کرتے ہین اطبا کی
طرف رجوع لاتے ہین طب ایمانی چہوڑ کر طب یونانی مین گرتے ہین اسی لیے اُنکو تجربہ اُس کے نفع کا نہین ہے لیکن
دعا کی طرف اکثر خلق کا اعتماد ہوتا ہے وقت لحوق عوارض کے اطفال وغیرہم کو تعویذ گنڈے وغیرہا تلاش کرتے پہرتے
ہین اور کوئی جاہل فقیر یا عابد بے علم اُن کو ایسی دعا بتلا دیتا ہے جو ماثور نہین ہے یا اُس مین شرک ہوتا ہے سو ہر چند اعلی
درجہ احسان کا یہ ہے کہ انسان رقیہ نکرے اور نہ کرائے کیونکہ اسپر وعدہ دخول جنت کا بلا حساب حدیث صحیح
لیکن اکثر خلق متوکل علی اللہ نہین ہوتی ہے اسلیے شارع نے رقیہ کو جائز رکہا ہے مگر اس شرط سے کہ آیت
سے ہو اور عربی زبان مین مفہوم المعنے ہو لہذا مشائخ واہل علم نے اس طرح کے رُقیے ذکر کیے ہین اور
اُن کا نفع دیکہا گیا ہے مین بھی بچون کی بیماری مین اکثر اُن اعمال کو جو کتاب قول جمیل تالیف شاہ و
دہلوی مین مذکور ہین استعمال مین لاتا ہون مجہ کو اُنکی اجازت بہی مولوی محمد یعقوب مرحوم مہاجر مکہ
شاہ عبد العزیز دہلوی سے حاصل ہے وقس علی ہذا حضرت نے فرمایا ہے اَحَبُّ عِبَادِ اللّٰہِ تَعَالٰی اِلَیْہِ الْ...

اور ارشاد کیا ہے اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ اور علما کا اسپر اجماع ہے کہ نوافل علم افضل ہین نوافل عبادت سے اسلیے کہ نفع علم کا متعدی الی الناس ہوتا ہے اور نفع عبادت کا قاصر علی العابد رہتا ہے بنا بر علی ہذا مین نے اس رسالہ مختصر مین بعض ادعیہ ورقی کو جو مجھے پہونچے ہین اور بعض اعمال کو جو صحیح طور پر علماء راسخین سے ثابت ہوئے ہین لکھا ہے تاکہ گھر مین یہ رسالہ موجود رہے اور وقت عوارض و آفات کے بحول اللہ وقوتہ اس سے نفع لیا جاوے مین ان اعمال و ادعیہ کی اجازت اپنے اہل بیت و اولاد و احفاد کو دیتا ہون لکن انکو یہ چاہیے کہ براہ سہل انکاری اس تعامل کو لہو ولعب نہ ٹہیرالین بلکہ ساتھ حسن عقیدت وکمال ادب وحضور دل کے ہر رقیہ ودعا کو اس کے موقع پر موافق ترتیب وقاعدہ مقررہ کے بلا کم وکاست استعمال مین لائین ؎ حسن دعای تو گر مستجاب نیست مرنج + تراز بان دگر و دل دگر دعا چہ کند + بیر اللہ تعالی کو شافی وکاشف سوء وضر ونافع سمجہین اور جو گنڈے و تعویذ ماو شما نے نکالے ہین اور انکو حروف ابجد یا ہندسے مین لکہا ہے یا ان مین اسمار غیر اللہ سے استعانت لیجاتی ہے یا دہ واسطے کسی ضرر یا امر ناجائز کے مستعمل ہوتے ہین اس سے محترز رہین شرجی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے جَمَعْتُ فِيْ ذٰلِكَ مَا نُقِلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَنِ الصَّحَابَةِ وَعَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ مِمَّا جُرِّبَ وَصَحَّ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّنْفَعَ بِذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلَهٗ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَنَفْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَنْ يَّحْجُبَ نَفْعَهٗ عَمَّنِ اسْتَعْمَلَهٗ فِيْ ضَرَرِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ انتہی اس رسالے مین اول اُن اعمال کو ذکر کیا ہے جو اللہ ورسول کے کلام مین آئے ہین پہر علماء و مشائخ کے اعمال کا بیان کیا ہے یہ رسالہ ایک مقدمہ پانچ باب ایک خاتمے پر متضمن ہے اور اس کا نام الداء والدواء رکہا ہے مرض دو طرح کے ہوتے ہین ایک قلبی دوسرے قالبی دلکی بیماری اوصاف مہلکات سے ہوتی ہے وہ دس مرض ہین جیسے حسد وغضب وکبر وحرص وعجب وریا وغیرہ ان کا بیان اور انکے علاج رسالہ لسان العرفان مین مذکور ہے بدن کی بیماری غالبا اکل وشرب سے ہوتی ہے اس کو شہوت طعام کہتے ہین اسی کا نتیجہ شہوت فرج بہی ہے اس کا بیان مع علاج کتاب احیاء العلوم مین مرقوم ہے لکن وہ علاج شرعی ہے اور عرفی علاج ایسے امراض کا وہ ہے جو حشایش وعقاقیر سے اہل طب کیا کرتے ہین اس جگہ جس علاج کا ذکر ہو گا وہ ادعیہ و اعمال سے ہو گا نہ مجاہدہ وریاضت وطب کہ اسکا محل دوسرا ہے واللہ المستعان

مقدمہ اس بیان مین کہ دعا نافع ہوتی ہے اور دعا کرنیکا حکم شرعا ثابت ہے

حدیث نعمان بن بشیر مین آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ

أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ أخرجه ابن أبي شيبة وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم انس کا لفظ نزدیک ترمذی کے رفعًا یہ ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ آیت وحدیث دونوں دلیل ہیں اس بات پر کہ دعا عین عبادت ہی اور ترک دعا استکبار ہی ابن عمرؓ رفعًا کہتے ہیں مَنْ فُتِحَ لَهُ فِي الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْإِجَابَةِ رواه ابن أبي شيبة والترمذي وابن حبان والحاكم وقال صحيح الاسناد یعنی جسکو توفیق دعا کی ملتی ہے اُس کے لیے دروازہ اجابت کا کھلتا ہے سلمان کا لفظ مرفوع یہ ہے لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ رواه الترمذي وصححه ابن حبان دوسرا لفظ یہ ہے لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ یہ دلیل ہے اسپر کہ دعا دافع بلا ہوتی ہے اگرچہ اُس بلا کے اُترنے کا حکم ہو چکا ہو اس باب میں اور احادیث بھی آئے ہیں آیہ کریمہ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ بھی اسی پر دلیل روشن ہے ولله الحمد عائشہؓ کا لفظ مرفوع یہ ہے لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَإِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أخرجه الحاكم والبزار والطبراني والخطيب معلوم ہوا کہ دعا بھی ایک قدر وقضاء الٰہی ہے اللہ کبھی کسی بندے کے لیے ایک حکم مقید جاری کرتا ہے کہ وہ دعا نہ کرے گا لکن جب بندہ دعا کرتا ہے تو اللہ اُس بلا کو اُس دعا کی وجہ سے دفع کر دیتا ہی دوسرا لفظ عائشہؓ کا یہ ہے لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ أخرجه الترمذي وابن حبان وأحمد والبخاري في التاريخ وابن ماجة وصححه الحاكم وأقره الذهبي وجہ مکرم ہونے دعا کی یہ ہے کہ دعا دلیل ہے اللہ کی قدرت اور بندے کے عجز پر یا اسلیے کہ دعا مغز عبادت اور عین عبادت ہی اسی لیے اللہ تعالیٰ اُسکا اکرام کرتا ہے حدیث ابو ہریرہؓ میں مرفوعًا آیا ہے مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ رواه الترمذي وفي رواية مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ عَلَيْهِ رواه ابن أبي شيبة یہ دلیل ہے اس بات پر کہ پکارنا بندے کا اپنے رب کو اہم واجبات واعظم مفروضات سے ہے کیونکہ واجب ہونے میں تجنب کے غضب خدا سے کسی کا خلاف نہیں ہے آیات کتاب اللہ بھی اسی پر دلیل ہیں ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ شوکانی نے فرمایا ہے فَإِنَّ هَذَا التَّعْلِيلَ بِالْقُرْبِ ثُمَّ الْوَعْدَ بَعْدَهُ بِالْإِجَابَةِ يَقْطَعُ كُلَّ مَعْذِرَةٍ وَيَدْفَعُ كُلَّ تَعِلَّةٍ انتهى حدیث انس میں فرمایا ہے لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ أخرجه ابن حبان وصححه الحاكم والضياء في المختارة اس میں نہی ہے ترک دعا سے اور بشارت ہی اس بات کی کہ ہمراہ دعا کے کوئی ہلاک نہیں

ہوتا ہے پہر حدیث ابوہریرہ رضؓ مین فرمایا ہے جسکو یہ بات خوش آوے کہ اللہ اسکی دعا وقت سختی وکرب کے قبول کرے
تو وہ حالت رخا مین بہت دعا کیا کرے رَوَاہُ التِّرمِذِیُّ اکثر لوگ مصیبت کی وقت تو دعا کیا کرتے ہین اور حالت
امن وصحت ورفاہیت مین اللہ کو بہول جاتے ہیں اسلیے اُن کی دعا جلد قبول نہین ہوتی حدیث ابوہریرہ رضؓ
مین دعا کو سلاح مومن وستون دین ونور آسمان وزمین فرمایا ہے رَوَاہُ الحَاکِمُ دعا کو اس جگہہ تشبیہ دی ہی
ہتیار سی کہ جس طرح ہتیار سی مقابلہ دشمن کا کرتے ہین اسی طرح دعا سے مقابلہ مصیبت کا کیا جاتا ہے
پہر تیسری حدیث ابوہریرہ رضؓ مین فرمایا ہے کہ کوئی مسلمان اپنا منہ سامنے اللہ کے واسطے دعا کے استادہ نہین
کرتا لکن اللہ اُسکا سوال پورا کرتا ہے یا تو تعجیل کرتا ہے یا اُس کے لیے ذخیرہ کر رکہتا ہے رَوَاہُ اَحمَدُ بہرحال
اثر دعا کا ضایع نہین جاتا خواہ یہان قبول ہو یا آخرت مین ذخیرہ ہو وللہ الحمد **ف** یہ بیان دعا کا تہا اب
رقیہ سو جابر کہتے ہین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنِ استَطَاعَ مِنکُم اَن یَّنفَعَ اَخَاہُ فَلیَنفَعہُ رَوَاہُ
مُسلِمٌ یہ حدیث اگرچہ خاص حق مین رقیہ گزدم کے آئی ہے لکن اعتبار عموم لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا اور
حدیث عوف بن مالک اشجعی مین فرمایا ہے لَا بَاسَ بِالرُّقٰی مَا لَم یَکُن فِیہِ شِرکٌ رَوَاہُ مُسلِمٌ اور نظر کا عمل خود حدیث
ابن عباس مین نزدیک مسلم کے آیا ہے مگر ابن مسعودؓ نے کہا ہے کہ حضرت صؐ نے فرمایا اِنَّ الرُّقٰی وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَۃَ
شِرکٌ رَوَاہُ اَبُودَاوُدَ مراد اس سے وہ رقیہ وتمیمہ ہے جس مین شرک ہو تمیمہ کہتے ہین تعلیق خرزات کو گلے مین بچے
کے واسطے دفع نظر وغیرہ کے پہر ہر تعویذ کو تمیمہ کہنے لگے مجازاً تولہ ایک نوع ہے سحر کی جس سے درمیان بی بی و
میان کے محبت پیدا ہو اسی طرح حدیث جابر مین نُشرہ کو عمل شیطان فرمایا ہے رَوَاہُ اَبُودَاوُدَ حاصل یہ
ہے کہ جو رقی جاہلیت واہل کفر وشرک کے ہین وہ ممنوع ومنہی عنہ ہین اُن کا ذکر کتاب دعایۃ الایمان مین کیا گیا
ہے اور جو رقی اسلام کے ہین اور قرآن وحدیث صحیح سے ثابت ہین یا علماء اہل توحید سے ماثور ہین اور اُن مین
استعانت بغیر اللہ نہین ہے وہ بلا شک جائز ہین خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کا رقیہ حسنین علیہما
السلام کے لیے کیا تہا اور سب سے بہتر رقیہ قرارت سورہ فاتحہ واخلاص ومعوذتین ہے تفصیل اس مسئلے کی
ہمنے کتاب دلیل الطالب مین لکہی ہے شرجی رہنے فائدہ ہشتاد وہفتم مین کچہہ اوفاق اسماء الٰہی کے بہی
حروف مقطعہ وہندسہ مین ذکر کیے ہین اس نظر سے کہ وہ اسماء الٰہی ہین اُن کا نفع یقینی ہے لکن اس وجہ سے
کہ یہ طریقہ کتب سنت مین نہین آیا ہے اور بعض اوفاق کا تعلق مراعات کواکب سبعہ سی بیان کیا ہے اس لیے
ترک اُن کا فعل سے افضل ہے تا کہ علم نجوم کی لوث سی طہارت حاصل رہے یہی حکم خطوط رمل کا ہے اور انتساب

جفر کا طرف اہل بیت رسالت کے صحت کو نہین پہونچا آنکی اصل جو علم ایسا ہے کہ اخذ اُسکا مشکوۃ نبوت سے نہیں ہے اُس سے گو دنیا مین نفع منصور ہو لکن درحقیقت وہ ضرر محض ہے اعمال آیات و احادیث مین اللہ پر توکل اور اللہ سے استعانت ہوتی ہے اور رمل و جفر و نجوم مین غیر اللہ پر توکل ہوتا ہے اور مدارک غیوب سے مدد لی جاتی ہے خالی ہونا ان اشیاء کا انواع شرک جلی یا خفی سے مشکل ہے ایمان سے چیز کو اشتباہ مین ڈالنا کوئی عقل نہین ہے بلکہ اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

باب اول بیان مین فوائد تلاوت قرآن کریم اور بعض سورو آیات فرقان عظیم کے

شیخ احمد شرجی حنفی یمنی نے کتاب الفوائد فی الصلوت والعوائد مین لکھا ہے اس مین شک نہین ہے کہ تلاوت قرآن شریف کی بہت سے عبادات سے افضل ہے ترمذی نے ابن مسعود رضہ سے رفعاً روایت کیا ہے مَنْ قَرَءَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهٗ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ مراد حرف سے اس جگہ حرف بسیط منفرد ہے نہ کلمہ وَھٰذَا اَجْرٌ كَبِيْرٌ وَّثَوَابٌ عَظِيْمٌ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ابن عباس نے کہا ہے تم قرآن پڑھا کرو جس دل نے قرآن یاد کر لیا اُس کو عذاب نہ ہوگا اور صحابہ قرآن کا مصحف مین پڑھنا دوست رکھتے تھے اس مین نظر کی عبادت زیادہ ہے عثمان رضی اللہ عنہ ہر دن قرآن مین نظر کرتے اور کہتے یہ کتاب ہے میرے رب کی بندے کو ضرور ہے کہ جب اُس کے پاس کتاب اُس کے سید کی آوے تو ہر دن اُس مین نظر کرے اور جس بات کا حکم ہو اُس کو بجا لائے اور جس بات سے منع کیا ہو اُس سے بچے امام ابن ابی الضیف رح نے کتاب بلغۃ المسافر مین کہا ہے عبادات مین سے اتنا ہی کافی ہے کہ قرآن تلاوت کرے اور سات بار حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح و شام کہہ لیا کرے اس لیے کہ جو عبادت اس کے سوا ہے اُس مین حضور قلب شرط ہے اور تلاوت قرآن کے باری مین یون آیا ہے کہ یہ اعظم قرب ہے فہم کے ساتھ ہو یا بے فہم جو کوئی حسبی اللہ کہتا ہے اللہ اُسکی فکر کو دور کر دیتا ہے صادق ہو یا کاذب بعض علماء نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا پوچھا قرآن خوان کو کتنا ثواب ملتا ہے بہت سی چیزین دنیا و آخرت کی گنکر بتائین کہا ساتھ حضور قلب کے یا بے حضور فرمایا بِفَهْمٍ اَوْ بِغَيْرِ فَهْمٍ حدیث ابو سعید مین آیا ہے جس کو مشغول کیا قرآن نے میرے ذکر و سوال سے مین دونگا اُسکو بہتر اس سے جو سائلین کو دونگا اور بزرگی اللہ کے کلام کی ساری کلام پر ایسی ہے جیسی بزرگی اللہ کی ساری خلق پر رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ انتھی کلام الشرجی رح ابو امامہ باہلی رفعاً کہتے

ہین تم قرآن پڑہا کرو کہ وہ دن قیامت کے اپنے لوگون کا شفیع ہو کر آئیگا اَخْرَجَہٗ مُسْلِم یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ قرآن کریم شافع اصحاب قرآن ہوگا مراد اصحاب سے وہ لوگ ہین جو قرآن شریف پڑہا کرتے ہین صحاح ستہ مین عثمان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہی خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ وَسَیَاْتِیْ بَیَانُہٗ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

فضل بسملہ

حدیث ابوہریرہ مین رفعاً آیا ہے کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَءُ فِیْہِ بِبِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ اَجْذَمُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ علماء نے کہا ہی لے مقطوع البرکۃ اور یہ بھی آیا ہے کہ جس دعا کے اول مین بسملہ ہوتی ہے وہ دعا پہیری نہین جاتی علی مرتضیٰ رض نے ایک شخص کو بسم اللہ لکہتے ہوئے دیکھا تہا کہا جَوِّدْھَا فَاِنَّ رَجُلًا جَوَّدَھَا فَغُفِرَ لَہٗ یعنے اسکو خوب بنا کر لکھہ ایک شخص نے اس کو خوب بنا کر لکھا تہا وہ بخشدیا گیا ابن عباس رض نے کہا ہے لوگ ایک آیت کتاب اللہ سی غافل ہین حالانکہ وہ سوائے حضرت کے اور کسی پر نہین اتری مگر سلیمان علیہ السلام پر ابن مسعود رض نے کہا ہے جو شخص یہ چاہے کہ وہ ۱۹ زبانیہ دوزخ سے نجات پائے وہ بسم اللہ پڑہے ہر حرف کے عوض ایک زبانیہ سی نجات پائیگا **حکایت** قیصر روم نے عمر بن خطاب رض کو لکھا تہا مجہ کو درد سر رہا کرتا ہے تہمتا نہین کوئی دوا بہیجدو عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کلاہ اسکو بہیجی وہ جب سر پر رکھتا تو درد تھم جاتا جب اتار لیتا تو پھر ہونے لگتا اُسکو تعجب ہوا دیکہا تو کلاہ مین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکہا تہا نہ اور کچہ اُسنے کہا مَا اَکْرَمَ ھٰذَا الدِّیْنَ وَاَعَزَّہٗ شَفَانِیَ اللّٰہُ بِاٰیَۃٍ وَّاحِدَۃٍ مِّنْہُ پہر وہ سچا پکا مسلمان ہوگیا **حکایت** خالد بن ولید نے ایک قلعہ کفار کا محاصرہ کیا تہا اہل حصن نے کہا تم کو یہ اعتقاد ہے کہ دین اسلام حق ہے بہلا ہمکو کوئی نشانی دکہاؤ کہ ہم مسلمان ہو جاوین کہا اچہا تم میرے پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پیالے مین زہر لائے اُنہون نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہا اور اُس کو پی گئے کچہ اثر نہ ہوا صحیح سالم کہڑے ہو گئے اُن لوگون نے کہا بیشک یہ دین حق ہے سب کے سب اسلام لے آئے **حکایت** بشر حافی رح نے ایک پرچہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی اُسکو اٹھا لیا اُنکے پاس سوا دو درہم کے کچہ نہ تہا خوشبو خرید کر کے اُس پرچہ کاغذ کو مطیب کیا خواب مین حق سبحانہ وتعالیٰ کو دیکہا فرمایا یَا بِشْرُ طَیَّبْتَ اِسْمِیْ لَاُطَیِّبَنَّ اِسْمَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ شیخ احمد رح نے لطائف الاشارات مین لکھا ہے اِنَّ شَجَرَۃَ الْوُجُوْدِ تَفَرَّعَتْ عَنْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِنَّ الْعَوَالِمَ کُلَّھَا قَائِمَۃٌ بِھَا جُمْلَۃً وَّتَفْصِیْلًا ط فَلِذٰلِکَ مَنْ اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِھَا رَزَقَہُ اللّٰہُ الْھَیْبَۃَ عِنْدَ الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَمَنْ عَلِمَ مَا اُوْدِعَ فِیْھَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَکَتَبَھَا لَمْ یَحْتَرِقْ بِالنَّارِ انتہیٰ **حکایت** ایک مرد صالح نے کہا ہے کہ جو کوئی

ساری بسم اللہ چھہ سو پچیس بار لکھکر اپنے ساتھہ رکھیگا اللہ اُسکو ہیبت عظیم دیگا کوئی شخص اُسکو ستا نہ سکیگا
باذن اللہ تعالی شرجی کہتے ہین وَجُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ مین کہتا ہون دار قطنی نے ابن عمر رض سے
رفعًا روایت کیا ہے كَانَ جِبْرِيْلُ اِذَا جَاءَنِيْ بِالْوَحْيِ اَوَّلَ مَا يُلْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یہ دلیل ہے اس
بات پر کہ بسم اللہ ایک آیت ہی قرآن پاک کی بلکہ ہر سورت قران کی عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت سے حال بسم اللہ کا
پوچھا تھا فرمایا هُوَ اسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اسْمِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ اِلَّا كَمَا بَيْنَ سَوَادِ الْعَيْنِ وَبَيَاضِهَا
مِنَ الْقُرْبِ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاَبُوْ ذَرٍّ الْهَرَوِيُّ وَالْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ عَنِ ابْنِ
عبّاس شعبی نے بسم اللہ کو اسم اعظم الہی کہا ہے بخاری کا لفظ جابر سے یہ ہے اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ هُوَ اللّٰهُ اَلَا
تَرٰى اَنَّهٗ فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ يُبْدَاُ بِهٖ قَبْلَ كُلِّ اسْمٍ علی مرتضی رفعًا کہتے ہین اِذَا وَقَعْتَ فِيْ وَرْطَةٍ فَقُلْ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَصْرِفُ بِهَا مَا يَشَاءُ مِنْ
اَنْوَاعِ الْبَلَايَا رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّيِّ وَالسُّيُوْطِيُّ فِي الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا نَحْوَهٗ مُطَوَّلًا

فصل سورۂ فاتحہ

اس سورت مین جو فوائد و منافع ہین اُنکا حصر کرنا ممکن نہین ہے صحیحین مین آیا ہے وَمَا يُدْرِيْكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ
ایک جماعت اہل علم نے اسکے فضل مین کتب کثیرہ تالیف کیہ ہین جو شخص اسکی قراءت پر مداومت رکہتا
ہے وہ عجائب دیکہتا ہے ہر امید پاتا ہے ابو سعید بن المعلی رفعًا کہتے ہین اَلْفَاتِحَةُ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ
هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ یہ تصریح ہے جناب نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات
کی کہ سب سے بڑی سورت قرآن مین یہی فاتحہ ہے اب کسی اور سورت کو مثل فاتحہ کے عظم مین کہنا زیبا نہین ہے
اس دلیل سے کہ فلان سورت کے پڑہنے کا ثواب عظیم آیا ہے کیونکہ ثواب اور شے ہے اور عظم منصوص جو اس
سورت کے لیے ہے وہ اور شے ہے اسکا ثواب بقیہ سورہ سے اعظم تر ہے حدیث معقل بن یسار مین فرمایا
ہے مجھکو فاتحہ زیر عرش سے دیگئی ہے رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ یعنے سورہ بقرہ ذکر اول سے اور
طٰہٰ و طواسین و حوامیم الواح موسیٰ سے دیگئی ہین اور خاص عرش کے نیچے سے آئی ہے یہ دلیل روشن ہے شرف پر اس سورت کی
یہ مزیت دوسری سورت کو نہین ہے حدیث انس مین اسکو افضل قرآن فرمایا ہے رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ
الْحَاكِمُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ اہل علم نے اس سورت کے تیس نام ذکر کیے ہین یہ دلیل ہے کمال شرف پر

رُقیہ درد چشم وغیرہ بسورۂ فاتحہ

درمیان سنت صبح و فرض صبح کے اکتالیس بار فاتحہ کا درد چشم پر پڑہنا فی الفور باذن خدا صحت بخشتا ہی
بلکہ کچہہ درد چشم پر منحصر نہیں ہے اور اوجاع کو بہی نافع ہے۔ انشاء اللہ تعالے۔ شرجی رح کہتے ہیں۔
وَقَدْ جُرِّبَتْ ذٰلِكَ مِرَارًا وَّ صَحَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالشَّانُ كُلُّهٗ فِيْ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيْعِ وَالْعَازِمِ۔
اسی طرح اکتالیس بار پڑہنا اس کا حق میں مسافر کے واسطے سلامت پہرنے کے مجرب ہے۔ اسی
طرح اگر کوئی شخص مقید اسکو ایک سو گیارہ بار پڑہکر ہر دس بار کے بعد قید پر پہونکیگا تو وہ قید اس سے جدا
ہو جائے گی۔ باذن اللہ تعالے۔ وَقَدْ جُرِّبَ مَنْ كَانَ مُقَيَّدًا وَّ عَلَيْهِ تَرْسِيْمٌ فَانْفَكَّ الْقَيْدُ وَخَرَجَ وَ
نَجَّ مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ بِلُطْفِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ۔ فقیہ صالح بن محمد نے کہا ہے جس کو ڈر
پیاس کا ہو اور وہ وقت صبح کے فاتحہ مع بسم اللہ پڑہکر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے موںھ
اور پیٹ پر ہاتھ پہیرے۔ تو اس دن اسکو پیاس نہ لگے گی۔ اور بعض علماء نے کہا ہے جو شخص
ہر سحر فاتحہ اکتالیس بار ہمیشہ پڑھا کرے گا اللہ تعالے اسپر بغیر تعب و مشقت رزاق مطلق
رزق پہونچاوے گا۔ اور بغیر محنت کے فتح یاب کرے گا۔ باذن اللہ اسکے سوا اور فوائد بھی بہت ہیں
جنکا ذکر بضمن دیگر فوائد انشاء اللہ تعالی آوے گا۔ انتہے میں کہتا ہوں حدیث مین آیا ہے
اَلْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ یہ لفظ بعموم خود شامل ہے۔ شفاء ہر دا قلب و قالب کو وللہ الحمد
ولکن اعتقاد صحیح و حسن ظن درکار ہے۔ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

رقیہ طاعون بفاتحہ۔

ملتان میں ایک بار وبا آئی شیخ تیمی نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ مریض طاعون پر فاتحہ ہمراہ وصل بسم
اللہ پڑہو اور اسپر دم کرو چنانچہ اکتالیس بار پڑہکر دم کیا اللہ تعہ نے شفا دی صوفیہ میں مجربات سے
لکہا ہے۔ وللہ الحمد۔ ابن القیم رح نے لکہا ہے کُلُّ دَاءٍ لَهٗ دَوَاءٌ وَاِذَا اَحْسَنْتَ الْمُدَاوَاةَ بِالْفَاتِحَةِ
وَجَدْتَّ لَهَا تَاْثِيْرًا عَجِيْبًا فِي الشِّفَاءِ وَذٰلِكَ اَنِّيْ مَكَثْتُ بِمَكَّةَ مُدَّةً يَّعْتَرِيْنِيْ اَدْوَاءٌ لَا اَجِدُ طَبِيْبًا
وَّلَا دَوَاءً فَقُلْتُ يَا نَفْسِيْ دَعِيْنِيْ اُعَالِجُ نَفْسِيْ بِالْفَاتِحَةِ فَفَعَلْتُ فَاَدْنٰى لَهَا تَاْثِيْرًا عَجِيْبًا وَّ
كُنْتُ اَصِفُ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشْتَكِي الْمَاشِيَةَ اَفَكَانَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ يَبْرَءُوْنَ سَرِيْعًا بِبَرَكَةِ الْفَاتِحَةِ۔ یہ دلیل
ہے اس بات پر کہ جو اثر و فضل جس آیت یا حدیث کا کتاب و سنت سے ثابت ہے اسکے لیے اجازت شیخ کی
حاجت نہیں ہے۔ وہ بے اجازت بہی تاثیر کرتی ہے۔ اجازت خاص ان اعمال کے لیے درکار ہے جو مشائخ
نے ترتیب دیئے ہیں۔ پھر ابن القیم نے کہا ہے۔ وَقَدْ يَخْتَلِفُ الشِّفَاءُ لِضُعْفِ هِمَّةِ الْفَاعِلِ
اَوْ لِعَدَمِ قُبُوْلِ الْمَحَلِّ اَنْ يَّتَدَاوٰى بِكِتَابَةِ الْفَاتِحَةِ اَوْ اَنْ يَّتَدَاوٰى بِقِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فَكَذٰلِكَ

يَخْتَلِفُ الشِّفَاءُ لِضُعْفِ هِمَّةِ الْقَارِيْ اَوْ لِتَغْيِيْرِ الْقَارِيْ فِي الْمَخْرَجِ وَالصِّفَاتِ اَوْ لِعَدَمِ قَبُوْلِ الْمَحَلِّ وَاِلَّا فَالْاٰيَاتُ وَالْاَدْعِيَةُ فِيْ نَفْسِهَا نَافِعَةٌ شَافِيَةٌ اِنْتَهٰى - میرے تجربہ میں یہ بات ہے کہ کوئی عمل فاتحہ کا کسی مرض والم قلبی وقالبی کو تخلف نہیں کرتا ہے - وبيدہ الحمد -

ف اجازت شیخ کی حاجت نہیں ۱۲

سورۂ بقرہ -

حدیث ابوہریرہ رضہ میں فرمایا ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جسمیں یہ سورت پڑھی جاتی ہے اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ - لکن دوسری حدیث سہل بن سعد رضہ میں یوں آیا ہے کہ تین دن تک پھر اس گھر میں نہیں آتا ہے خواہ رات کو پڑھے یا دن کو رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ ابوامامہ باہلی رضہ کا لفظ رفعًا یہ ہے کہ اِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّ تَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ مراد بطلہ سے جادوگر ہیں الحاصل قراءت اس سورت کی شیطان و آسیب و جادو کو گھر سے دور کرتی ہے جس گھر میں ان چیزوں کا خلل ہو وہان گھر والوں میں سے کوئی شخص ایک بار اسکو روزانہ پڑھ لیا کرے - پھر اس گھر میں کوئی بلا نہ رہے گی - یہ سورت حضرت صلعم کو کتب انبیاء متقدمین میں سے دیگئی ہے - حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے - اُعْطِيْتُ الْبَقَرَةَ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ رَوَاہُ الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ

آیۃ الکرسی

اسکو حدیث ابی بن کعب رضہ میں اعظم آیت کتاب اللہ فرمایا ہے اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ دوسری روایت میں اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس آیت کی ایک زبان اور دو لب ہیں یہ تقدیس کرتی ہے اللہ کے نزدیک ساق عرش کے اس زیادت کو احمد وابوداؤد وابن ابی شیبہ نے باسناد مسلم روایت کیا ہے یہ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ شیطان اسکے پڑھنے والے کے پاس نہیں پھٹکتا - حدیث ابوہریرہ رضہ میں اسکو سید آیات قرآن کہا ہے - رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَہُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ غَرِيْبٌ حاکم کا لفظ ان سے رفعًا یوں ہے سورہ بقرہ میں ایک آیت ہے جو سردار ہے آیات کی وہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے شیطان وہان سے نکلجاتا ہے وہ آیۃ الکرسی ہے شوکانی رح فرماتے ہیں فِيْ اِثْبَاتِ السِّيَادَةِ لِهٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلٰى جَمِيْعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ شَرَفٌ عَظِيْمٌ فَاِنَّ سَيِّدَ الْقَوْمِ لَا يَكُوْنُ اِلَّا اَشْرَفَهُمْ خِصَالًا وَّاَكْمَلَهُمْ حَالًا وَّاَكْثَرَهُمْ جَلَالًا اِنْتَهٰى - یہ سورت کسی مال یا ولد پر رکھی نہیں جاتی لکن پھر کبھی شیطان اس کے پاس نہیں آتا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَفْعًا اسکو ترمذی نے حسن اور نسائی نے صحیح کہا ہے حدیث صحیح میں وارد ہے کہ شیطان اس سے بھاگتا ہے پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا - حدیث ابوہریرہ رضہ میں آیا ہے کہ شیطان نے اُن سے کہا تھا کہ تو اسکو پڑھ فَاِنَّہٗ لَا يَزَالُ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَّلَنْ يَّقْرَبَكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ - حضرت صلعم نے سنکر فرمایا قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ

اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ میں کہتاہوں مجھے اکثر خواب خوفناک نظر آتے تھے شیطان نیند میں آکر ڈراجاتا تھاجب سے مینے رات کو اسکا پڑھنا لازم کیاتب سے بالکل میں خواب میں نہیں ڈرتاہوں۔ اور نہ خواب پریشان اس کثرت سے دیکھتاہوں وللہ الحمد حضرت صلعم نے فرمایاہے مَنْ قَرَأَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ۔ الحمدللہ تعالیٰ کہ میں بعد ہر نماز فرض کے یہ آیت مع تسبیح فاطمہ علیہا السلام پڑھا کرتاہوں امام بونی رح نے فضائل میں اس آیت شریف کے ایک مصنف مفید لکھاہے اس میں ذکر کیاہے کہ جوکوئی اس آیت کو سترہ بار بعد نماز عصر کے دن جمعے کے جائے خالی میں پڑھیگا وہ اپنے دل میں ایک ایسی حالت پائیگا جو معہود تھی پھر اس حالت میں جو دعا کریگا وہ قبول ہوگی اور جو شخص اسکو تین سو تیرہ بار پڑھے گا اسکو بقیاس خیر حاصل ہوگی۔ اور جس حرب میں یہ اتنی ہی بار پڑھی جاویگی۔ وہ لوگ غالب رہیں گے۔ شرجی رح فرماتے ہیں اس عدد میں ایک سر عظیم ہے انبیا، مرسلین کا عدد یہی تھا اصحاب طالوت بھی اتنے ہی تھے جن کے حق میں اللہ تعالےٰ نے کہا ہے۔ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب بھی دن بدر کے اسی قدر تھے جو اضعاف کفار پر اس دن غالب آئے۔ فَمَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اَوْ غَيْرَهَا مِنَ الْاٰيَاتِ وَالْاَسْمَاءِ كَالْفَاتِحَةِ لَمْ يُحِطْ اَحَدٌ بِمَا يَحْصُلُ لَهٗ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْفَوَائِدِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

آیتین آخر سورۂ بقرہ۔

یعنے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ یہ کسی گھر میں تین شب نہیں پڑھی جاتیں پھر وہاں شیطان آئے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ وَقَالَ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ۔ ابن مسعود کا لفظ رفعًا یہ ہے کہ جوکوئی انکو رات کو پڑھے یہ اسکو کفایت کرتی ہیں۔ اَخْرَجَهُ اَصْحَابُ السِّتَّةِ۔ یعنے اس رات ساری آفات سے یا قرب شیطان سے یا قیام لیل سے کافی ہیں یا فضل واجر میں بسند ہیں۔ شوکانی رح نے فرمایا ہے اِنَّ الْاَوْلٰى حَمْلُهٗ عَلٰى جَمِيْعِ هٰذِهِ الْمَعَانِيْ لِاَنَّ حَذْفَ الْمُتَعَلَّقِ مُشْعِرُ التَّعْمِيْمِ كَمَا تَقَرَّرَ فِيْ عِلْمِ الْمَعَانِيْ حدیث ابوذر رض میں آیا ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا ہے یہ مجھ کو اس خزانے سے ملی ہے جو نیچے عرش کے ہے تم انکو سیکھو اور اپنی بی بیوں اور بچوں کو سکھاؤ کہ یہ قرآن و نماز و دعا ہیں۔ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ۔ اسکو ابوداؤد نے مراسیل میں جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

بھی روایت کیا ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ نمازی نماز میں تالی تلاوت میں داعی دعا میں پڑھے۔

سورۂ انعام

جب یہ سورت اتری حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تسبیح کی اور فرمایا اس کے ساتھ اتنے فرشتے آئے کہ افق بھر گیا۔ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ۔ یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ یہ ساری سورت ایکبار میں اتری ہے۔

سورۂ کہف

حدیث ابو سعید رضہ میں فرمایا ہے جو شخص اسکو شب جمعہ میں پڑھیگا مابین ہر دو جمعہ اسکے لیئے نور چمکے گا۔ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ دوسری روایت میں بجائے شب جمعہ یوم الجمعہ آیا ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اثر و ثواب اُسکا تمام ہفتہ نمایاں رہیگا۔ للہ الحمد۔ تیسری روایت میں یوں فرمایا ہے کہ جو کوئی دس آیتیں آخر سورہ کہف میں پڑھیگا۔ اگر دجال نکلیگا تو اسپر مسلط نہ ہوگا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَالنَّسَائِيُّ۔ وَقَالَ الْحَاكِمُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ۔ حدیث ابو الدرداء رضہ کا لفظ رفعًا یہ ہے کہ جو کوئی دس آیتیں اول سورہ کہف کی یاد کرے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہیگا۔ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ۔ اور حدیث ترمذی میں تین ہی آیت اول کو فرمایا ہے۔ ترمذی نے کہا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔ مسلم و ابو داؤد میں کہا ہے مِنْ اٰخِرِ الْكَهْفِ۔ ان میں کچھ منافات نہیں ہی اسلیئے کہ عمل زیادت واجب ہی اور اول و آخر میں یوں جمع ممکن ہے کہ دس اول سورت کی اور دس آخر سورت کی پڑھے۔ اور جسکو تحصیل کمال منظور ہو وہ دن جمعے کے یا شب جمعہ میں سورت پڑھے میں کہتا ہوں یہ سورت جبکہ فتنہ دجال سے محفوظ رکھتی ہے اور یہ اتنا بڑا فتنہ ہے کہ آدم ابو البشر کے عہد سے لیکر تا قیام ساعت نہ ہوگا۔ تو پھر جو فتنہ کسی اور دجال کا ہے اُس سے بالاولی محفوظ رکھے گی۔ حدیث ابو ہریرہ رضہ میں آیا ہے۔ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ دجاجلہ قریب تیس نفر کے ہونگے چنانچہ اس عدد میں سے اس تیرہ سو سال کے اندر بہت سے گذر گئے۔ اس زمانے میں بھی بعض دجاجلہ دیکھے گئے۔ اللہم احفظنا عن ضنک واسطے حفظ فتنہ دین بلکہ فتنہ دنیا کے تلاوت و قرارت اس سورت کی بحمدہ تعالے مجرب و صحیح ہے و للہ الحمد والعزۃ

سورۂ طٰہٰ وغیرہا

حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے مجھ کو طٰہٰ و طواسین و حوامیم الواح موسیٰ سے دیگئی ہیں۔ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ۔

سورۂ یٰسین۔

اس سورت کی برکت ظاہر اور اسکی فضیلت مشتہر ہے معقل بن یسار رفعاً کہتے ہیں قرآن دل یسین ہے
کوئی شخص اسکو بارادہ دار آخرت نہیں پڑہتا لکن بخشدیا جاتا ہے۔تم اسکو اپنے مردوں پر پڑہو۔اَخْرَجَہُ
النَّسَائِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَہٗ وَاَحْمَدُ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَہٗ۔ ہر چیز کا دل وہ ہوتا ہے
جو اسکا لب لباب خالص ہو سو یہ سورت لب لباب خالص کتاب ہے مردوں پر پڑہنے کو اسلیئے فرمایا کہ اس میں
ذکر احیاء موتے و نفخ صور کا ہے۔یا ایک خاصیت ہے تخفیف کی مردوں پر۔حدیث انس رضؓ میں ایک بار پڑہنا اسکا
برابر دس بار پڑہنے کے آیا ہے اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔حدیث جندب میں فرمایا ہے کہ
جو کوئی اسکو رات میں ابتغاءً لوجہ اللہ پڑہتا ہے وہ بخشدیا جاتا ہے رَوَاہُ اِبْنُ حِبَّانَ وَابْنُ السُّنِّیِّ۔
شرجی رح فرماتے ہیں بعض احادیث میں آیا ہے یٰسٓ لِمَا قُرِئَتْ لَہٗ یعنے اسکو جس مطلب کے لیئے پڑہو وہی
مطلب حاصل ہو۔ایک فائدہ اس کا یہ ہے کہ جس کام کے لیئے اکتالیس بار پڑہی جائے وہ ضرور
پورا ہو کوئی سا ہی کام کیوں نہ ہو۔سہیلی رح نے شرح سیرت میں ذکر کیا ہے۔کہ حارث بن ابی اسامہ نے
اپنے مسند میں رفعاً روایت کی ہے۔کہ جو کوئی یٰسٓ پڑہے گا اگر خائف ہے تو امن میں ہوجائے گا۔اور اگر
بیمار ہے تو شفا پائے گا۔اگر بہوکا ہے تو شکم سیر ہو جائیگا۔اس طرح کے بہت سے خصائل ذکر کیئے ہیں۔
دارمی نے بسند صحیح تا عطار روایت کی ہے۔کہ مجھے حضرت صؐ سے یہ بات پہنچی ہے۔مَنْ قَرَأَ یٰسٓ فِیْ صَدْرِ
النَّهَارِ قُضِیَتْ حَاجَتُہٗ۔بعض نے کہا ہے جو کوئی اس سورت کو اول روز میں پڑہے گا وہ شام تک
فرحان و شادان رہیگا۔اور جو اول شب میں پڑہے گا وہ صبح تک فرح و مسرور رہیگا۔بعض علماء نے کہا ہے
اس سورت میں ذکر رحمن کا چار جگہہ اور ذکر جلالہ کا تین جگہہ آیا ہے۔اسیطرح سورہ تبارک الذی میں
سو جو شخص اس سورت کو پڑہے۔اور ذکر رحمن پر پہونچے۔تو ایک انگلی داہنے ہاتھ کی بند کرے اور جب
ذکر جلالہ پر پہونچے۔تو بائیں ہاتھ کی انگلی عقد کرے۔اور جب سورۂ تبارک پڑہے۔تو ذکر رحمن پر انگلی
داہنے ہاتھ کی اور ذکر جلالہ پر انگلی بائیں ہاتھ کی کھولدے۔جو کوئی اس طرح کریگا اس کی حاجت قضا
اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔لکن اللہ سے ڈرے اور سوا خیر کے کچھہ دعا نہ کرے ورنہ
اسکی برکت سے محروم رہیگا یہ عقد و فتح خنصر سے لگاتار ہو انتہی کلام الشرجی رحمہ اللہ۔

سورۂ فتح

حدیث ابن عمر رضؓ میں فرمایا ہے آج کی رات مجہ پر ایک سورت اتری ہے۔وہ مجہ کو دوست تر ہے اس چیز سے
جسپر سورج نکلا ہے۔پھر اِنَّا فَتَحْنَا پڑہی۔اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ مراد یہ ہے کہ

دنیا وما فیہا سے محبوب تر ہے۔شوکانی رح نے فرمایا وَفِی ذٰلِکَ فَضِیلَۃٌ عَظِیمَۃٌ لِھٰذِہِ السُّورَۃِ انتہیٰ

سورۂ ملک۔

حدیث ابوہریرہ رضہ میں آیا ہے۔کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورت ہے قرآن کی تیس ۳۰ آیت اسنے ایک شخص کی شفاعت کی یہانتک کہ وہ بخشا گیا۔ اَخرجہ اَھلُ السُّنَنِ وَابنُ حِبَّانَ وَھٰذَا لَفظُ التِّرمِذِیِّ وَقَالَ حَدِیثٌ حَسَنٌ وَصَحَّحَہُ ابنُ حِبَّانَ وَقَالَ الحَاکِمُ صَحِیحُ الاِسنَادِ۔ایک روایت ابن حبان کی اس لفظ سے ہے کہ یہ سورت استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کیلئے یہانتک کہ وہ بخشا جاتا ہے ابن عباس کا لفظ یہ ہے۔کہ یہ سورت مانع منجیہ ہے عذاب قبر سے نجات دیتی ہے چاہتا ہوں کہ دل میں ہر مومن کے ہو رَوَاہُ الحَاکِمُ وَقَالَ ھٰذَا اِسنَادٌ عِندَ الیَمَانِیِّینَ صَحِیحٌ ترمذی کا لفظ اتنا ہے وَدِدتُّ اَنَّھَا فِی قَلبِ کُلِّ مُؤمِنٍ وَقَالَ حَدِیثٌ حَسَنٌ غَرِیبٌ۔ابن مسعود رضہ نے کہا یہ سورت توریت میں ہے مَن قَرَءَ فِی لَیلَۃٍ فَقَدْ اَکثَرَ وَاَطَابَ حاکم نے کہا یہ صحیح الاسناد ہے۔نسائی کا لفظ یہ ہے جو شخص اسکو ہر رات پڑہتا ہے اللہ تع اسکو عذاب قبر سے بچاتا ہے۔**حکایت** امام شافعی رح کہتے ہیں بعض اولیا رزبید نے کہا ہے میں ہمراہ ایک جنازے کے قریب مغرب نکلا جب لوگ دفن کر کے پہرے رات ہوگئی تھی میں نے ایک شخص کو کتے کی صورت میں دیکہا کہ قبر میں گہسا ہوا پہر ہانپتا ہوا تعب کے ساتھ نکلا۔داہنی آنکہ اسکی کانی تھی میں نے کہا تیرا کیا قصد ہے اسنے کہا میں نے اس میت کو ستانا چاہا تہا۔مجہ کو سورۂ یٰس نے روکا اور میری آنکہ نکال لی اور مجہ سے کہا گیا اگر یہ مردہ سورۃ تبارک پڑہتا تو دوسری تیری آنکہ بھی نکال لی جاتی انتہے میں کہتا ہوں کہ بعض ائمہ اہلبیت اس سورت کو دو رکعت نفل میں بعد نماز عشاء کے پڑہا کرتے تھے۔بعض علماء نے کہا ہے جو کوئی وقت رویت ہلال کے اس سورت کو پڑہیگا وہ اس ماہ میں ہر خیر پائے گا اور ہر شر سے محفوظ رہیگا۔

سورۂ اذا زلزلت

اسکو حدیث انس رضہ میں ربع قرآن فرمایا ہے اَخرجہُ التِّرمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ لکن مسلم نے کتاب التمیز میں اس حدیث پر تکلم کیا ہے اسکی سند میں سلمۃ بن وردان ضعیف ہے یحیے بن معین نے کہا لَیسَ حَدِیثُہٗ بِذٰلِکَ یہی حال دوسری روایت میں ابن عباس رضہ کا ہے کہ اسمیں اس سورت کو برابر نصف قرآن کے کہا ہے رَوَاہُ التِّرمِذِیُّ وَالحَاکِمُ۔مگر ترمذی نے غریب اور حاکم نے صحیح الاسناد بتایا ہے۔لیکن اسکی سند میں یمان بن مغیرہ عنزی سخت ضعیف ہے۔حاکم سے تصحیح کرنا اسکا تعجب ہے۔یہ فضیلت اسلیئے ہے کہ یہ سورت مشتمل ہے احوال آخرت پر آخرت بہ نسبت احوال دنیا کے نصف ہے۔اور اس سورت میں یہ آیت ہے فَمَن یَّعمَل مِثقَالَ ذَرَّۃٍ خَیرًا یَّرَہٗ وَمَن یَّعمَل مِثقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ۔ ظاہر یہ ہے کہ

اس راز کا علم اللہ تعالے ہی کو ہے۔ ہم مکلف ساتھ علم کے نہیں ہیں۔

سورہ الھاکم التکاثر۔

حدیث ابن عمر رضہ میں رفعاً آیا ہے۔ کہ کیا تم میں کوئی ہر دن ہزار آیت نہیں پڑہ سکتا۔ کہا اتنا کون پڑہ سکتا ہے۔ فرمایا کیا الھاکم التکاثر نہیں پڑہ سکتا۔ اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ۔ منذری نے کہا رجال اس کی اسناد کے ثقات ہیں مگر عقبہ کہ میں اسکو نہیں پہچانتا ہوں۔

سورۂ کافرون۔

اسکو حدیث انس رضہ میں ربع قرآن کہا ہے رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔ حاکم کا لفظ ابن عباس رضہ سے یہ ہی کہ برابر ربع قرآن کے ہے مگر دونوں کی سند ضعیف ہے۔ عائشہ رضہ کہتی ہیں حضرت صہ فرماتے تھے کیا اچھی دو سورتیں ہیں جو دو رکعت میں قبل فجر کے پڑہی جاتی ہیں۔ اخلاص و کافرون۔ اَخْرَجَہُ ابْنُ حِبَّانَ وَ صَحَّحَہٗ۔ لکن کافرون پہلی رکعت میں اور اخلاص دوسری رکعت میں پڑہے۔ بعض نسخ میں یہی ترتیب آئی ہی۔ اور یہی صواب ہے۔ ان دونوں سورتوں کا ان دو رکعتوں میں پڑہنا اور احادیث میں بہی آیا ہے۔ شرجی رح کہتے ہیں جو کوئی اس سورت کو وقت طلوع آفتاب کے پڑہے ساری دنیا کے شر سے اوس دن محفوظ رہے وَجَدْتُّ ذٰلِکَ بِخَطِّ بَعْضِ الْعُلَمَآءِ وَقَالَ ذٰلِکَ مُجَرَّبٌ لَا شَکَّ فِیْہِ اِنْتَھٰی۔

سورہ اذا جاء نصر اللہ۔

اسکو حدیث ابن عباس رضہ میں ربع قرآن فرمایا ہے رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔ لکن اسکی سند ضعیف ہے واللہ اعلم۔ ابن شہاب زہری نے کہا ہے تم یہ سورت اور کافرون پڑہا کرو یہ فقر کو دور کرتی ہیں۔

سورۂ اخلاص

حدیث ابو سعید رضہ وغیرہ ایک جماعت صحابہ کی احادیث میں اسکو ثلث قرآن فرمایا ہے۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ اور برابر ثلث قرآن کے فرمایا ہے رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ۔ ابو الدرداء رضہ کا لفظ رفعاً یہ ہے کیا تم عاجز ہو اس سے کہ رات کو ثلث قرآن پڑہو کہا بھلا ہم رات کو ثلث قرآن کسطرح پڑہ سکتے ہیں۔ فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَغَیْرُھُمَا۔ شوکانی رح فرماتے ہیں وَقَدْ عُلِّلَ کَوْنُھَا ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ بِعِلَلٍ ضَعِیْفَۃٍ وَاھِیَۃٍ وَالْاَحْسَنُ اَنْ یُّقَالَ اِنَّ ھٰذَا اَسْرٌ لَمْ نَطَّلِعْ عَلَیْہِ وَلَیْسَ لَنَا اَلْکَشْفُ عَنْ وَجْہِہٖ وَھٰکَذَا اَسَائِرُ مَا تَقَدَّمَ اِنْتَھٰی۔ حدیث ابو ہریرہ رضہ میں فرمایا ہے کہ حضرت صہ نے ایک شخص کو سنا کہ اُسنے یہ سورت آخر تک پڑہی فرمایا وَجَبَتْ وَجَبَتْ یعنے واجب ہوگئی۔

پوچھا کیا فرمایا جنت اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ وَاَخْرَجَهُ مَالِكٌ فِی الْمُؤَطَّا وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ - اس سورت کے حق میں احادیث کثیرہ آئی ہیں وہ دلیل ہیں عظم فضل پر اس سورت میں صفت رحمن ہے - جو کوئی اسکو پڑھتا ہے اللہ تعالی اُسکو دوست رکھتا ہے - حدیث انس رض میں آیا ہے - ایک شخص اسکو ہر رکعت میں پڑھا کرتا تھا پوچھا تو کہا میں اسکو دوست رکھتا ہوں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حُبُّكَ اِیَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ یعنے اس کی محبت تجھ کو جنت میں لے گئی اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ - حکایت ابو امامہ باہلی رض کہتے ہیں حضرت صلعم تبوک میں تھے - جبرائیل ع آئے اُن کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے تھے کہا جنازہ معاویہ بن معاویہ پر حاضر ہو حضرت صلعم باہر نکلے جبرائیل علیہ السلام نے اپنا بازو پہاڑوں پر رکھدیا وہ جھک گئے حضرت ص نے مدینے کو دیکھا اور معاویہ پر مع ملائکہ نماز پڑھی پھر کہا اے جبرائیل معاویہ رض اس رتبے کو کس طرح پہنچے کہا قرارت قل ہو اللہ احد سے کھڑے بیٹھے سوار پیادہ رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّیِّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ كِتَابِ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ - حضرت صلعم معوذتین کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے پھر ہاتھ بدن پر وقت خواب کے پھیرتے اور اگر دردمند ہوتے تو دوسرے کو حکم کرتے بعض علماء نے کہا ہے مَنْ وَاظَبَ عَلٰی قِرَاءَتِهَا نَالَ كُلَّ خَیْرٍ وَّكُفِیَ كُلَّ شَرٍّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی - یہ وہ سورت ہے کہ بھوکا اسکو پڑھے سیر شکم ہو جائے پیاسا پڑھے سیراب ہو جائے - اسم صمد لائق ارباب ریاضات ہے جو اسکا ذاکر ہوتا ہے اللہ تعالی اُسکو اکل وشرب سے بے نیاز کر دیتا ہے - یا صمد یا صمد کہے تھکے نہیں بعض نے تعداد اسکی ایک سو چونتیس بار بتائی ہے وَحَكٰی لِیْ اَنَّهٗ جَرَّبَهٗ وَصَحَّ - خلوت میں اس اسم کی تکرار کرنے سے جہاں تک بن سکے - تعب گرسنگی وتشنگی معلوم نہیں ہوتا - اگر کوئی اس سورت کو رق ارنب یعنے خرگوش کی جھلی پر لکھکر اپنے پاس رکھے - تو ہوام وجن وانس کے ضرر سے امن میں رہے - باذن اللہ تعالے - اور اگر گھر میں جاتے وقت پڑھ لیا کرے تو فقر دور ہو کر بسط رزق ہو جائے - قرطبی نے کتاب التذکرہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی سورہ اخلاص مرض موت میں پڑھے گا تو فتنہ قبر میں نہ پڑے گا - اور ضغطہ قبر سے امن میں رہے گا - ملائکہ اسکو اپنے بازوں پر اٹھا کر صراط سے پار کر دیں گے - وہ جنت میں جا پہونچے گا - انتہی میں نے اپنی ماں سے مرض موت میں کہدیا تھا - کہ اس سورت کو پڑھا کرو وہ بہت پڑھتی تھیں غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَلَنَا -

سورۂ فلق وناس -

عقبہ بن عامر رض سے فرمایا تھا - اَلَا اُعَلِّمُكَ اسْمَیْنِ سُوْرَتَیْنِ قُرِئَتَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ - دوسری روایت میں یوں ہے - یَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا اَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ بِنَحْوِ هٰذَا وَقَالَ صَحِیْحٌ

الاسناد اصل اس حدیث کی عقبہ سے مسلم مین یون ہو الم تر آیات اُنزلت اللیلۃ لم یر مثلھن قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس حاکم کا لفظ یہ ہے یا عقبۃ اقرء قل اعوذ برب الفلق فانک لن تقرء سورۃ احب الی اللہ و ابلغ منھا فان استطعت ان لا تفوتک فافعل یہ احادیث دلیل ہین انکے مزید فضل پر عقبہ کہتے ہین مجھسے فرمایا تھا توان دونون کو سوتے اور اٹھتے وقت پڑھا کر کسی سائل نے سوال اور کسی مستعیذ نے انکی برابر استعاذہ نہین کیا رواہ ابن ابی شیبۃ و احمد و النسائی و الحاکم و صححہ السیوطی حدیث ابو سعید خدری مین آیا ہے کہ حضرت پناہ مانگتے تھے جان و عین انسان سی یہانتک کہ معوذتین اترین تب انکو لیا اور انکے ماسوا کو چھوڑ دیا اخرجہ الترمذی و قال حسن غریب و ابن ماجۃ معلوم ہوا کہ جن اور چشم زخم کے لیے انکی برابر کوئی استعاذہ نہین ہو حدیث ابی بن کعب مین فرمایا ہے من قرء المعوذات فکانما قرء جمیع ما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم رواہ ابن منیع فی مسندہ ابن مسعود انکو مصحف مین ثابت نہ کہتے تھے بلکہ حک کر دیتے اور کہتے تھے کہ انھما لیستا من کتاب اللہ تعالی لکن بزار نے کہا ہے لم یتابعہ احد من الصحابۃ و قد صح عنہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انہ قرء بھما فی الصلوۃ و اثبتتا فی المصحف انتہی شوکانی نے فرمایا ہے اجمع علی ذلک الصحابۃ و جمیع اھل الاسلام طبقۃ بعد طبقۃ و الصحابی لیس قولہ حجۃ فی مثل ھذا علی فرض عدم مخالفتہ لما ثبت عن الشارع فکیف و قد خالف ھھنا السنۃ الثابتۃ و الاجماع المعلوم انتہی

سورۂ الم تنزیل

جابر کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رات کو نہ سوتے جبتک کہ الم تنزیل اور تبارک الذی نہ پڑھتے رواہ الترمذی ابن عمر نے کہا ہے کہ ان دونون سورتون کو انکے غیر پر ستر درجہ فضیلت ہو انس نے کہا جو ان دونو کو رات مین اندر دو رکعت کے پڑھتا ہے اُسنے گویا لیلۃ القدر پائی طاؤس انکو کسی سفر و حضر مین ترک نکرتے

سورہ حشر

جو کوئی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا وہ اعداء سے امن مین رہیگا اور کید کائدین و مکر ماکرین و جور ظالمین سے محفوظ رہیگا علی مرتضے اسکو ہر رات پڑھتے کسی نے پوچھا تو کہا یہ سورت مجھکو آخرت یاد دلاتی ہے اور دنیا و آخرت مین امن دیگی حکایت ایک شخص کے کان قراد گھس گئی تھی اُسکو سخت تعب تھا بعض علماء نے آب زمزم پر دس آیتین اول آل عمران کی اور آخر سورۂ حشر پڑھ کر وہ پانی اُسکو پلا دیا جب پیٹ مین گیا کان سی بلطفہ تعالی نکلے

باہر نکل آئی اس سورت کو اسم اعظم بھی کہا ہے

سورۂ واقعہ

اس سورت کے بیچ ایک سر عظیم و خاصیت عجیب ہی جلب غنا و نفی فقر مین عثمان رضی اللہ عنہ نے ابن مسعودؓ کو کچھ مال دینا چاہا نہ لیا کہا تم اپنی لڑکیون پر خرچ کرنا کہا کیا تم انپر خوف فقر کا کرتے ہو مینے اُنکو کہدیا ہے کہ وہ سورہ واقعہ پڑہا کرین مینے حضرت کو سنا فرماتے تہے جو کوئی سورہ واقعہ ہر رات پڑہا کریگا اُسکو کبھی فاقہ نہوگا امام ابن عبد البر نے کتاب التمہید مین رفعًا روایت کیا ہے مَنْ قَرَءَ الْوَاقِعَةَ كُلَّ يَوْمٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا بعض علماء نے کہا ہی جو شخص اس سورت کو ایک مجلس مین اکتالیس بار پڑہیگا اُسکی حاجت پوری ہوگی خصوصًا وہ حاجت جو متعلق طلب رزق ہی اور جو شخص اسکو بعد عصر کے ہمیشہ پڑہتا رہیگا اُسکو اسباب مسرت نظر آتے رہین گے اسی طرح سورہ انا انزلنا جلب غنا مین مشہور ہے

سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر

بعض علما نے کہا ہے جسکو کوئی حاجت طرف اللہ کے ہو وہ اکتالیس بار اس سورت کو پڑہ کر اکتالیس بار یہ دعا کرے اور اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ تعالی وہ حاجت پوری ہوگی پہر کہا کہ یہ مجرب ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَّلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ يَا مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ

سورہ الم نشرح

بعض علما نے کہا ہے جو کوئی اس سورت کو تین بار اور فاتحہ کو ایک بار اور انا انزلناہ کو گیارہ بار پڑہیگا اللہ اُسپر فتح بغیر تعب کے کرے گا باذن اللہ تعالے

سورہ طٰہٰ

سو جو اس سورت کو ہر دن وقت طلوع فجر کے پڑہیگا ادنی برکت اسکی یہ دیکھیگا کہ ہر دن رزق جدید اُس کو ملیگا جسکی تاک مین وہ نہ تہا اور اُس دن ساری حوائج اُسکے پورے ہونگے دل اُسکے لیے نرم پڑجائین گے اعدا پر نصرت ملیگی اس کے فضائل لا تحصے ہین

باب دوم بیان مین اُن عوارض و آفات کے جو انسان کو حیات و ممات مین فکر مند کرتے ہین

دعاء کرب

حدیث ابن عباسؓ مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وقت کرب کے یہ دعا پڑھتے تہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَاَبُوْ عَوَانَةَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَغَيْرُهُمْ ابن عوانہ نے اتنا اور زیادہ کیا ہی کہ پہر اس کے بعد دعا کرتے ایک روایت بخاری مین حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ آیا ہے ابراہیم علیہ السلام جب آگ مین ڈالے گئے تہے تو آخر قول انکا یہی کلمہ تہا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمہاری لیے جمع ہوئے ہین تم ڈرو تو صحابہ نے یہی کلمہ کہا مسلم کا لفظ یہ ہے حضرت پر جب کوئی امر مہم آتا تو اسکو کہتے انتہے مین کہتا ہون اللہ نے قرآن مین کہا ہی اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ اس کلمہ کے قائل کو کوئی برائی نہ لگیگی مینے اسکا تجربہ کیا ہمیشہ مجرب پایا قرآن پاک سے یہی دو عمل ثابت ہین ایک تو یہ کلمہ دوسرے دعای یونس علیہ السلام اسپر بہی وعدہ نجات کا کیا ہے اور یہ دونون عمل حدیث سے بہی ثابت ہین مثل انکے کوئی دوسرا عمل جسپر اجماع کتاب وسنت واتفاق قرآن وحدیث ہو سوا ان دونون کلمات کے اور معلوم نہین ہوتے اگرچہ ادعیہ دیگر زبان انبیا علیہم السلام سے قرآن پاک مین منقول ہین فَسُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانَهٗ ایک روایت بخاری مین یون آیا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اس مین یہ بات ہی کہ پہلے اس ذکر کو کہے پہر استعاذہ کرے پہر کلمہ حسبنا الخ پر ختم کرے

دعاء کرب ایضاً

اسماء بنت عمیس کہتے ہین حضرتؐ نے مجہ سے فرمایا کیا مین تجہے ایسے کلمات نہ سکہا دون جو تو وقت کرب کے کہا کرے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ طبرانی نے تین بار کہنا انکا زیادہ کیا ہی وَاَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ اَيْضًا عائشہ کا لفظ یہ ہی کہ حضرتؐ نے اپنے اہل بیت کو جمع کرکے فرمایا تم مین جب کسی کو غم یا کرب پہونچے تو وہ یون کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ الخ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ طبرانی کا لفظ عائشہؓ سے یون ہی حضرتؐ نے کچہ لفر سے بنی ہاشم کے کہا تمہارے ہمراہ کوئی غیر تمہارا ہے کہا نہین مگر ابن اخت یا مولی ہمارا فرمایا اِذَا اَصَابَ اَحَدَكُمْ هَمٌّ اَوْ لَاْوَاءٌ فَلْيَقُلْ ابن عباسؓ کہتے ہین حضرتؐ نے دونون کواڑ دروازے کے پکڑے اور ہم گہر مین تہے فرمایا اے بنی مطلب اِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ اَوْ جُهْدٌ اَوْ لَاْوَاءٌ فَقُوْلُوْا الخ اسکے اسناد مین ابو یحیے ضعیف ہی رَوَاهُ

الطبرانی فی الکبیر و الاوسط مینے اس کلمہ مبارک کا تجربہ کیا تریاق مجرب پایا وللہ الحمد

دعاء کرب ایضًا

ابوہریرہ کہتے ہین حضرت ﷺ نے فرمایا مجھکو کسی امر مین کرب نہ ہوا مگر جبرئیل ؑ نے متمثل ہو کر مجھ سے کہا کہہ توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا اخرجہ الحاکم وقال صحیح الاسناد

دعاء کرب ایضًا

ابوبکرہ رفعًا کہتے ہین دعا مکروب یہ ہے اللھم رحمتک ارجو فلا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین واصلح لی شانی کلہ لا الہ الا انت رواہ ابن حبان اطلاق لفظ شان کا امر و حال و خطب اور جملہ شئون پر آتا ہے اس جگہ مراد اصلاح حال و امر محتاج الیہ ہے حیات و ممات مین اس حدیث کو طبرانی نے بھی کبیر مین روایت کیا ہے اس لفظ سے کلمات المکروب اللھم الخ مجمع الزوائد مین کہا ہے واسنادہ حسن

دعاء ہم و غم یعنے فکر و رنج

ابن مسعودؓ کہتے ہین حضرت ﷺ کو جب کوئی ہم و غم ہوتا تو کہتے یا حی یا قیوم برحمتک استغیث رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد والترمذی من حدیث انس والنسائی من حدیث ربیعۃ بن عامر علی بن ابیطالب کہتے ہین دن بدر کے کچھ دیر تک مینے قتال کیا پھر آیا کہ دیکھون حضرت کیا کرتے ہین دیکھا تو آپ سجدے مین پڑے ہوئے یا حی یا قیوم کہتے تھے مین پھر کر چلا گیا پھر دوبارہ آیا پھر سجدے مین پایا یہی یا حی و یا قیوم کہہ رہے تھے اللہ نے آپکو فتح دی رواہ النسائی وقال الحاکم صحیح الاسناد مینے اسکو بھی تجربہ کیا صحیح پایا یہ کلمہ اسم اعظم الٰہی ہے وللہ الحمد

دعاء ذو النون علیہ السلام

سعد بن ابی وقاص کہتے ہین حضرت ﷺ نے فرمایا دعوت ذی النون بطن حوت مین وقت دعا کے یہ تھی لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کوئی مسلمان کسی شے مین کبھی یہ دعا نہین کرتا ہے لکن اللہ اسکی دعا کو قبول فرماتا ہے ھذا لفظ الترمذی قال الحاکم صحیح الاسناد دوسرے طریق مین اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا اے رسول خدا کیا یہ دعا خاص ساتھ یونس علیہ السلام کے ہے یا واسطے عامہ مومنین کے فرمایا تو نے اللہ کی بات نہین سنی فنجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین ورواہ احمد وابو یعلی الموصلی ایضا ورواہ النسائی و ابن جریر ایضا اسم اللہ الاعظم الذی اذا دعی بہ اجاب واذا سئل بہ اعطی دعوۃ یونس بن متی

سیوطی نے جامع کبیر وصغیر مین اسی تخریج پر حدیث سعد سے اسی لفظ پر اقتصار کیا ہے لکن مناوی نے شرح
مین کہا ہے بِاِسْنَادٍ ضَعِیْفٍ شوکانی کہتے ہین وَلَعَلَّہٗ تَبِعَ فِیْ ذٰلِکَ رَمْزَ السُّیُوْطِیِّ وَمِثْلُ ذٰلِکَ لَا یُوْثَقُ بِہٖ
اسم اعظم کی تعیین مین جزری نے تین حدیثین لکھی ہین اُن مین سے ایک یہ حدیث ہے ذکر اسکا آویگا بہرحال پڑہنا
اس آیت شریف کا ہم وغم ومصائب مین تریاق مجرب ہے مشائخ نے ترکیب اُسکی بیان کی ہے ذکر ترکیب مذکور
کا آئیگا انشاء اللہ تعالی مجہپر سنہ ۱۳۰۲ ہجری مین ہجوم مخاوف کا تہا مین اس دعا کو پڑہا کرتا اللہ نے کشف غمہ فرمایا
اس کے مجرب ہونے مین کچہ شک وشبہ نہین ہے اور پہلے یہ بات گذر چکی ہے کہ یہ وہ دعا ہے جو قرآن وحدیث دونون سے
ثابت ہے ایسی دعا سوا اسکے اور حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے دوسری نہین وللہ الحمد +

دعای ہم وحزن

ابن مسعود کہتے ہین حضرت صلعم نے فرمایا ہے نہین کہا کسی بندہ نے وقت پہونچنے ہم وحزن کے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ
سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ
اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ غَمِّیْ وَھَمِّیْ لکن اللہ تعالی اُس کی فکر
کو دور کر دیتا ہے اور بجای حزن کے فرح بخشتا ہے رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ اسکے آخر مین یہ بہی آیا ہے کہ
حضرت سے کہا گیا ہمکو ان کلمات کا سیکہنا چاہیے فرمایا ہان جو کوئی انکو سنے وہ سیکہہ لے وَصَحَّحَہُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ
وَصَحَّحَہٗ مجمع الزوائد مین کہا ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَالْبَزَّارُ وَالطَّبَرَانِیُّ وَرِجَالُ اَحْمَدَ وَاَبِیْ یَعْلٰی رِجَالُ
الصَّحِیْحِ غَیْرَ اَبِیْ سَلَمَۃَ الْجُھَنِیِّ وَقَدْ وَثَّقَہُ ابْنُ حِبَّانَ اِنْتَھٰی اسکو طبرانی وابن السنی نے بہی حدیث ابوموسی سے بہی
لفظ روایت کیا ہے اور آخر مین کہا ہے کہ ایک قائل نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمَغْبُوْنُ مَنْ غَبِنَ ھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ
فرمایا اَجَلْ فَقُوْلُوْھُنَّ وَعَلِّمُوْھُنَّ فَاِنَّہٗ مَنْ قَالَھُنَّ وَعَلَّمَ النَّاسَ مَا فِیْھِنَّ اَذْھَبَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَہٗ وَاَطَالَ
فَرَحَہٗ مجمع الزوائد مین کہا ہے وَفِیْہِ مَنْ لَّمْ اَعْرِفْہُ اِنْتَھٰی

دواء ہر داء خصوصاً ہم

ابوہریرہ رضہ کہتے ہین جسنے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ اُسکے لیے دواء ہے ننانوے داء سے سب مین کم ایک ہم
ہے اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ وَالطَّبَرَانِیُّ شوکانی فرماتے ہین ظاہر یہ ہے کہ یہ ذکر شفاء ہے عدد مذکور سے یا خارج
مخرج مبالغہ ہو تو مراد شفاء جمیع امراض وعلل سے ہوگی جنمین کمتر ہم ہے انتہی مین کہتا ہون لفظ داء اس جگہہ عام

ہے دار قلب وقالب سے اسکی تکرار ہر دا رجان وتن کو دور کرتی ہے مین نے بھی اسکا تجربہ کیا صحیح پایا ولله الحمد ؁

دعاء مخرج ضیق وفرج ہم وبسط رزق

ابن عباس نے رفعًا کہا ہے جس نے استغفار کو لازم پکڑا الله اُسکو ہر تنگی سے باہر نکالتا ہے اور ہر فکر سے کشادگی بخشتا ہے اور ایسی جگہہ سے رزق دیتا ہے کہ وہان سے گمان بھی نہ ہو اَخرَجَہ اَبُوداوٗد وَالنَّسَائِیُّ وَابنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَہٗ وَابنُ مَاجَۃَ نسائی کا لفظ یہ ہے مَن اَکثَرَ مِنَ الاِستِغفَارِ شوکانی نے لکھا ہے وَفِی الحَدِیثِ فَضِیلَۃٌ عَظِیمَۃٌ وَھِیَ اِنَّ الاِستِکثَارَ مِنَ الاِستِغفَارِ فِیہِ المَخرَجُ مِن کُلِّ ضِیقٍ وَّالفَرَجُ مِن کُلِّ ھَمٍّ وَّحُصُولُ الاَرزَاقِ لَہٗ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِبُ وَلَا یَکتَسِبُ وَمَنِ اجتَمَعَ لَہٗ ذٰلِکَ عَاشَ فِی نِعمَۃٍ سَالِمًا مِن کُلِّ نِقمَۃٍ اِنتَھٰی مینے اسکا تجربہ بھی کیا صحیح پایا بلکہ اس زمانے مین دوہی چیز کو دفع ہم وحزن مین قوی التاثیر سریع الاثر دیکھا ایک کثرت استغفار دوسری صدقہ وخیرات الفاظ استغفار کے کئی طرح پر آئے ہین سب کافی شافی ہین لکن سید الاستغفار کی بہت صفت وثنا آئی ہے اسکا ذکر انشاء الله تعالی آئیگا اور یون تو ہر کلمہ استغفار جو بطریق صحیح ماثور ہے اپنا کام کرجاتا ہے

دعاء کرب وشدت

ابوامامہ رفعًا کہتے ہین موذن جب اذان دیتا ہے تو دروازے آسمان کے کہل جاتے ہین اور دعاء قبول ہوتی ہے سو جب کسی شخص پر کرب یا شدت نازل ہو تو وہ موذن کا جواب دے اور حی علی الفلاح کے بعد یون کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ الصَّادِقَۃِ الصَّارِفَۃِ المُستَجَابِ لَھَا دَعوَۃِ الحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقوٰی اَحیِنَا عَلَیھَا وَاَمِتنَا عَلَیھَا وَابعَثنَا عَلَیھَا وَاجعَلنَا مِن خِیَارِ اَھلِھَا اَحیَاءً وَّاَموَاتًا پہر اسکے بعد سوال اپنی حاجت کا کرے اَخرَجَہُ الحَاکِمُ شوکانی رح فرماتے ہین اَی یَسئَالُ حَاجَتَہٗ کَائِنَۃً مَّا کَانَت لکن اسکی سند مین عفیر بن معدان ہے منذری نے اُسکو واہی کہا ہے یعنے ضعیف مگر حدیث سہل بن سعد رفعًا اسکی موید ہے فرمایا ہے ثِنتَانِ لَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِندَ النِّدَاءِ وَعِندَ البَاسِ حِینَ یَلحَمُ بَعضُھُم بَعضًا رَوَاہُ مَالِکٌ فِی المُوَطَّا وَاَبُوداوٗدَ وَابنُ حِبَّانَ وَالحَاکِمُ وَصَحَّحَاہُ اسی طرح اوقات اجابت مین مابین اذان واقامت ہے اور وقت اقامت کیہ بحث ہین الحیعلتین مین تہی والله تعالی اعلم

توقع بلا وامر ہولناک

ابوسعید کہتے ہین حضرت نے کہا مجہکو چین کیونکر آئے صاحب قرن مونہہ مین قرن لیے ہوئے کان رکہے ہے کہ کس دم حکم ہو کہ مین اُسکو پہونکون اصحاب حضرت پر یہ بات گران گذری فرمایا تم یون کہو حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ

عَلَى اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ سو جبکہ صورسے امر ہولناک کو یہ کلمہ کہنا کفایت کرتا ہو تو پھر کسی اور بلائی حقیر کی کیا ہستی ہی یہ شامل ہے ہر امر مہول کو اور اگر کوئی ناپسند امر واقع ہو تو یون کہے بِقَدَرِ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَفَعَہٗ نسائی کا لفظ یہ ہو فَاِنْ غَلَبَ عَلَیْکَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ

دعاء غلبہ امر

عوف بن مالک مرفوعًا کہتے ہین حضرت نے درمیان دو شخصون کے فیصلہ کیا مقضی علیہ نے کہا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فرمایا اس شخص کو بلاؤ وہ آیا اُس سے فرمایا تونے کیا کہا اُس نے عرض کیا کہ مینے یہ کہا فرمایا اللہ ملامت کرتا ہے عجز پر لکن تجہ پر کیس یعنے ہوشیاری واجب ہی اور جب تجہپر کوئی امر غلبہ کرے تب تو یون کہہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ شوکانی فرماتے ہین اَلْحَدِیْثُ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّہٗ لَا یُقَالُ ھٰذَا الدُّعَاءُ اِلَّا اِذَا غَلَبَہُ الْاَمْرُ وَعَجَزَ عَنْ دَفْعِہٖ اِنْتَھٰی یعنے معاملہ مقدمہ مین ہار جیت ایک معمولی بات ہی اُسپر اس کلمہ کا کہنا کیا اُسکو تو وقت مغلوبیت امر مہم کی کہے تلاعب نہ کرے اسکی قدر سمجھے

دعاء مصیبت

حدیث ابی سلمہ مین فرمایا ہے تم مین جب کسی کو مصیبت پہونچے تو وہ یون کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ غَرِیْبٌ مِنْ ھٰذَا الْوَجْہِ وَالْحَاکِمُ وَابْنُ مَاجَۃَ مسلم کا لفظ ام سلمہ سے یون ہی مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِیْبُہٗ مُصِیْبَۃٌ فَیَقُوْلُ اِنَّا لِلّٰہِ الخ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا الخ یہ دعاء مصیبت مین کہنا چاہیے موت ہو یا اور کچہ اللہ تعالی اس کے کہنے سے خلف خیر عطا فرماتا ہے اہل علم کو اسکا تجربہ ہوا ہے بلکہ خود ام سلمہ نے اسکا تجربہ پایا کہ بعد موت ابی سلمہ کے یہ دعا کی تہی اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ الخ وہ کہتی ہین قُلْتُ کَمَا اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاَخْلَفَ لِیْ خَیْرًا مِّنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

دعاء استصعاب امر

جب کوئی امر دشوار پیش آئے تو یون کہے اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ عَنْ اَنَسٍ رَفَعَہٗ وَصَحَّحَہٗ شوکانی فرماتے ہین وَفِی الْحَدِیْثِ الدُّعَاءُ بِاَنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یَجْعَلُ کُلَّ مَا صَعُبَ مِنَ الْاُمُوْرِ سَھْلًا تُمْکِنُ الْوُصُوْلُ اِلَیْہِ بِلَا صُعُوْبَۃٍ اِنْتَھٰی

دعاء درماندگی وزیادت قوت

اگر شغل سی تہک جاۓ اور زیادہ طاقت چاہے تو وقت خواب کے ہر شب ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر کہے رَوَاهُ الشَّيخَانِ وَأَحمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ مِن حَدِيثِ عَلِيٍّ فاطمہ علیہا السلام نے حضرت سے خادم مانگا تہا فرمایا سوتے وقت یون کہا کرو بخاری کا لفظ یہ ہی کہ انکے ہاتھہ مین چکی پیسنے سے گٹا پڑ گیا تہا اُس کی شکایت پر یہ ہدایت فرمائی سبحان اللہ بنت سید المرسلین اس شقت و تعب مین تہین کہ اپنے ہاتھہ سے چکی پیستین کہانا پکاتین ہماری کیا ہستی ہے کہ ہماری ستورات ایسے کامون سے عار کرین لکن بات یہ ہی کہ ہم سے اللہ کی نعمت بسط رزق کا شکر ادا نہین ہو سکتا ہے جس نے ہمکو اور ہماری ستورات کو محتاج اس شقت وشغل کا نہین کیا ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ سونا ن روح ہے اَللّٰهُمَّ غُفرًا

دعای خوف از سلطان یا ظالم

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین تو جب پاس کسی بادشاہ ہیبت ناک کے جاۓ جسکی سطوت سی تو ڈرتا ہے تو کہہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ مِن خَلْقِهِ جَمِيعًا اَللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ تین بار اسیطرح کہے رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ مجمع الزوائد مین کہا ہی وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ انتہے یہ موقوف ہی ابن عباسؓ پر نزدیک ابن ابی شیبہ کے اور تین بار کہنا بہی اُنہین کی روایت ہی نہ طبرانی کی وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ مَوْقُوفًا أَيْضًا اسکو طبرانی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعًا بہی روایت کیا ہے اس لفظ سے إِذَا تَخَوَّفَ أَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانٍ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَتْبَاعِهِمْ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ مجمع الزوائد مین کہا ہی فِيهِ جَنَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَضَعَّفَهُ غَيْرُهُ وَبَقِيَّةُ رِجَالِهِ رِجَالُ الصَّحِيحِ انتہی فلان کی جگہ اُس شخص کا نام لے جس سے ڈرتا ہی

دعای خوف از سلطان

علقمہ بن یزید کہتے ہین جو شخص خاصہ شعبی سے ہوتا شعبی اُسکو یہ دعا سکہاتے اَللّٰهُمَّ إِلٰهَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ عَافِنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِي بِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مَوْقُوفًا اسکے آخر مین یہ کہا ہی ایک شخص پاس ایک امیر کے گیا تہا اُس نے یہ دعا کی امیر نے اُسکو چہوڑ دیا شعبی ایک امام جلیل تابعی کبیر ہین انکا نام عامر بن شراحیل تہا حجاج نے انکو ظلمًا قتل کر ڈالا ہین

کہتا ہون سلف و خلف مین بابت قوت و ضعف ایمان اتنا ہی فرق ہی کہ وہ ہر مصیبت مین توسل و استعانت
نری اللہ پاک سی کرتے تہے نہ اولیاء خدا سی اس جگہ نام ملائکہ و انبیا کا لیا تو بھی کس عنوان پاکیزہ سے یہ نہ کہا
کہ اللہم بحق جبریل الخ اسلیے کہ اللہ پر کسی مخلوق کا کوئی حق واجب نہین ہی بلکہ یون کہا اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ
اس مین اللہ سی استعانت بہی ہوئی اور اُنکی عبودیت بھی اللہ کے لیے ثابت ہوئی پہر اُن لوگون کے نام لیے جنکا
اہل اللہ ہونا قطعی الثبوت ہی بخلاف اسماء اولیاء اللہ کہ ہر چند اُنکے حق مین بہی حسن ظن قبول ہے لکن ہم کسی کو
قطعی جنتی نہین کہہ سکتے ہین سو جب یہ بات ہی تو پہر توسل کرنا اُن سی دعا مین کچہ ضرور نہین ہی گو نزدیک بعض
اہل علم کے جائز ہو یا اسی ترکیب کے ساتھ کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ الشَّیْخِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اسلیے کہ اس محل استعانت
و استغاثہ مین ہمکو اگر کسی کا نام لینا ضرور ہی ہو تو ہم ملائکہ کرام عالی مقام اور انبیا علیہم السلام کا نام لین اور
اُس کی خاص الخاص بندون کا ذکر سامنے رب کے کرین جنکے مقبول و مقرب ہونے مین کچہ شک و شبہ نہین ہے
اُنکا نام کیون لین جنکے حق مین ہم قطعًا کوئی حکم خیر نہین لگا سکتے مبادا اُن مین کوئی ایسا ہو جسکو ہم نے
اللہ کا ولی سمجہ لیا ہے اور وہ ولی نہ ہو تو پھر یہ کہنا ہمارا کہ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ فُلَانٍ الشَّیْخِ نافع نہ ہوگا بلکہ مضر پڑیگا اگرچہ
ساری خلق مومن و کافر اللہ ہی کے بندی اور غلام ہین جس طرح کہ ہم یَا خَالِقَ الْقَاذُوْرَاتِ نہین کہہ سکتی ہین
اگرچہ اِنَّ اللّٰہَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ کہتے ہین اللہ کی جناب عالی ساری مخلوق سے ٹرہکر محل ادب ہے لکن مَا
قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ؎ از خدا خواہیم توفیق ادب ✤ بے ادب محروم گشت از فضل رب ✤ فائدہ
مسائل شرک و بدعت مین جس جگہ علماء و اولیاء کا اختلاف ہو کوئی جائز کہے کوئی ناجائز اُس جگہ میزان یہ ہے
کہ ترک اولی ہے فعل سے اور وقوف افضل ہے قول بجواز سے اسلیے کہ شرک کے ستر ابواب ہین اور شرک چیونٹی
کی چال سے اندہیری رات مین سیاہ پتھر سی بہی زیادہ تر پوشیدہ ہے اور معلوم ہے کہ اللہ شرک کو ہرگز نہ بخشے گا مگر توبہ
سے اور بدعت کی بہتر دروازے ہین اور ہر بدعت ضلالت ہی اور ہر ضلالت نار مین ہی اسلیے وقوف مین نجات
ہے اور جرات کرنے مین ہلاک و لہذا حدیث مین آیا ہے اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُھَاتِ شرک و توحید
کھلی چیز ہے انکے درمیان مین امور مشتبہ ہین جنکو اکثر لوگ نہین جانتے اسی وجہ سی اللہ نے فرمایا ہے وَمَا
یُؤْمِنُ اَکْثَرُھُمْ بِاللّٰہِ اِلَّا وَھُمْ مُّشْرِکُوْنَ یہ جگہ اس مسئلے کے بسط کی نہین ہے اسکا محل کتب اعتصام بالکتاب و السنہ مین واللہ اعلم

دعای خوف از امیر ظالم

ابو مجاز جنکا نام لاحق بن حمید ہے کہتے ہین جو شخص کسی امیر ظالم سے ڈری تو وہ یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا

وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا اللہ اُسکو ہاتھہ سے اُس ظالم کے نجات دیگا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ مَوْقُوْفًا ممکن ہے کہ یہ اثر اور اثر ماقبل صحابہ سے مروی ہون یا مستند انکا تجربہ ہوا ان دونوا ماموں نے تجربہ مین اسکو صحیح پایا ہے

دعای خوف از شیطان وغیرہ

جب کسی شیطان وغیرہ سے ڈرے تو یون کہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَاَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِیُّ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مالک کی روایت مین یون ہے کہ شب معراج مین حضرتؐ کے سامنے ایک عفریت یعنی دیو سرکش ایک شعلہ آگ کا لیکر آیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اُسکی طرف التفات کرتے تو اُسکو موجود پاتے جبریل علیہ السلام نے کہا تم یون کہو اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ

دعائے فزع یعنے گھبراہٹ کی

ابن عمرؓ کہتے ہین حضرت صحابہ کو واسطے دفع فزع کے یہ کلمات سکھاتے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ اَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَالْحَاکِمُ

دعای ہرب شیطان

اس کام کے لیے پڑہنا آیۃ الکرسی کا اور اذان کہنا آیا ہے رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَّالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ مِنْ حَدِیْثِ جَابِرٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَسَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ حدیث سعد مین ندا باذان واسطے دفع غول کے بھی بالخصوص آئی ہے رواہ الترمذی

دعائے وسوسہ

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے شیطان تمہارے پاس آکر کہتا ہے اسکو کس نے پیدا کیا اُسکو کس نے بنایا یہانتک کہ یون کہتا ہی کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا جب اسکی نوبت پہونچے تو اللہ کے ساتھہ استعاذہ کرے اور باز رہے اَخْرَجَہُ الشَّیْخَانِ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ ایک لفظ مسلم کا یون ہی کہ اس طرح کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ دوسری روایت ابوداود ونسائی کی یہ ہے فَقُوْلُوا اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ پھر تین بار بائین طرف تہکار دے اور شیطان سے پناہ مانگے نسائی کا لفظ یہ ہے فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ شوکانی فرماتے ہین وَفِی الْحَدِیْثِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّہٗ یَجِبُ عَلٰی مَنْ بَلَغَتْ بِہِ الْوَسْوَسَۃُ الشَّیْطَانِیَّۃُ اِلٰی ھٰذَا الْحَدِّ اَنْ یَّنْتَھِیَ عَنْ ذٰلِکَ وَیَتْرُکَہٗ وَیَشْتَغِلَ بِغَیْرِہٖ مِمَّا یُلْھِیْہِ وَیَصْرِفُ ذِھْنَہٗ عَنْہُ وَیَقُوْلُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

ویتلو قل ھو اللہ احد ویتفل ثلثا عن یسارہ دفعا للشیطان الذی اتی بھذہ الوسوسۃ ویستعیذ باللہ منہ ومن فتنتہ انتہی بائین طرف کا ذکر اسلیے ہی کہ دل بائین طرف ہی اور وسوسہ شیطان کا دل ہی کے اندر ہوتا ہے اسلیے اسی جانب تفل کرے اور اگر وسوسہ اعمال مین ہو تو اُس شیطان کا نام خنزب ہی بکسر خا و فتح خا ہر دو و نون ساکن و زای مفتوحہ اس وقت بھی استعاذہ باللہ اور تفل بجانب یسار کرے رواہ مسلم عن عثمان ابن ابی العاص ابو زمیل نے ابن عباسؓ سے کہا تھا کیا چیز ہے یہ جو مین اپنے سینے مین پاتا ہون پوچھا کیا کہا واللہ مین نہین کہہ سکتا کہا کیا کچھ شک ہے اور ہنسے اور کہا اس سی کسی نے نجات نہین پائی یہانتک کہ اللہ نے یہ آیت بھیجی فان کنت فی شک مما انزلنا الیک الایۃ پھر کہا جب تو اپنے جی مین کچھ پائے تو یہ کہہ ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم اخرجہ ابوداود باسناد جید شیطان رجیم انسان کا دشمن ہے ہر دم کام اُسکا وسوسہ ڈالنا ہے پھر کبھی ایسا وسوسہ خبیث القا کرتا ہے جو منہ سے نکالا نہین جاتا صریح کفر وردت والحاد و زندقت ہوتا ہے جیسے شک اللہ تعالی مین یا سب و شتم حق مین اللہ و رسول کے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ سو ایسے وساوس کا یہی علاج ہے جو مذکور ہوا اور اللہ تعالی ضرور پناہ گیر کو انشاء اللہ تعالی پناہ دیگا اور سب اعمال سے زیادہ وسوسہ اس لعین کا حالت نماز مین ہوتا ہے اسلیے کہ نماز افضل عبادات ہی اور سب سی پہلے دن حساب کو اسی کی پرسش ہو گی لہذا جن امور کا خیال خارج نماز مین نہین ہوتا ہے انکا وسوسہ اسی حالت مین اندر سینے کے خلش کرتا ہے اور دور دور جا بجا فکر و خیال دوڑتا ہے تاکہ افضل عبادت خراب ہو کر نمازی برکات و نجات آخرت سی محروم ہو جائے یہ خنزب خنزیر سے بھی بدتر اور خبیث تر ہے جو کہ اس حالت طہارت مین آکر بھکاتا ہے اور سر وادی مین لیے پھرتا ہے اس کے علاج بھی یہی ہیں جو اس جگہ مذکور ہوئے اللھم انی استعیذ بک من وسوسۃ الصدر

دعاء کان بولنے کی

ابو رافع مولائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہین حضرت نے فرمایا جب تم مین کسی کا کان بولے تو وہ مجھکو یاد کرے مجھپر درود بھیجے اور یہ کلمہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی اخرجہ الطبرانی مجمع الزوائد مین اس حدیث کو حسن کہا ہے یہ معاجم ثلثہ مین مروی ہے ورواہ البزار فی مسندہ ایضا شوکانی کہتے مین فیہ اشارۃ الی ان سبب ذلک ذکر بعض من یذکرہ وقد ذکر اھل علم الطب ان ذلک یکون من تصعد الابخرۃ ولکن ھذہ الاشارۃ من الصادق المصدوق وان لم تکن صریحۃ فی السببیۃ وھی اقدم من کل طب اخرج ھذا الحدیث ایضا ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ انتہی ۵

گوش تو شنیده ام کہ دردی دارد   درد دل من مگر بگوش تو رسید

پانون کا سن ہوجانا

اس بارے مین ابن السنی نے ایک اثر ابن عباس سے روایت کیا ہے اور نیز ابن عمرؓ سے کہ جب پانون سن پڑ جاے تو اُس شخص کو یاد کرے جو سب سے زیادہ اسکو لوگون مین محبوب ہے شوکانی فرماتے ہین لَيْسَ فِي ذٰلِكَ مَا يُفِيدُ اَنَّ بِهٰذَا الحكمِ الرَّفع فقد يَكُونُ مَرْجِعُ مِثْلِ هٰذَا التَّجْرِيبِ فِي المَحْبُوبُ الاَعظم لِكُلِّ مُسْلِمٍ هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَنْبَغِي ذِكْرُهُ عِنْدَ ذٰلِكَ كَمَا وَرَدَ مَا يُفِيدُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ مِثْلُ قَوْلِهٖ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَكَمَا فِي حَدِيْثِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِنْتَهٰى یہ استدلال شوکانی کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب اعظم ہونے پر نہایت صریح و واضح ہے اللہ تعالی ہمکو محبت اپنی محبوب اعظم کی طفیل محبوب موصوف کما ینبغی اور کما حقہ عطا کرے اللہم آمین ابن السنی وغیرہ کی روایت مین کیفیت اس ذکر کی یون آئی کہ اس طرح کہے مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ انشاء اللہ فی الفور خدر جاتا رہیگا سلف کو اسکا تجربہ ہوا ہے و للہ الحمد شرجی کہتے ہین ایک بار پاؤن ابن عباس کا سن ہوگیا کہا یا مُحَمَّدٌ فی الفور کہل گیا انتہے لکن اس ندا سے کیفیت صدر بہتر ہے کیونکہ مجاہد نے اسکو بلا نداء روایت کیا ہے ایک ترکیب رفع خدر کی یہی ہے کہ جو ہاتہہ یا پاؤن سن ہوگیا ہو اُس کے ناخنون پر تہوک لگادے خدر زائل ہوجائیگا اسکو شرجی نے مجرب کہا ہے واللہ اعلم

دعای غضب و خشم

اس کے دور کرنے کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہے رَوَاهُ الشَّيْخَانِ مِنْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ بِطُوْلِهٖ وَفِيْهِ قِصَّةٌ سنن کی روایت مین یون کہنا آیا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ غضب متسبب ہوتا ہے عمل شیطان سے اسی لیے اُس سے استعاذہ کرنے کو فرمایا ہے سو جس کسی شخص کو امر ناحق مین یا سوعظت صدق مین غصہ آئے وہ جان لے کہ شیطان اُس کے ساتہ تلاعب کرتا ہے اور کسی طائف شیطان نے اسکو چہوا ہے شوکانی فرماتے ہین وَفِيْ هٰذَا اَمْرٌ يَرْجِعُ عَنِ الْغَضَبِ كُلُّ مَنْ يُرِيْدُ اَنْ لَا يَكُوْنَ فِيْ يَدِ الشَّيْطَانِ يُصَرِّفُهٗ كَيْفَ يَشَاءُ اِنْتَهٰى ایک علاج غصہ کا یہی ہے کہ کہڑا ہو تو بیٹہہ جاے بیٹہا ہو تو لیٹ جای اسپر بہی غصہ نہ جائے تو خاک پر سجدہ کرے وضو کرے و باللہ التوفیق منجلہ دس مہلکات کے ایک مہلک یہ غضب بہی ہے

دعاء حدّ لسان یعنے تیز زبانی کی

جو شخص بد زبان فحش گو ہو وہ اللہ سے استغفار کرے حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین مینے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکوہ ذرب لسان کا کیا فرمایا تو استغفار سے کدھر گیا مین تو ہر دن مین سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہون اَخرَجَہُ النَّسَائیُ وَالحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیحٌ عَلیٰ شَرطِ مُسلِمٍ ذرب لسان کہتے ہین فحش بکنے کو یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ سبب ذرب زبان کا بہی گناہ انسان کے ہوتے ہین سو جب اللہ اُن ذنوب کو بخشدیگا بہ سبب استغفار کے تو وہ سبب بہی دور ہو جایگا رہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سو وہ اس سے معصوم تہے یہ بات اُنہون نے واسطے تعلیم امت کے ارشاد فرمائی ہے کہ جب کوئی شخص اس بلا مین مبتلا ہو تو یہ کام کرے +

دعاء قرض

ایک مکاتب نے پاس علی بن ابی طالب کے آکر کہا مین ادار زر کتابت سے عاجز ہو گیا ...... ہون میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا مین تجہ کو وہ کلمات نہ سکہا دون جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھکو سکہائے تہے اگر برابر جبل صبر کے تجہپر قرض ہوگا تو اللہ تعالی اُسکو تجہ سے ادا کرا دیگا کہہ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلَالِكَ عَن حَرَامِكَ وَاَغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَمَّن سِوَاكَ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ ترمذی نے کہا حسن ہے حاکم نے کہا صحیح ہے صبر بفتح صاد و کسر سو حدہ ایک مشہور پہاڑ ہے مین کاتب کہتا ہون مجھکو بعد ہر نماز فرض کے اس دعا کے پڑہنے کی عادت ہے مینے تمام عمر کبھی ایک پیسہ کسی سے قرض نہین لیا باوجود احتیاج کے اللہ نے میری ہر حاجت بلا قرض کے پوری کی اور مجھکو اتنا دیا کہ مینے ایک جماعت کو ہزار ہا روپیہ بطور قرض حسن دیا پہر کسی نے پورا اور کسی نے آدہا یا کم ادا کیا اور کسی نے معاف کرا لیا اور کسی نے کچہ نہ دیا مینے سب سے قطع نظر کی اس امید پر کہ اللہ تعالی میرے ذنوب سے بہی دن حساب کے تجاوز فرمائے اللہم آمین شرجی کہتے ہین بعض علماء نے کہا ہے یَنْبَغِی اَنْ یُوَاظِبَ عَلٰی ذٰلِكَ بَعْدَ کُلِّ فَرِیْضَۃٍ اِلَی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی فَمَا تَاْتِی الْجُمُعَۃُ الْاُخْرٰی اِلَّا وَقَدْ اَغْنَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکُلُّ ذٰلِكَ مَشْرُوْطٌ بِالصِّدْقِ وَصَلَاحِ النِّیَّۃِ وَحُسْنِ الْعَقِیْدَۃِ انتہی حدیث عائشہ مین فرمایا ہے عیسی بن مریم اپنے اصحاب کو یہ دعا سکہاتے تہے اور فرماتے اگر تجہپر برابر پہاڑ کے قرض سونے کا ہوگا اور تم یہ دعا کروگے تو اللہ تعالی ادا کرا دیگا اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ ابوبکر صدیق کہتے ہین مجھ پر بقیہ قرض تہا جب مینے یہ حدیث عائشہ سے سنکر دعا پڑہنا شروع کیا تو اللہ نے میرا قرض ادا کر دیا عائشہ کہتی ہین

مجھ پر ایک دینار تین درہم اسماء بنت عمیس کے قرض تھے وہ جب میری پاس آتین تو مین انکی طرف منہ کرتے شرماتی کیونکہ میرے پاس قرض ادا کرنے کو نہ تھا مین یہی دعا کیا کرتی تھوڑی مدت مین اللہ نے مجھکو رزق دیا جو نہ صدقہ تھا نہ میراث مجھ سے اللہ نے وہ قرض ادا کرا دیا اور باقی مال مینے اپنے گھر والون مین خوب اچھی طرح پر بانٹا اور عبدالرحمن کی دختر کو تین اوقیہ چاندی کا زیور بنا دیا اور بہت سا مال بچ رہا حاکم نے کہا یہ روایت صحیح الاسناد ہے اس کو بزار نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہی لکن سند اسکی ضعیف ہی بہر حال اس دعا کا تجربہ مطابق ارشاد صادق مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کے ابوبکر و عائشہ کو ہو گیا وللہ الحمد اسیطرح ہر مسلمان موقن کو بھی ہو سکتا ہی اگر ضعیف الایمان اور شکی مزاج نہو

دعاء قرض ایضًا

معاذ رضی اللہ عنہ پر ایک یہودی کا ایک اوقیہ زر قرض تھا اُس نے انکو حبس کر رکھا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا مین تجھکو ایسی دعا نہ سکھادون کہ اگر تجھ پر مثل کوہ صبر کے قرض ہو تو اللہ تعالی ادا کرا دے اے معاذ اللہ سے یہ دعا کر اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَتُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ یہ حدیث انس سے بھی رفعًا آئی ہے مجمع الزوائد مین کہا ہے کہ رجال اس کے ثقات ہین ابوسعید رفعًا کہتے ہین ابوامامہ نے کہا مجھپر ہموم و دیون ہو گئے ہین فرمایا أَفَلَا أُعَلِّمُكَ كَلَامًا إِذَا قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰى دَيْنَكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فرمایا صبح و شام یہ دعا کیا کر اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ ابوامامہ کہتے ہین فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ تعالی هَمِّيْ وَقَضٰى دَيْنِيْ شوکانی کہتے ہین وَلَا مَطْعَنَ فِيْ إِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ یہ حدیث مختصر البخاری مین بھی آئی ہے اور مجرب ہی مین اسکو اندر نماز کے بعد تشہد کے پڑھا کرتا ہون اگرچہ میرا پڑھنا بالیقین حضور قلب کے ساتھ نہین ہے لکن برکت اخبار صادق مصدوق سے ہمیشہ اثر اسکا دفع ہم و حزن و قہر رجال مین مشاہدہ کیا کرتا ہون وللہ الحمد

دعاء نظر بد

سہل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ کے نظر غسل کی حالت مین لگ گئی حضرت نے سہل کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا بسم

اللہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا پہر کہا قُمْ بِاِذْنِ اللہِ وہ اُٹھ کھڑے ہوئی پہر فرمایا اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ مِنْ نَفْسِہٖ وَمَالِہٖ اَوْ اَخِیْہِ شَیْئًا یُعْجِبُہٗ فَلْیَدْعُ بِالْبَرَکَۃِ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ اَخْرَجَہُ النَّسَائِیُّ وَ ھٰذَا لَفْظُہٗ وَالْحَاکِمُ وَابْنُ مَاجَۃَ وَاَحْمَدُ ابن مسعود کہتے ہین اگر دابہ ہو جسکو نظر لگی ہے تو اُسکے منخر ایمن مین چار بار اور منخر ایسر مین تین بار یون کہکر پہونکدی لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ شوکانی فرماتے ہین محتمل ہے کہ اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو یا تجربہ پر اعتماد کیا ہو وَلَا یَخْفٰی اَنَّ الرُّقْیَۃَ الثَّابِتَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الْعَیْنِ لَیْسَتْ بِخَاصَّۃٍ فِیْ بَنِیْ اٰدَمَ بَلْ ثَابِتَۃٌ لِکُلِّ مَنْ اَصَابَتْہُ الْعَیْنُ مِنْ اٰدَمِیٍّ وَغَیْرِہٖ لکن حدیث عائشہ مین آیا ہے کہ حضرت عیادت کرتے بعض اہل اپنے کی اور دست راست سے مسح کرکے فرماتے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ فَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا رَوَاہُ الشَّیْخَانِ یہ حدیث مرفوع متصل ہے اثر موقوف ابن مسعود سے اور ظاہر یہ ہے کہ ابن مسعودؓ نے اسی حدیث کے اعتماد پر رقیہ دابہ کیا ہو اسلیے کہ یہ کچہ مختص ساتہ بنی آدم کے نہین ہے

دعاء دیوانگی

ابی بن کعب کہتے ہین ایک اعرابی کو اثر لمم تہا یعنے جنون حضرت نے اسکو اپنے سامنے بٹہا کر فاتحہ تا مفلحون پڑہی پہر وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تا یَعْقِلُوْنَ پہر آیۃ الکرسی اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر بقرہ و شَھِدَ اللہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر آیات وَاِنَّ رَبَّکُمُ اللہُ الآیۃ تا مُحْسِنِیْنَ یہ آیت سورہ اعراف مین ہے فَتَعَالَی اللہُ تا آخر مؤمنین پہر دس آیات اول صافات کی تا لَازِبٍ اور تین آیات آخر سورہ حشر کی وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا الآیۃ سورہ جن سے وَقُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ و معوذتین اَخْرَجَہٗ اَحْمَدُ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ اسکے آخر مین یہ بہی کہا ہے کہ فَقَامَ الرَّجُلُ کَاَنَّہٗ لَمْ یَشْتَکِ شَیْئًا قط اسکو ابن ماجہ و احمد نے بہی روایت کیا ہے لکن اسکی سند مین ابوجناب ضعیف ہے باقی رجال رجال صحیح ہین یہ حدیث دلیل ہے مشروعیت رقیہ جنون پر مطابق اس حدیث کے اس مین اسپر بہی دلیل ہے کہ بعض انواع جنون طرف سے شیطان کے ہوتے ہین نَعُوْذُ بِاللہِ مِنْہُ وَبِہٖ یَنْدَفِعُ قَوْلُ مَنْ قَالَ اِنَّہٗ لَا سَبِیْلَ لِلشَّیْطَانِ اِلٰی مِثْلِ ذٰلِکَ قَالَہُ الشَّوْکَانِیْ رح معلوم ہوا کہ یہ آیات آسیب زدہ کو بہی نافع ہوتی ہین باذن اللہ تعالی سبحانہ

دعاء جنون ایضًا

علاقہ بن صحار کا گذر ایک قوم پر ہوا وہان ایک دیوانہ تہا جسکو زنجیر مین باندہ رکہا تہا اُنہون نے اُسکو فاتحۃ الکتاب سے رقیہ کیا وہ اچہا ہوگیا قوم نے سو بکریان دین یہ حضرت کے پاس آئے فرمایا هَلْ اِلَّا هٰذَا فَلَعَمْرِيْ مَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةٍ حَقٍّ هٰذَا لَفْظُ اَبِيْ دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ایک روایت مین آیا ہے کہ تین دن تک صبح و شام فاتحہ پڑہ کے تہوک جمع کرکے تہوکتے وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ السُّنِّيِّ اَيْضًا

دعاء کژدم گزیدہ

حدیث ابوسعید مین آیا ہے ایک رہط کا سید کژدم گزیدہ تہا ایک صحابی نے اُسپر فاتحہ پڑہکر تہوکنا شروع کیا وہ اچہا ہوگیا قوم نے اُسکو بکریان دین جب حضرت سے ذکر آیا فرمایا وَمَا يُدْرِيْكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اَصَبْتُمْ اِقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ بِسَهْمٍ رَوَاهُ اَهْلُ الصِّحَاحِ السِّتَّةِ كُلُّهُمْ بِطُوْلِهٖ ترمذی کی روایت مین آیا ہے کہ فاتحہ سات بار پڑہی تہی نسائی و ابن ماجہ سے معلوم ہوا کہ راقی خود ابوسعید خدری راوی اس حدیث کے تہے شوکانی کہتے ہین حدیث دلیل ہے اسپر کہ فاتحۃ الکتاب رقیہ نافعہ ہے اور تداوی کرنا ساتہ اسکے صفت مذکور پر جائز ہے انتہی مین کہتا ہون اس حدیث سے اس بات پر بہی استدلال باشارۃ النص ہوسکتا ہے کہ اگر اللہ تعالی کسی شخص نیکبخت کو اس امر کا الہام کرے کہ فلان سورہ قرآن یا آیت قرآن فلان امر کے لیے نافع ہے تو ہوسکتا ہے جو اعمال آیات سے مشائخ نے لکہے ہین اور بطریق مرفوع ثابت نہین ہین انکے جواز پر بہی حدیث دلیل ہے وَمَا يُدْرِيْكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ ہان کیفیت عمل مین کوئی ایسا امر اگر شامل نہ ہو جو طریق شرعی سے بیگانہ سمجہا جائے یہی تلاوت و تفل و تعداد تکرار و نحوہا ہو فقط دوسرا طریق رقیہ لدغہ عقرب کا یہ ہے کہ پانی مین نمک ملا کر اُسپر سورہ کافرون و معوذتین پڑہ کر جائے لدغ پر ملدے یہ کیفیت حدیث علی بن ابیطالب مین آئی ہے رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مَرْفُوْعًا وَقَالَ فِيْ مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچہو نے نماز مین ڈنگ مارا تہا فرمایا لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَّلَا غَيْرَهٗ پہر یہ عمل کیا اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے بہی روایت کیا ہے مگر بلفظ لَا تَدَعُ نَبِيًّا وَّلَا غَيْرَهٗ شوکانی فرماتے ہین وَقَدِ اجْتَمَعَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ الْعِلَاجُ بِالْاَمْرَيْنِ الْاِلٰهِيِّ وَالطَّبِيْعِيِّ انتہی تیسرا عمل نیش کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَطْفًا اس رقیہ کو عبداللہ بن زید نے حضرت پر عرض کیا تہا آپ نے اذن دیا اور فرمایا اِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيْقُ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مجمع الزوائد مین کہا ہے اسکی اسناد حسن ہے حدیث دلیل ہے اسپر کہ جس رقیہ کے معانی معلوم نہ ہون لکن تجربہ سے نفع اُسکا ثابت ہوا اس رقیہ کا کرنا جائز ہے لیکن اس شرط سے کہ راقی کو یہ بات معلوم ہو کہ وہ جنس سحر سے نہیں

(۱)

ہے اسلیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ یہ رقیہ میثاق ہی جو سلیمان علیہ السلام نے ہوام سے لیا تہا
نہ اور کچہ اس سے ثابت ہوا کہ جس رقیہ کے معنے معلوم نہ ہوں اُسکا کرنا درست نہیں ہی مگر اسی صورت مین کہ شارع
نے اُسکو مقرر رکہا ہو جس طرح اس حدیث مین ہی اسکے سوا اور جائز نہیں کیونکہ حضرت ؐ نے رقیہ کو دو قسم ٹہیرایا ہی
ایک رقیہ حق دوسرے رقیہ باطل رقیہ حق وہ ہے جو قرآن یا حدیث سے ہو قولاً یا فعلاً یا تقریراً رقیہ باطل وہ ہے
جو اس طرح پر نہ ہو سو جو احادیث نہی مین رقی سے آئی ہین وہ اسی رقیہ باطل پر محمول ہین اور جو احادیث اذن
رقی مین آئی ہین وہ رقیہ حق پر محمول ہین واللہ تعالی اعلم ✣

رقیۂ محروق

محمد بن حاطب کہتے ہین مینے دیگ اٹہائی میرا ہاتہ جل گیا میری ماں مجہکو ایک مرد کے پاس لیگئین اور
کہا ای رسول خدا اسکا ہاتہ جل گیا ہے فرمایا قریب لاؤ کچہہ پڑہ کر دم کردیا مینے نہ جانا کیا پڑہا پہر مینے ماں
سے پوچہا کہ وہ کیا پڑہتے تہے کہا اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَهُ
النَّسَائِيُّ وَاَحْمَدُ وَرِجَالُهُمَا رِجَالُ الصَّحِيْحِ وَاَحْمَدُ وَرِجَالُهُ صَحِيْحٌ انکی ماں کا نام فاطمہ یا جویریہ ام جمیل تہا
یہ حدیث اگرچہ رقیہ محروق مین آئی ہے لکن کچہ اسپر دلیل نہیں ہی کہ سوا محروق کے اور کسی پر نہ کیا جاے بلکہ ہر
تکلیف پر کچہ بہی ہو یہ رقیہ کرسکتے ہین خود حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غیر محروق پر رقیہ کیا ہے
جس طرح کہ حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ مین نزدیک طبرانی کے آیا ہے وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ

احتباس بول وحصاۃ

ایک شخص نے ابوالدرداء کے پاس آکر کہا کہ میرے باپ کا پیشاب بند ہوگیا ہے اور اُسکو سنگریزہ ہوگیا
ہے اُنہوں نے اُسکو وہ رقیہ سکہادیا جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تہا رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ
تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا
حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ
وہ شخص اچہا ہوگیا اسکو ابوداود ونسائی نے روایت کیا ہی لفظ وجع اسجگہ صیغۂ صفت مشبہ ہی طیبین جمع ہے طیب کی

پہوڑا پہنسی

حضرت عائشہ کہتی ہین کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا یا اُسکو کوئی قرحہ یا جرح ہوتا حضرت اپنی انگلی سبابہ زمین
پر اس طرح رکہتے پہر اٹہا کر کہتے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

وَ اَیْضًا اَلْبُخَارِیُّ وَ اَھْلُ السُّنَنِ اِلَّا التِّرْمِذِیُّ لکن اس لفظ سے کَانَ یَقُوْلُ لِلْمَرِیْضِ انگلی مین کچہ ذرا سی خاک لگ جاتی اُسکو موضع علت یا جرح پر رکھتے

درد دندان و گوش

جو شخص ہر چھینک کے وقت یون کہے گا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ اُسکو کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ مَوْقُوْفًا شوکانی فرماتے ہین یُمْکِنُ اَنْ یَّکُوْنَ ذٰلِکَ شَیْئًا قَدْ حَفِظَہٗ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ و یُمْکِنُ اَنْ یَّکُوْنَ مُسْتَنَدُ ذٰلِکَ التَّجْرِیْبَ اِنْتَھٰی ؎

آنکہہ کا دکہنا

انس کہتے ہین حضرت کو جب رمد ہوتا یا کسی اور کو گہر والون مین سے یا اصحاب سے تو یہ دعا کرتے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ رَوَاہُ الْحَاکِمُ اس مین دلیل ہے اس بات پر کہ دعا کرنا دشمن پر رویت ثار کی اور ظالم پر نصرت پانیکی جائز ہے وَقَدْ وَرَدَتْ بِذٰلِکَ اَحَادِیْثُ وَ دَلَّتْ عَلَیْہِ اٰیَاتٌ قُرْاٰنِیَّۃٌ

تپ

جسکو تپ آئے وہ یون کہے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اسکو حاکم و ابن ابی شیبہ نے ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ حضرت اُنکو اوجاع و حمّٰی مین اس کلمے کا کہنا تعلیم فرماتے تہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ھٰذَا لَفْظُ الْحَاکِمِ وَصَحَّحَہٗ صحیح بخاری مین ابن عباس سے آیا ہے کہ حضرت نے ایک اعرابی کی عیادت کی کہا لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی احادیث مین آیا ہے کہ تپ بہاپ ہے آگ کی یہ پانی سے سرد پڑجاتی ہے یہ علاج طب نبوی ہے وللہ الحمد

درد جسم وغیرہ

عثمان بن ابی العاص نے حضرت سے کہا جب سے مین اسلام لایا ہون میرے بدن مین درد رہتا ہے فرمایا درد کی جگہہ انگلی رکہہ اور تین بار بسم اللہ کہہ پہر سات بار یون کہہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ھٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَرَوَاہُ مَالِکٌ فِی الْمُوَطَّا وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَھْلُ السُّنَنِ نسائی نے زیادہ کیا فَاَذْھَبَ اللّٰہُ مَا کَانَ بِیْ فَلَمْ اَزَلْ اٰمُرُ بِہٖ اَھْلِیْ وَغَیْرَھُمْ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ بدن مین جس جگہہ درد ہو وہ بسم اللہ کہتا ہوا ہاتہہ رکہے اور یہ دعا پڑہے یہ جب ہے کہ درد ایک جگہہ مین ہو اور اگر کئی جگہہ مین ہو تو ہر ایک جگہہ پر ہر جگہہ مین اسیطرح پڑہے شوکانی فرماتے ہین وَفِی الْاَعْدَادِ الَّتِیْ تَرِدُ فِیْ مِثْلِ ھٰذَا الْحَدِیْثِ سِرٌّ

مِنْ اَسْرَارِ النُّبُوَّةِ وَلَيْسَ لَنَا اَنْ نَطْلُبَ الْعِلَّةَ فِيهِ وَالسَّبَبَ الَّذِي يَقْتَضِيهِ كَمَا فِي عَدَدِ الرَّكَعَاتِ وَالْاَنْصِبَاءِ اِنْتَهَى

وجود الم در بدن

کعب بن مالک رضؓ نے کہا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مین جب کوئی الم پاے تو نیچے الم کے ہاتھ رکھکر سات بار یون کہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِيُّ مجمع الزوائد مین کہا ہی اس حدیث کی سند مین ابو معشر ضعیف ہی اور توثیق اسکی لین ہے باقی رجال سند ثقات ہیں شوکانی کہتے ہین وَهٰذَا الْحَدِيْثُ وَاِنْ كَانَ فِيْ اِسْنَادِهٖ اَبُوْ مَعْشَرٍ فَالْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ الثَّابِتُ فِي الصَّحِيْحِ يَشْهَدُ لَهٗ اَتَمَّ شَهَادَةٍ وَيَشُدُّ مِنْ عَضُدِهٖ اَوْثَقَ شَدٍّ اِنْتَهٰى اس مین تحت الم آیا ہے اور حدیث اول مین موضع الم معلوم ہوا کہ ہاتھ اس طرح پر رکہے کہ بعض فوق الم ہو اور بعض تحت الم واللہ اعلم حدیث انس مین آیا ہے رکھہ ہاتھ اپنا اس جگہہ کہ دکھہ ہو پھر کہہ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا اس کو طاق پڑھہ پھر ہاتھ اٹھا اور پھر پڑھہ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وتر سے مراد تین یا پانچ یا سات بار یا زیادہ اس سے پڑہنا مراد ہے جمع درمیان اسکے اور حدیث اول کے یون ممکن ہے کہ ایک بار ہاتھ رکھکر سات بار پڑہے پھر ہاتھ اٹھاکر دوسری بار سات بار پڑہے اس مین ان سب احادیث پر عمل ہوجائیگا اور زیادت الفاظ کو جمع کرے مثلاً یون کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَبِعِزَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا

بیماری

حضرت عائشہ کہتی ہین حضرت جب بیمار ہوتے معوذات پڑھکر اپنے اوپر دم کرتے جب سختی وجع کی ہوتی تو مین پڑھکر انکے ہاتھ پھیرتی باُمید برکت رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ موضع الم اگر خاص ہو تو اس جگہہ دم کرے اور اگر الم ساری بدن مین ہو تو سب جگہہ پہونکے یا جس جگہہ چاہے اگر سب جگہہ دم نکرسکے ایک روایت مین اس حدیث کے یہ آیا ہے کہ حضرت دونون ہاتھ سی جہانتک ہوسکتا مسح کرتے سر پر اور مونہہ پر اور سامنے کے بدن پر تین بار اسی طرح کرتے هٰكَذَا فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَبِهٰذِهِ الرِّوَايَةِ يَتَبَيَّنُ كَيْفِيَّةُ الْمَسْحِ

حصول گزندو تلخی حیات

انس رضؓ کہتے ہین تمنا نہ کرے کوئی تم مین موت کی بہ سبب کسی ضرر کے جو اسکو پہونچا ہے اور اگر بے کہے نہ بنے تو یون کہے اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ نووی نے کہا ہے ہماری علما کہتے ہین کہ یہ کراہت جب ہی کہ بہ سبب کسی ضرر وغیرہ کے مرنا چاہے اور اگر ڈر سے

دین کے بسبب فساد زمان کے ہو تو پھر یہ تمنا مکروہ نہیں ہے انتہے شوکانی رح فرماتے ہین یہ تخصیص ساتھ مجرد تمنا ن
کے ہے اسلیے کہ نہی عام ہے کسی حال مین بھی یہ آرزو نکرے ہان اگر ضرر نازل ہو یا زندگی ناگوار ہو تو یہ دعا کرے
کہ یہ دعا شارع نے بتائی ہے اور ڈرنا دین پر بسبب فساد زمان کے منجملہ مصداقات ضرر کے ہے بلکہ جو ضرر
طرف دین کے عائد ہوتا ہے وہ نزدیک مومن کے ضرر دنیا سے سخت تر ہے حاصل یہ ہے کہ کسی کو آرزو موت کی کرنا بسبب
کسی شے کے اشیاء سے کوئی سی بھی چیز کیون نہ ہو نچاہیے بلکہ اُس تمنا سے عدول کرکے طرف اس دعاء کے آئے

رقیۂ مرض

ابو سعید کہتے ہین جبرئیل علیہ السلام آئے کہا اے محمد کیا تم بیمار ہو کہا ہان کہا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ
وَابْنُ مَاجَۃَ ابوہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرت میری پاس آئے فرمایا اَلَا اَرْقِیْکَ رُقْیَۃً رَقَانِیْ بِہَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ
السَّلَامُ مین نے کہا بلیٰ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ فِیْکَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ تین بار یہ رقیہ کیا اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَ
صَحَّحَہُ السُّیُوْطِیُّ حدیث علی مین رفعاً کہنا اس کلمہ کا مریض کو آیا ہے اَللّٰہُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰہُمَّ عَافِہٖ اَخْرَجَہُ
التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ سلمان کو حضرت نے ملا یا وہ بیمار تھے کہا یا
سَلْمَانُ شَفَی اللّٰہُ سُقْمَکَ وَغَفَرَ لَکَ ذَنْبَکَ وَعَافَاکَ فِیْ دِیْنِکَ وَجِسْمِکَ اِلٰی مُدَّۃِ اَجَلِکَ رَوَاہُ الْحَاکِمُ
دوسرا شخص بجائے سلمان نام اُس مریض کا لے حدیث دلیل ہے اسپر کہ مریض کے لیے یہ دعا کرنا ان الفاظ سے مستحب ہے

دعائے مریض

ابن عباس کہتے ہین حضرت نے فرمایا جو شخص بیمار کی عیادت کرے جسکی اجل حاضر نہین ہوئی ہے تو سات بار
نزدیک اُسکے یون کہے اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ اللہ اسکو اس مرض سے عافیت
دیگا اَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَہٗ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی
شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ حضرت نزدیک سر مریض کے بیٹھکر یہ کلمات کہتے رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ یہ عدد اسرار نبوت سے ہے ہمکو حجت اسکے سبب کی کرنا نچاہیے

مرض موت

سعد بن مالک کہتے ہین حضرت نے دربارہ قولہ تعالیٰ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فرمایا
ہے جس مومن نے اسکو اپنی بیماری مین چالیس بار پڑہا اور مرگیا اُسکو اجر شہید کا ملتا ہے اور اگر اچھا ہوگیا

تو ہوگیا اور ساری گناہ اُس کے بخشدیے گئے اخرجہ الحاکم حدیث مین فائدہ جلیلہ و مکرمت نبیلہ ہے کہ یہ دعا مریض کو نازل منازل شہداء کردیتی ہے اور اگر بچ جاتا ہے تو اُس کے سارے گناہ بخشدیے جاتے ہین شوکانی فرماتے ہین یہ کچھ مستبعد نہین ہے اسلیے کہ اس آیت کا اسم اعظم ہونا معلوم ہوتا ہے واللہ تعالے اعلم ❖

مرض موت ایضاً

ابوسعید و ابوہریرہؓ نے شہادۃ کہا ہے کہ حضرت ؐ نے فرمایا ہے جس نے کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اپنی بیماری مین پہر مرگیا تو آگ اُسکو نہ کہائیگی اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ اس کے بعد نسائی نے بعد لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے زیادہ کیا ہے کہ اپنی انگلیون پر پانچبار گنکر فرمایا مَنْ قَالَهُنَّ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذَنْبَهٗ شوکانی کہتے ہین طعمہ نار نہ ہونا اسکے قائل کا اسلیے ہے کہ یہ کلمات مشتمل ہین توحید پر پانچ بار اور احادیث صحیحہ مین آیا ہے کہ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ اور فرمایا ہے مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَوَرَدَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى اَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَغَيْرِهِمَا

مرض موت ایضاً

عائشہ کہتی ہین مین نے حضرت ؐ کو موت سے پہلے سنا کہ وہ اپنی پشت مجھ سے لگائے ہوئے کہتے تہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ مراد رفیق اعلی سے انبیا و صدیقین و شہداء و صالحین ہین جن کا ذکر وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا مین آیا ہے یا ملائکہ مقربین ہین جنکو ملاء اعلی فرمایا ہے جوہری نے کہا رفیق اعلی جنت ہے یا یہ دعا ہے اللہ سے ملنے کی کما یقال اَللّٰهُ رَفِيْقٌ بِعِبَادِهٖ

ایضاً مرض موت

عائشہ کہتی ہین حضرت ؐ کے سامنے ایک برتن پانی کا رکہا تہا اُس مین ہاتہہ ڈالکر مونہہ مبارک پر پہیرتے اور کہتے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ پہر کہتے فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى یہانتک کہ مقبوض ہوے اور ہاتہہ جہک پڑا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ترمذی کا لفظ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ غمرات سے مراد سختیان موت کی ہین

ایضاً مرض موت

حدیث ابو سعید مین فرمایا ہے لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ اس باب مین ایک جماعت صحابہ سے احادیث آئے ہین ابوداود کا لفظ یہ ہے لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مراد ملقین سے یہ ہے کہ حضار میت کو کلمہ طیبہ یاد دلائین کیونکہ حدیث معاذ بن جبل مین آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا جسکا آخر کلام یہ کلمہ ہوگا وہ جنت مین جائیگا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اسکی سند مین صالح بن ابی عریب کو ابن حبان نے ثقات مین ذکر کیا ہے وَاَخْرَجَهُ اَيْضًا اَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدْ وَرَدَتْ اَحَادِيْثُ بِمَعْنَاهُ ذَكَرَهَا الشَّوْكَانِیُّ رح فِیْ شَرْحِ الْمُنْتَقٰی

موت شہادت بلا شہادت

حدیث سہل بن حنیف مین فرمایا ہے جو شخص سوال شہادت کا اللہ سے بصدق دل کریگا اللہ تعالی اسکو منازل شہدا مین پہونچا دیگا گو اپنے بستر پر مر جائے اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ شوکانی فرماتے ہین وَالْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰی مَشْرُوْعِيَّةِ سُؤَالِ الْعَبْدِ لِرَبِّهٖ اَنْ يَكْتُبَ لَهُ الشَّهَادَةَ فَاِنْ كَتَبَهَا لَهُ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَاِنْ لَمْ يَكْتُبْهَا لَهُ نَالَ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَبَلَّغَهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا وَاَعْطَاهُ مِثْلَ مَا اَعْطَاهُمْ اِنْتَهٰی مین اس جگہ صدق دل سے اپنے رب سے یہ سوال کرتا ہون اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ

دعا میت

ابو سلمہ مر گئے تو حضرت نے ام سلمہ سے کہا یہ کہہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِطُوْلِهٖ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ دوسری روایت مین یون ہے کہ یہ دعا کی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُهٗ ہر اسیر یٰس پڑہے اسلیے کہ حدیث معقل بن یسار مین فرمایا ہے کہ یٰس دل ہے قرآن کا کوئی شخص اسکو نہین پڑہتا بارادہ خدا و دار آخرت لکن اللہ اسکو بخشدیتا ہے تم اسکو اپنے مردون پر پڑہا کرو اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَحْمَدُ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ لکن ابن قطان نے اسکو معلل باضطراب و وقف وجہالت حال ابو عثمان راوی کہا ہے اور دارقطنی نے ضعیف الاسناد مجہول المتن ٹہرا کر لکہا ہے وَلَا يَصِحُّ فِی الْبَابِ حَدِيْثٌ اِنْتَهٰی ابن حبان نے کہا اَلْمُرَادُ بِقَوْلِهٖ اِقْرَءُوْهَا عَلٰی مَوْتَاكُمْ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَرَدَّهُ الْمُحِبُّ الطَّبَرِیُّ

وقال هو علی ظاہرہ قال الشوکانی وهذا هو الصواب ولا وجه لاخراجه من معناه الحقیقی انتهی

دعاء مصیبت زدہ

ام سلمہ کہتی ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہین ہی کوئی بندہ جسکو کوئی مصیبت پہونچے اور وہ یون کہے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ اجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا اَجَرَهُ اللّٰهُ فِي مُصِيبَتِهٖ وَ اَخْلَفَ لَهٗ خَيْرًا مِنْهَا انفرد به مسلم قال الله تعالى الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ یہ کلمہ ہر مصیبت مین کہا جاتا ہے صاحب بہی اسکو کہو تو ثقل مصیبت دفع ہو کر بدل خیر حاصل ہوگا عاجلاً یا آجلاً ان شاء اللہ تعالے +

دعاء تعزیت

اسامہ بن زید کہتے ہین حضرت کا نواسہ مرگیا فرمایا اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُسَمًّى اور فرمایا اسکی مان سی کہو کہ صبر واحتساب کرے اخرجه الشيخان معاذ کا بیٹا مرگیا تہا حضرت نے انکو لکہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهَالِيْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ يُمَتِّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ مَعْدُوْدٍ وَيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى وَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِي غِبْطَةٍ وَسُرُوْرٍ وَقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ وَالصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ اخرجه الحاكم وابن مردويه من حديث معاذ قال الحاكم غريب حسن وزاد ابن مردويه في كتاب الادعية فليذهب اسفك ما هو نازل بك فكان قد والسلام

دعاء رفع وحمل سریر جنازہ

ابن عمر نے کہا ہو بسم اللہ کہے رواه ابن ابي شيبة موقوفا بکر بن عبد اللہ مزنی کہتے ہین ہمراہ بسم اللہ کے تسبیح بہی کرے رواه ابن ابي شيبة ايضا پہر نماز جنازہ پڑہے تکبیر کہے پہر فاتحہ پڑہے پہر درود پڑہے پہر اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الخ رواه الحاكم وہ دعاء میت جو حدیث عوف بن مالک مین آئی ہے جسکو مسلم نے روایت کیا ہے وہ نہایت صحیح ہی اگرچہ سائر ادعیہ ماثورہ کفایت کرتے ہین وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ شوکانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہین لَيْسَ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْيِيْنُ الْمَوْضِعِ الَّذِيْ يُقَالُ فِيْهِ هٰذَا الدُّعَاءُ فَيَقُوْلُهُ الْمُصَلِّيْ عَلَى الْجَنَازَةِ بَعْدَ اَيِّ تَكْبِيْرَةٍ اَرَادَ وَقَدْ وَرَدَتْ اَدْعِيَةٌ غَيْرُ مَا ذَكَرْ هٰهُنَا فَيَنْبَغِيْ لِلْمُصَلِّيْ عَلَى الْجَنَازَةِ اَنْ يَّاْتِيَ مِنْهَا بِمَا اَمْكَنَهٗ وَاِذَا اسْتَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُوَ الصَّوَابُ فَاِنَّ هٰذَا الْمَوْطِنَ لَا يَنْبَغِيْ فِيْهِ اِلَّا الْمُبَالَغَةُ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّرَحُّمِ لِاَنَّهٗ قَدْ اَتَى بِذٰلِكَ الْمَيِّتِ اِلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لِيَدْعُوْا لَهٗ مَنْ صَلّٰى مِنْهُمْ عَلَيْهِ وَنَدَبَهُمُ الشَّارِعُ اِلٰى ذٰلِكَ وَشَرَعَهٗ لَهُمْ انتہی پہر جب مردے کو قبر مین رکھو تو یہ کہے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى رَوَاهُ الْحَاكِمُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ وَقَدْ ضَعَّفَ ابْنُ حَجَرٍ اِسْنَادَ هٰذَا الْحَدِيْثِ اور کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کا حدیث عمر بن خطاب مین فعا آیا ہے رَوَاهُ اَهْلُ السُّنَنِ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ ترمذی نے کہا حَسَنٌ غَرِيْبٌ نسائی کا لفظ یہہ کہ جب تم اپنے مردون کو قبر مین رکھو تو یہ کہو پہر بعد فراغ کے دفن سے استغفار کرے اللہ سے اوس کے لیے سوال تثبیت کا کرے کیونکہ وہ اوس وقت مسئول ہوتا ہے اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاؤدَ وَالْحَاكِمُ مِنْ حَدِيْثِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَالْبَيْهَقِيُّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ صحیح مسلم مین آیا ہے کہ عمرو بن عاص نے کہا تہا جب تم مجہ کو دفن کر چکو تو پاس میری گور کے اتنی دیر ٹہیرنا کہ اونٹ کو نحر کر کے اوسکا گوشت تقسیم کرتے ہین تاکہ مین تم سے استیناس کرون اور دیکہون کہ مین اپنے رب کے قاصدون کو کیا جواب دیتا ہون انتہی پہر بعد دفن کے قبر پہ اول و آخر سورہ بقرہ پڑہے رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نووی نے کہا اسکی اسناد حسن ہی گو ابن عمر ہی کا قول ہو کیونکہ ایسی بات رائے سے نہین کہی جاتی ہے یا عموم فضل تلاوت بقرہ سے استعلام کیا ہو با مید انتفاع میت بتلاوت بقرہ واللہ اعلم

دعاء زیارت قبور

حضرت نے عائشہ کو یہ دعا وقت زیارت قبور کے پڑہنا بتایا تہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ یہ تعلیم دعا تہی کہ لوگ اس طرح پڑہا کرین اس سے استدلال جواز زیارت پر واسطے مستورات کے کما ینبغی نہین ہے واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

باب سوم بیان مین بعض آیات و احادیث متفرقہ کے واسطے احوال و عوارض متفرقہ کے

دفع تعب

اسکا ذکر ہوچکا ہے کہ حضرت نے عوض خادم کے فاطمہ علیہا السلام کو وقت جانے کے بستر پر حکم پڑہنے تسبیح وتحمید و تکبیر کا دیا تہا ہر کلمہ ۳۳ بار کہا جائے علی مرتضے کہتے ہین ما ترکتہا ولا لیلۃ صفین شرجی فرماتے ہین جو شخص اس عمل پر مواظبت کریگا وہ تعب و درماندگی جسم مین نہ پائیگا اعمال شاقہ جسمیہ اُسپر آسان ہوجائینگے وذلک مجرب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سوتے وقت سورۂ اخلاص و معوذتین پڑہکر ہاتھون پر دم کرکے بدن پر پہیرنا تین بار اوپر مذکور ہوچکا ہے وَذٰلِكَ نَافِعٌ مِّنْ جَمِيْعِ الْاَوْجَاعِ بِاِذْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

حبس شیطان

ابن عمر رض کہتے ہین جو شخص بستر پر یہ آیت پڑہکر سوئیگا اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اللہ اُس سے ایذا کو دور اور شیطان کو روک دیگا

کثرت احتلام

بعض صالحین نے فرمایا ہے جب تو سونے کو بستر پر آئے تو سورہ والسماء والطارق تا لفظ ناصر پڑہکر سورہ کثرت احتلام کی جاتی رہے گی ایک شخص نے ایسا ہی کیا احتلام منقطع ہوگیا وللہ الحمد

جاگنا وقت خاص پر شب کو

بعض صلحا نے کہا ہے جو شخص وقت خواب کے یہ آیت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا آخر سورہ کہف اور قولہ تعالی قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الآیہ پڑہ کر اللہ سے یہ سوال کرے گا کہ مین فلان وقت فلان ساعت بیدار ہوجاؤن تو وہ اُس وقت پر جاگ اٹھے گا وَقَدْ جَرَّبَ ذٰلِكَ جَمَاعَةٌ فَصَحَّ

سرق وحرق

پڑہنا آخر سورہ بنی اسرائیل کا سوتے وقت امن دیتا ہے اُس رات کو چوری اور آگ مین جلنے سے اور وہ شخص مع اپنے ولد اور مال کے اللہ کے حفظ مین رہتا ہے وللہ الحمد

دفع خواب پریشان

سوتے وقت یہ کہنا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ نَثِقُ بِاللّٰهِ نَرُدُّ اُمُوْرَنَا اِلَى اللّٰهِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ موجب اسکا ہوتا ہے کہ خواب مین سوائے خیر کے اور کچہ نہ دیکھے بلطف اللہ تعالیٰ سبحانہ

دفع قلت نوم

مجدالدین شیرازی نے کتاب الصلوۃ والبشر مین لکھا ہے ایک شخص نے بعض علماء سے کہا کہ مجھے نیند بہت کم آتی ہے کہا سوتے وقت یہ آیت پڑہ لیا کر اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

حفظ از سوء شیطان

حافظ ابوموسی نے اپنی سند سے تا عکرمہ مولی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم روایت کیا ہے کہ ایک مسافر کا گذر ایک مرد خوابیدہ پر ہوا دیکھا کہ اُسکے پاس دو شیطان موجود ہین ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس نائم کے پاس جا کر اُس کے دل کو بگاڑ دے وہ گیا اور پہر آکر کہا کہ وہ ایک آیت پڑہ کر سویا ہے ہمکو اُسپر رستہ نہین ملتا پہر وہ دونون چلدیے مسافر نے اُس نائم کو جگا کر یہ حال کہا اور پوچھا تم کونسی آیت پڑہکر سوتے ہو کہا یہ آیت اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ الْاٰیَةَ **ف** بعض اہل علم نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ اخلاص و معوذتین والٰہکم الٰہ واحد الآیہ اور آمن الرسول تا آخر سورہ اور آخر سورہ کہف پڑہکر یہ کہیگا اَللّٰهُمَّ اَمِنِّیْ نَوْمَةَ الْعَافِیَةِ بِرِضَاكَ وَاَیْقِظْنِیْ بِالْعَافِیَةِ وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا یَسُرُّنِیْ وَیُفَرِّحُنِیْ وَلَا تُرِنِیْ مَا یَسُوْءُنِیْ وَ یُحْزِنُنِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پہر سو رہیگا تو اللہ کے اذن سے ایسی چیز دیکھے گا جو اُس کو خوش کرے گی

لہ سورہ اعراف ۱۶ و ۱۵ ۔ نشر دو رکوع پارہ ہشتم ۱۲

برای فزع و ارق یعنے بیخوابی

کتاب ترمذی مین آیا ہے کہ خالد بن ولید نے حضرت سے شکایت کی کہ نیند نہین آتی ہے فرمایا اپنے بستر پر یہ دعا کر اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ کُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سنن ابوداود و ترمذی مین آیا ہے کہ حضرت واسطے فزع کے یعنی نیند مین ڈر جانے کے یہ دعا انکو سکہاتے تہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی اولاد عاقل کو یہ دعا سکہاتے اور غیر عاقل کے لیے لکھکر لٹکا دیتے **ف** طبرانی کہتے ہین ایک شخص نے حضرت سے شکایت وحشت کی فرمایا کہہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ اُس شخص نے یون ہی کہا اللہ نے اُسکی وحشت دور کر دی صحیح مسلم مین آیا ہے کہ جب کوئی تم مین خواب مکروہ دیکھے تو بائین

طرف تین بار تھتھکارے اور شیطان اور اُس رویا سے تعوذ کرے اور کسی سے نکہے اور کروٹ بدل لے وہ خواب اُسکو ضرر نہ پہنچائیگی

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھے

ہزار بار سورہ کوثر طہارت پر پڑہ کر خواب مین جانے سے رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میسر آتی ہے شرجی نے کہا ذٰلِكَ مُجَرَّبٌ ۵ سحر کرشمہ وصلش بخواب میدیدم ــ زہے مراتب خوابے کہ بہ ز بیداری است

دفع جن

زید بن اسلم رضی اللہ تعالے عنہ بعض معادن پر والی تہے لوگون نے کہا یہان جن بہت ہین کہا کثرت سے اذان ہر وقت کہا کرو چنانچہ ایسا ہی کیا پہر کسی جن کو وہان نہ دیکھا +

دفع ہم

علی مرتضے کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجہکو مہموم دیکہکر فرمایا بعض اہل اپنے کو حکم دے کہ وہ تیرے کان مین اذان کہدین کہ یہ دوا ہم ہے مین نے ایسا ہی کیا مجہ سے ہم دور ہوگیا +

برائے صرع

بعض علما نے ایک مرگی والے کے داہنے کان مین اذان اور بائین کان مین اقامت کہی تہی وہ اچہا ہوگیا

برائے راہ یابی

بعض علما صالحین نے کہا ہے آدمی جب راہ بہول جائے تو اذان کہے اللہ اُس کو راہ بتادے گا +

حفظ و بسط رزق

حسن بصری کہتے ہین ایک جماعت اہل اقتدار کی عادت تہی کہ وہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بعد ہر نماز فرض کے پڑہا کرتے اور کہتے تہے بِهَا نُحْفَظُ وَبِهَا نُرْزَقُ پہر کہا مجہکو گمان ہے کہ یہ بات قولہ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ سے حاصل ہوئی تہے کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

نصر فی الحرب

ولی کبیر احمد بن موسے بن عجیل نے کہا ہے چار آئتین ہین سامنے دشمن کے پڑہنے سے دشمن مغلوب مقہور ہوجاتا ہے آدمی جس شخص سے خائف ہو اُسکے روبرو پڑہے اللہ اُس کو شر سے اُس کے بچالیگا ہر آیت مین دس قاف ہین ایک آیت بقرہ مین ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ

ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ قال ھل عسیتم ان کتب علیکم القتال الا تقاتلوا قالوا وما لنا ان لا نقاتل فی سبیل اللہ وقد اخرجنا من دیارنا وابنائنا فلما کتب علیھم القتال تولوا الا قلیلا منھم واللہ علیم بالظالمین[۱] دوسری آل عمران مین لقد سمع اللہ قول الذین قالوا الی اخر الآیۃ[۲] تیسری سورہ نسا مین الم تر الی الذین قیل لھم کفوا ایدیکم الی اخر الآیۃ[۳] چوتھی سورہ مائدہ مین واتل علیھم نبا ابنی ادم بالحق تا آخر آیت بعض اہل علم نے کہا ہی کہ اگر ان آیات کو لکھکر نیزہ وغیرہ مین بمقابلہ عدو لٹکا دیا جائے وقت حرب کے تو وہ مخذول ہوکر بہاگ جائین شرجی کہتے ہین وقد جرب ذلک وصح بحمد اللہ تعالی

ہتھیار اثر نہ کرے

جو سورہ ہود کو لکھکر اپنے پاس رکھے کوئی حرف مٹی نہین اُسپر اثر ہتیار کا نہ ہوگا بلکہ اُسکو نصر وظفر حاصل ہوگی اور اُسکی ہیبت پڑیگی اسی طرح اگر ایک مٹھی مٹی کی لیکر اور اُسپر سیھزم الجمع ویولون الدبر پڑھ کر اج ھ ذط کہکر روی دشمن پر پھینک مارنے سے شکست عدو ہوجاتی ہے وذلک من المجربات اسی طرح حرب مین روبروی دشمن حم لا ینصرون کہے حضرت نے بعض غزوات مین اسی طرح کیا تھا اور صحابہ کو اسکے کہنے کا حکم دیا تھا حبیب بن مسلمہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کا کہنا وقت ملاقات عدو کے مستحب کہتے تھے ابن ابی الدنیا نے کہا ایک قوم نے ایک حصن کا حصار بلاد روم مین کیا تھا اور یہی کلمہ کہا اور تکبیر کہی قلعہ پھٹ پڑا دشمن بہاگ گئے وللہ الحمد والمنۃ

چشم زخم

یہ عزیمت واسطے نظر بد کے مجرب ہی یہ آیت پڑہے لخلق السموات والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون فارجع البصر ھل تری من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر اسی طرح جو کوئی عائن یا ساحر کو یا فلان کہکر اور اُسکا نام لیکر وقت نظر لگنے کے یا اثر سحر کے پکاریگا تو عمل اُسکا باطل ہوجائیگا شرجی نے کہا وقد جرب ذلک وصح سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائن سے کہا اپنے منہ ہاتھون پاؤن کو دھو اور داخل ازار کا غسل کر پہر وہ پانی معیون پر ڈالا فورًا اچھا ہوگیا

ایضا برائے چشم زخم

کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لیکر اور ناپ کر پاس اُسکے رکھدے جو اُس معیون کو رکھتا ہے پہر اس عزیمت کو

[۱] پارہ دوم رکوع ۱۶ سورہ آل عمران ۱۱ [۲] پارہ چہارم رکوع یازدہم سورہ نساء ۱۱ [۳] پارہ ششم سورہ مائدہ رکوع پنجم

بار بار پڑہے پہر اس کپڑے یا تاگے کو ناپے اگر گہٹے یا بڑہے تو اثر نظر ہے اور جو کم و بیش نہ ہو تو پہر وہ نظر نہیں ہے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار اسی طرح کہے پہر تین بار سورہ فاتحہ پڑہے پہر کہے عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اهيا شراهيا ادوناى اصبأوت ال شداى عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شهت بهت اشهت يا قنطاع النجا النجا الوحا الوحا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجُبِّ الضَّيِّقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ تا آخر سورت اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تا آخر سورت فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ انتہی مین کہتا ہون اس عزیمت کو واسطے دفع نظر بد کے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے بہی قول الجمیل مین لکہا ہے چند الفاظ کا تفاوت ہی مین ہمیشہ اسکو اطفال اہل بیت پر کیا کرتا ہون ہمیشہ مجرب پایا کبہی بحمدہ تعالی تخلف اثر مین نہین ہوا شرجی رح نے ایک اور عزیمت بہی چشم زخم کی آیات سے لکہی ہے وہ بہی نافع ہے

برائے زبان بندی

شرجی رح نے فرمایا ہے هٰذِهٖ سَكْتَةٌ مُّجَرَّبَةٌ تَقُوْلُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ یعنی اسکو تین بار پڑہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ شَانُهُ الْكِفَايَةُ وَسُرَادِقُهُ الرِّعَايَةُ يَا مَنْ هُوَ الْغَايَةُ وَالنِّهَايَةُ اِخْتِمْ عَلٰى لِسَانِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ وَعَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا پہر تین بار یون کہے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ كٓهٰيٰعٓصٓ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا يَعْقِلُوْنَ

ایضا برای عقد لسان

جسکے شر سے ڈر ہو اسکے پاس وقت دخول کے یہ کہو اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

برائے خوف از سلطان وغیرہ

کھیعص کفیت حمعسق حمیت داہنے ہاتھ کی انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائین ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پہر دونون ہاتھون کی انگلیان بند کیے چلا جاے پہر دونون کو اس کے سامنے کھولدے جس سے ڈرتا ہے شرجی نے کہا فَاِنَّهٗ یَاْمَنُ مِنْ شَرِّهٖ وَلَا یَرٰی مَكْرُوْهًا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی یہ عمل بعینہ قول جمیل مین مذکور ہے اس لفظ سے وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ مَنْ خَافَ ذَا سُلْطَانٍ فَلْیَقُلْ الخ شفاء العلیل مین کہا ہے لفظ اول سے کہیعص اور لفظ ثانی سے حمعسق مراد ہے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے پہر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی بند کرے اور یای تحتانی کے بعد تیسری اونگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچوین بند کرے وعلی ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائین ہاتھ کی بند کرے انتہی مین کہتا ہون مینے اس عمل کا بارہا تجربہ کیا صحیح پایا وللہ الحمد امام غزالی نے کتاب خواص القرآن مین فرمایا ہے بعض صالحین نے یہ آیت سنی حمعسق كَذٰلِكَ یُوْحِیْ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ کہا مینے معلوم کیا کہ اس مین کوئی سر الٰہی ہے مینے اسکو وقت شدائد کے سپر ٹہیرایا مجہکو یہ ایک رقیہ ہاتھ آیا شرجی کہتے ہین وَمِمَّا یُقَالُ عِنْدَ مَنْ یُخَافُ شَرُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ فِیْ نَحْرِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْهِ كَیْفَ شِئْتَ وَبِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِفُلَانٍ فَاِنَّهٗ لَا یُعْجِزُكَ وَیُقَالُ فِیْ وَجْهِ مَنْ یُخَافُ شَرُّهٗ وَیَطْلُبُ مِنْهُ حَاجَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَیْهِ وَمَنْ قَالَ عِنْدَ الدُّخُوْلِ عَلٰی مَنْ یَخَافُ شَرَّهٗ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی سُبْحَانَهٗ

برائے وقایت از ہر سوء

بعض علما نے کہا ہے جو شخص ہر دن پچیس بار یہ کلمہ کہے گا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ وہ اپنے نفس و مال و ولد مین کوئی شے مکروہ نہ دیکھیگا شرجی نے مجرب صحیح کہا ہے کعب احبار کہتے ہین قرآن مین سات آیات ہین جب انکو پڑہتا ہون تو کچہ پروا نہین کرتا اگرچہ آسمان زمین پر منطبق ہو جاے تب بہی اللہ کے اذن سے مین نجات پاؤنگا ایک قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ دوسری وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ تیسری وَمَا مِنْ

دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ چوتھی اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پانچوین وَكَاَيِّنْ مِّنْ
دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ چھٹی مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ساتوین وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ایک روایت مین آیا
ہے کہ جو کوئی ان آیات کا قاری یا حامل ہوگا اگر اُسپر پہاڑ عذاب کا برابر کوہ احد کے آپڑیگا تو بھی اللہ انکی برکت
سے اُسکو اٹھا دیگا علی مرتضے نے فرمایا ہے جس نے آیات ہفتگانہ کو اپنا وظیفہ صبح وشام کا کیا وہ آفات زمان
وطوارق حدثان سے امن مین ہوا اللہ کے جلباب حفظ مین کید اعداء سے گیا اُسکی حفاظت کے سراپردہ مین
انواع شر وبلایا سے باذن خدا داخل ہوا شرجی کہتے ہین فعلیک بالمحافظة علیہا واللہ ولی المتقین

براءت من النار

بعض صلحاء کو مرض سخت ہو بیہوشی ہوگئی ملک الموت کو اس حالت مین دیکھا کہا مین تیرے لیے براءت نار سے
لکھدون کہا ہان ایک ورق پر لکھا پایا استغفر اللہ استغفر اللہ سارا کاغذ ظاہر او باطنا اسی سے مملو تھا کہا ھٰذِہٖ بَرَاۗءَةٌ
مِنَ النَّارِ مریض اُس مرض سے اچھا ہوگیا اور مدت تک زندہ رہا وہ ورق نزدیک اُسکے تھا وقد قال تعالیٰ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

جلب رزق

اسکے لیے کثرت استغفار سے بڑھکر کوئی چیز نہین ہے یہ جس طرح ماحی ذنوب ہے اسی طرح جالب رزق ہے قال تعالیٰ
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ عمر رضی
اللہ عنہ نے ایک بار استسقاء کیا استغفار سے زیادہ کچھ نہ کہا پوچھا تو فرمایا لقد طلبت الغيث بمجاديح السماء
پھر یہ آیت پڑھی اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

غفران ذنب وکفایت ہم

اس باب مین درود شریف تریاق مجرب ہے فضائل درود کے رسالہ زیادۃ الایمان مین بہت سے لکھے ہین ابی
ابن کعب نے جب یہ کہا اجعل لک صلوتی کلھا تو فرمایا اذن یغفر ذنبک وتکفی ھمک رواہ الشیخان
والترمذی وغیرھم شرجی رح کہتے ہین جمیع الاذکار لا تفید ولا تقبل الا مع حضور القلب الا تلاوة

القرآن والصلوٰۃ علی النبی صلعم فانہما یقبلان مع عدم حضور القلب انتہی حدیث صحیح مین آیا ہے کہ ایک بار کو درود پر اللہ دس بار رحمت کرتا ہے سو اس سے بڑہکر اور کیا فائدہ ہوگا کہ اللہ اپنے بندے پر رحمت کرے قول جمیل مین کہا ہے واوصانی بمواظبۃ الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کل یوم وقال بہا وجدنا ما وجدنا انتہی

دفع کربت

ایک شخص صالح ایک کربت مین گرفتار تہے اُنہون نے اس درود کا وظیفہ کیا اللہم صل علی محمد النبی الامی الطاہر الزکی صلوٰۃ تحل بہا العقد وتفک بہا الکرب اللہ نے انکو اس کربت سے رہائی بخشی یہہ بھی آیا ہے کہ کوئی دعا بے درود کے قبول نہین ہوتی ہے **حکایت** ایک شخص کا باپ بعض بلاد مین مرگیا اسکا مونہ وبدن سیاہ ہوگیا پیٹ پہول گیا اس نے کہا لاحول ولاقوۃ سورت غربت اور اس حالت پر نہایت تعب ہوا اتنے مین وہ سوگیا دیکھا ایک شخص خوبصورت خوشبو والے نے آکر اُسکے باپ کے بدن پر ہاتھ پہیرا وہ سفید ہوگیا کہا تم کون ہو کہا مین تیرا نبی محمد رسول خدا ہون صلی اللہ علیہ وسلم تیرا باپ مسرف تہا لکن مجہ پر بہت درود بہیجتا تہا مین اس حالت کے دور کرنے کو آیا اُسکی آنکہہ کہل گئی دیکھا تو باپ کے بدن پر نور تہا اللہ کی حمد کی اور اچھی طرح کفن دفن کیا انتہی ۵

لب گوہر فشان وا ہونگے جب عرض شفاعت کو	تماشا گاہ محشر مین تکینگے نیک منہ بد کا
بٹینگے جس گھڑی سامان عشرت بزم جنت مین	کہلیگا حال امت کو ترے انعام بیحد کا
خدا بن مانگے کیا کیا نعمتین دیتا ہے بندون کو	ترا دست دعا ضامن ہے جب سبکے کل کے مقصد کا

تحصن من جمیع الآفات

اس مطلب کے لیے کوئی شے نافع تر ذکر خدا سے نہین ہے فضائل ذکر کے حصن حصین وعدہ ونزل الابرار مین یکجا لکھے گئے ہین ادنے فائدہ اس ذکر کا یہ ہے کہ ذاکر ہمنشین مذکور ہوتا ہے اس سے بڑہ کر اور کیا فضیلت عمل ہوگی ذکر شارح صدر مزیل قسوت قلب جالب رزق وغیرہ منافع ظاہر وباطن ہے ایک عالم باعمل نے ذکر مین ایک کتاب مستقل لکھی ہے اُس مین سو فائدے دین ودنیا کے بتائے وللہ الحمد کہ نجات دارین وفوز کونین یہی ذکر رب العالمین ہے پس الفاظ اذکار کے جیسے تسبیح تحمید تکبیر تہلیل وغیرہا کتب ادعیہ وحدیث مین معروف ہین حضرت نے فرمایا ہے لایزال لسانک رطبا من ذکر اللہ **حکایت** مالک بن انس کو خواب مین دیکہا پوچہا اللہ نے تم سے کیا معاملہ کیا کہا مجھے اس کلمہ پر بخشدیا جسکو عثمان بن عفان وقت رؤیت

جنازہ کے کہا کرتے تھے سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ اَبَدًا ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے رفعاً ذکر کیا ہے کہ جو شخص ہر روز سو بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہتا ہو اُسکو کبھی فاقہ نہین پہونچتا ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے اللہ نے جب حملہ عرش کو حکم حمل عرش کا دیا اُنہون نے کہا اے رب ہمکو اتنی طاقت نہین ہے فرمایا یہ کلمہ کہو جب کہا تو عرش کو اٹھا لیا شرجی کہتے ہین وَقَالُوْا لِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ تَاْثِيرٌ عَظِيمٌ فِي مُعَانَاةِ الْاَشْغَالِ الصَّعْبَةِ وَتَحَمُّلِ الْمَشَاقِّ وَفِي الدُّخُولِ عَلٰى مَنْ يُخَافُ شَرُّهٗ انتہی ابو موسی اشعری سے فرمایا تھا اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهٗ

دفع انواع بلا بدعا

دعا کا حکم قرآن وحدیث مین بشدومد تمام آیا ہے کتب ادعیہ مین فضائل ومنافع وفوائد اُسکے مذکور ہین جو دعا سے محروم ہے وہ ہر خیر سے محروم ہے افضل دعا اور اقرب الی الاجابۃ وہ ہے جو ساتھ حضور قلب وصدق التجا کے ہو گویا داعی لجہ بحر مین غریق ہے سوا اللہ کے اُسکو کسی اور سے کچھ تعلق نہین ہے جس طرح حال ذوالنون علیہ السلام کا تھا و لہذا حضرت نے فرمایا ہے دَعْوَةُ اَخِي ذِي النُّونِ لَا يَدْعُو بِهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتُجِيبَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَغَيْرُهٗ جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص اپنی دعا مین پانچبار لفظ رَبَّنَا کہتا ہو اُسکی دعا قبول ہوتی ہے اسکو آیات آخر سورہ آل عمران سے اخذ کیا ہو کہ اُن مین یہ لفظ پانچبار آیا ہے پھر کہا ہے فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ شرجی کہتے ہین اَحْسَنُ الدُّعَاءِ مَا كَانَ فِي الْقُرْاٰنِ انتہی مین کہتا ہون جملہ ادعیہ قرآن کتاب نزل الابرار مین یکجا جمع ہین اور حزب اعظم مین بھی موجود ہین پھر بعد قرآن کے وہ ادعیہ ہین جو سنت مطہرہ صحیحہ سے ماثور ہین اُنسے بہتر کوئی دعا نہین ہے دین ودنیا کا کوئی مطلب ایسا نہین ہے جو اُن مین مذکور نہ ہو پھر وہ ادعیہ صحیحہ جو اولیاء متقین سے بسند صحیح ثابت ہین اوقات دعا واماکن اجابت دعا وآداب دعا کا ذکر عدہ حصن حصین مین مرقوم ہے دعا ساعت جمعہ مین قبول ہوتی ہے اُس ساعت مین اختلاف ہے دو قول قوی ہین ایک یہ کہ امام کے خطبہ پڑہنے سے تا ختم نماز وقت اجابت کا ہے دوسرے آخر روز جمعہ قبیل مغرب بلکہ یہی قول قوی ہے اور یہ قبول مجرب ہے مینے بھی اسکا تجربہ دو ساعت مین کیا صحیح پایا والله الحمد

رد ضالہ وآبق

اہل علم نے کہا ہے جسکی کوئی چیز ضائع ہو جائے وہ يَا حَفِيظُ ایک سو انیس بار بلا کم وبیش کہکر یہ آیت پڑہے يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ الآیۃ اسکو بھی ایک سو انیس بار تکرار کرے اللہ تعالی اُس کے ضالہ

کو رد کر دیگا اور اُس شے کو محفوظ رکھیگا شرجی نے کہا صحیح مجرب **حکایت** رسالہ قشیری مین کہا ہی جعفر خالدی کی انگوٹھی دجلہ مین گرگئی اُنکے پاس دعاء مجرب واسطے ضالہ کے تھی اُنھون نے وہ دعا پڑہی وہ نگین اُنکو درمیان اوراق کتاب کے مل گیا وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِي اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

عزیمت اخذ سارق

دو آدمی ایک ابریق (لوٹا) لیکر مقابل یکدیگر بیٹھین اور اُسکو درمیان سبابتین کی اٹھائین اور نام متہم کا ابریق مین لکھین اور سورہ یس تا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ پڑہین اگر سارق وہی ہے تو ابریق دَورا کریگا اگر نہ پہرے تو اُسکا نام مٹا کر دوسرے متہم کا لکھے واحدًا بعد واحد جسکے نام پر چکر کہاوے وہی چور ہے شرجی نے کہا و ذلک مجرب

برائے تپ

اسکو لکھکر بازو پر تپ زدہ کے باندہ دیا جائے باذن اللہ جلد صحت ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ذَكَرَهُ الشَّرَجِيُّ رح اسکو قول جمیل مین بہی نقل کیا ہے اور رقیہ محموم ٹہیرایا ہے ام ملدم زبان عرب مین تپ کی کنیت ہی اور بجائے فلان بن فلانہ کے نام مریض کا اور اُسکی مان کا لکھے پہر کہا ہے کہ ایک عمل دفع تپ کا یہی ہے کہ ہر روز بعد نماز عصر کے سورہ مجادلہ تین بار تپ والے پر پڑہے انتہی مجھکو رقیہ مذکور کا بارہا تجربہ ہوا ہے باذن اللہ تعالی ہمیشہ صحیح پایا ولله الحمد

ایضا برائے تپ

آیات تخفیف کو لکھکر محموم پر لٹکاوے وہی قولہ تعالی ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اول بسملہ آخر مین درود لکھے اور اگر آیت قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اور آیہ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اور آیہ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بڑہاوے تو اور بھی بہتر ہے

برائے حمی ربع

اسکو تلیث بھی کہتے ہین محموم غسل کرے اور چوب حنا سے یا کسی اور چوب سے اس کے ذراع ایمن پر لا الٰہ الا اللہ اور ذراع الیسر پر محمد رسول اللہ اور ساق ایمن پر جبرئیل اور ساق الیسر پر میکائیل اور شق ایمن پہ اسرافیل اور شق الیسر پر عزرائیل لکھدے وہ بہت جلد صحت پائیگا وَھٰذَا اِنَّمَا جُرِّبَ وَصُحِّحَ اسی طرح پشت محموم پر اذان واقامت لکھو یُبْرِءُ سَرِیْعًا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی اسکا ذکر بعض علمائے کبار نے کیا ہے تہوڑے لوگ اس کو جانتے ہین

برائے درد سر

اس عزیمت کو لکھکر سر پر رکھدی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَّغَیْرِ خَاشِعٍ وَکَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِعِزَّۃِ مَنْ لَّہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ شرح کرتے ہین ھٰذَا اِنَّمَا اشْتُھِرَتْ بَرَکَتُہٗ لِلصُّدَاعِ

ایضًا برائے درد سر

آخر جمعہ ماہ رمضان مین لکھکر رکھ چھوڑے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا اسکو شرح سے نافع مجرب کہا ہے

ایضًا برائے درد سر

عازم اپنا ہاتھ سر پر درمند کے رکھ کر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اسکو تین بار یا سات بار تکرار کرے باذن خدا جلد صحت ہوگی

برائے درد شقیقہ خاصۃً

آیہ سورہ رعد قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْاٰیَۃَ پڑھکر دم کرے

برائے درد دل

اس آیت پاک کو ایک ظرف خاک جدید مین زعفران وگلاب سے لکھکر پلاوے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰىنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰىنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ

رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٥

برای درد دندان

اس آیت کو لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُونَ ایک پرچہ صغیر پہ لکھکر دندان پر رکھدی انشاءاللہ تعالی درد ٹہیر جایگا یہ مجرب ہے اسکے بعد شرجی نے ایک عمل فاتحہ کا واسطے وجع ضرس کے لکھا ہے وہ طول طویل ہے پہر کہا ہے وَذٰلِكَ مَعَ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيعِ وَالْعَازِمِ فَاِنَّمَا يَقَعُ الْخَلَلُ وَعَدَمُ النَّفْعِ مِنْ جِهَتِهِمَا وَاِلَّا فَكِتَابُ اللّٰهِ وَاَسْمَاءُهٗ لَاشَكَّ فِي نَفْعِهَا وَبَرَكَتِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مین کہتا ہون یہ عزائم و اعمال جو مجرب صلحاء و علماء مین انکا نفع یقینی ہے لیکن اکثر خلق کے ذہن مین انکی وقعت نہین ہے اور اعتقاد ضعیف ہے بسبب ضعف ایمان کے ورنہ ہر عمل بجاے خود تریاق مجرب ہے مینے اکثر اعمال کو ان مین سے استعمال کیا بحمدہ تعالی مجرب و نافع پایا اور جنکا استعمال نہین کیا ہے مجھکو انکی نسبت بھی عقیدۂ تجربہ کا ایسا ہی ہے وباللہ التوفیق ایک دوا درد ضرس کی یہ ہے کہ انیس بار بسم اللہ کو بعدد حروف بسملہ پڑہے انشاءاللہ نفع واحسن پایگا **حکایت** امام غزالی نے کتاب خواص القرآن مین لکھا ہے کہ بصرے مین ایک شخص تہا وہ دانت کا رقیہ کرتا تہا لکن کسی کو بخل سے سکہاتا نہ تہا جب مرنے لگا کہا اب لکھ لو لوگون کو نفع ہوگا مین بھی کتمان علم سے خلاص ہو جاؤنگا وہ یہ حروف تہے کھیعص حمعسق لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے رمد

اس کے لیے یہ آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ لکھکر صاحب رمد پر لٹکا دی نفع ہوگا امام شافعی سے ایک شخص نے شکایت رمد کی اُس کو یہ لکھدیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ اور کہدیا کہ اسکو باندہ لے وہ شخص اچہا ہوگیا **حکایت** لیث بن سعد کہتے ہین مینے عقبہ بن نافع کو ضریر دیکھا پہر بصیر پوچہا اللہ نے تمہاری آنکھون کو کس طرح پہیر دیا کہا مجھ سے کسی نے خواب مین کہا کہہ یَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا لَطِيْفًا لِّمَا يَشَاءُ رُدَّ عَلَيَّ بَصَرِيْ مین نے کہا اللہ نے روشنی آنکھ کی پہیر دی **ف** شرجی کہتے ہین شیخ فریدالدین سے جو کہ بلاد ہند مین مشہور ہین روایت ہے کہ جو شخص ناخن ہر دو ابہام پر آیہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ سات بار پڑہ کر پہر ہر بار حضرت پر درود

بهیجکر اور دونون ابهام پر پهونک کر انگو دونو آنکهون پر پهیرے گا تو واسطے نور بصر و زوال ضرر کے آنکهه سے نفع کریگا انشاء الله تعالیٰ مین کهتا هون شیخ حسین نے میرے والد کے مرید تهے وه همیشه اس آیت شریف کو واسطے البقاء نور چشم کے پڑها کرتے تهے اُنکی عمر طویل هوئی آنکهون کی روشنی بدستور تهی ولله الحمد والمنه

برائے رعاف

اگر خون ناک سے بہے اور بند نہ ہو تو یہ آیت لکهکر سر پر راعف کے رکهدے یا سر پر ہاتهہ رکهہ کر پڑه دے پهر کہے کُفِّ اَیُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ وَهِیَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ الْاٰیَة

نماز استخاره

یه نماز صحیح بخاری مین جابر رضی الله عنه سے رفعًا ثابت هے حضرت صلی الله علیه وآله وسلم کو اسکی تعلیم کی طرف مزید توجه تهی جس طرح کوئی سورت قرآن پاک کی سکهاتے تهے اُسی طرح اس دعا کو تعلیم فرماتے اور کهتے اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْیَرْكَعْ رَكْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیْضَةِ ثُمَّ لِیَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَنَا عَازِمٌ عَلَیْهِ وَیُسَمِّیْ حَاجَتَهٗ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مسند امام احمد مین مرفوعًا آیا هے مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ صَلٰوتُهُ الْاِسْتِخَارَةُ وَرِضَاهُ بِمَا قَضَاهُ اللّٰهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَرَوَاهُ الْحَاكِمُ فِی الْمُسْتَدْرَكِ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَالتِّرْمِذِیُّ نَحْوَهٗ وَالْبَزَّارُ وَابْنُ حِبَّانَ اور بعض اخبار مین انس رضی سے رفعًا وارد هوا هے مَا نَدِمَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا خَابَ مَنِ اسْتَشَارَ رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ چار باب مین فرمایا هے که پهلے هر کام سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد یه دعا پڑهے یه نماز مجربات سے هے انتهی شاه عبد العزیز رح نے فرمایا هے ترکیب استخاره در قول جمیل مذکور ست و طریق سهل آنست که شب چهار شنبه و پنجشنبه و جمعه متواتر بعد از نماز عشا و فراغت کلام و امور دنیوی بسم الله الرحمن الرحیم راسه صد بار خوانده الم نشرح هفده بار و بسم الله بر سینه

درروئی خوددم نماید ودعا نماید بجناب باری که در فلان امر آنچه واقع شدنی ست درخواب یا بیقظه بهتف هاتف بمن بنمای بعد ازان صد بار این درود بخواند اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اگر خواهند دعا استخاره که در حدیث آمده برای مطلب خود سه بار بخواند وبحال قلب خود نظر کند اگر عزم درست در آن کار باشد بعمل آرند واگر در عزم فتور گردد موقوف دارند دعای استخاره در مشکوة موجود ست انتهی مین کهتا هون حدیث استخاره کو اہل سنن نے بھی روایت کیا ہی اور ابن ابی حاتم ..... و ترمذی نے صحیح کہا ہے مگر باوجود اس کے کہ یہ حدیث صحیح بخاری مین ہے امام احمد رح نے اسکو ضعیف ٹھیرایا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کے اسناد مین عبد الرحمن بن ابی موال منکر ہے ابن عدی نے کہا اِنَّهٗ اُنْكِرَ عَلَيْهِ حَدِيْثُ الْاِسْتِخَارَةِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ انتہی مگر جمہور اہل علم نے عبد الرحمن کی توثیق کی ہے کما قال العراقی مین کہتا ہون ابن حبان نے حدیث استخارہ کو ابو ہریرہ رض سے اور طبرانی نے ابن مسعود رض سے اور ابو یعلی نے ابو سعید خدری رض سے اور نیز طبرانی نے ابن عباس و ابن عمر سے روایت کیا ہی یہ دلیل ہی ثبوت وجواز استخارے پر ولله الحمد لیکن اس حدیث بخاری سی تکرار استخارے کی معلوم نہین ہوتی ظاہر یہ ہے کہ ایک بار کا استخارہ کافی ہوگا مگر خزینۃ الاسرار مین کہا ہی وَيَنْبَغِيْ اَنْ يُّكَرِّرَهَا سَبْعًا وَّ يُسْتَحَبُّ تَكْرَارُ الْاِسْتِخَارَةِ فِي الْاَمْرِ الْوَاحِدِ اِذَا لَمْ يَظْهَرْ لَهٗ وَجْهُ الصَّوَابِ فِي الْفِعْلِ اَوِ التَّرْكِ مَا لَمْ يَنْشَرِحْ لَهٗ صَدْرُهٗ لِمَا يَفْعَلُ كَمَا وَرَدَ فِيْ حَدِيْثِ تَكْرَارِ الْاِسْتِخَارَةِ سَبْعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ السُّنِّيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ اِذَا هَمَمْتَ بِاَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْظُرْ اِلَى الَّذِيْ يَسْبِقُ اِلٰى قَلْبِكَ فَاِنَّ الْخَيْرَ فِيْهِ نووی نے کہا مستحب یہ ہی کہ دو رکعت استخارہ مین اول رکعت مین قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین قل ہو الله احد پڑھے وَكَذَا ذَكَرَهُ الْغَزَالِيُّ فِي الْاِحْيَاءِ وَالْعَيْنِيُّ فِيْ شَرْحِ الْبُخَارِيِّ معمولات مظہریہ مین لکھا ہی کہ معمول یہ تہا کہ بدون استخارے کے کوئی کام نہ کرتے تہے سفر وحضر دونون مین بلکہ سفر مین واسطے ہر منزل کے استخارہ کرتے اور فرماتے مرید کو چاہیے کہ کسی کام کو شروع نہ کرے پہلے استخارہ کرے پہر اقدام کرے اگر فرصت ادای دو رکعت کی نہ پای تو صرف دعا پر اکتفا کرے کہ سب خیر ہی خیر ہوگی کوئی خواب وروٴیا استخارہ مسنونہ مین درکار نہین ہے ہان مشائخ نے واسطے توجہ خاطر واطمینان کے یہ کہا ہے کہ بعد استخارے کے اگر دل اس کام پر متوجہ ہو تو کرے ورنہ ترک کر دے طریق مسنون یہی ہے دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑہے اول رکعت مین قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین

قل ہو اللہ احد اور بعد سلام کے یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ الخ صاحب سفر السعادت نے کہا ہو آنچہ بعضے
از محققان مشائخ کبار گفتہ اند کہ شخصے باید کہ ہر روز در میقاتے معین بجا باید کہ دو رکعت نماز استخارہ
بگذارد و بگوید اَللّٰهُمَّ الی قولہ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِیْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِیْهِ فِیْ حَقِّیْ وَفِیْ حَقِّ
غَیْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا یَتَحَرَّكُ فِیْهِ غَیْرِیْ فِیْ حَقِّیْ وَفِیْ حَقِّ اَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنِیْ مِنْ سَاعَتِیْ
هٰذِهٖ اِلٰی مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ خَیْرٌ لِّیْ الخ ہر چند این کیفیت استخارہ در حدیث نیافتہ ام اما عمل برین موافق
حدیث استخارہ و مناسب اتباع سنت ست انتہی شوکانی نے فرمایا ہو وَصَلٰوةُ الْاِسْتِخَارَةِ مَشْرُوْعَةٌ بِلَا خِلَافٍ انتہی

ایضاً طریق استخارہ

قول جمیل مین لکہا ہے اگر تو چاہے کہ خواب مین اپنا نکلنا ضیق سے دریافت کرے تو وضو کرکے پاک
کپڑا پہنکر رو بقبلہ ہو کر یمین پر سورہ والشمس و سورہ واللیل و سورہ اخلاص سات سات بار پڑہ اور دوسری
روایت مین پڑہنا سورہ تین کا عوض اخلاص کے سات بار آیا ہے پہر یون کہہ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ
اگر وہ چیز دیکہے جو خوشی لاوے تو فبہا ورنہ دوسری رات بہی اسیطرح کر اگر کچہہ دیکہے بہتر ورنہ تیسری
رات سی ساتوین رات تک اسی طرح کر شب ہفتم سے انشاء اللہ تعالی تجاوز نہ ہوگا مؤلف نے فرمایا جَرَّبَهَا
جَمَاعَةٌ مِّنْ اَصْحَابِنَا انتہی خزینۃ الاسرار مین کہا ہے اَمَّا الْاِسْتِخَارَةُ الْمَنَامِیَّةُ فَتُسْتَحَبُّ كَذٰلِكَ
اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ وَالضِّیَاءُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ رُؤْیَا
الْمُؤْمِنِ كَلَامٌ یُّكَلِّمُ بِهِ الْعَبْدُ رَبَّهٗ فِی الْمَنَامِ

ایضاً استخارہ مجربہ صحیحہ

اسکی برابر کوئی استخارہ کم ہوگا جو شخص یہ چاہے کہ انجام اپنے امر کا معلوم کرے کہ خیر ہے یا شر وہ بعد
عشا کے وضو تازہ کرکے بستر پاک پر بیٹہکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین بار درود بہیجے اور دس بار
فاتحہ پڑہے اور گیارہ بار سورہ اخلاص پہر تین بار درود بہیجکر شق ایمن پر متوجہ طرف قبلہ کے ہو کر سورہے
انشاء اللہ تعالی خواب دیکہے گا وہ خواب اسکے مقتضای حال پر خبردار کر دیگی فَلَا بُدَّ لَهٗ مِنْ تَعْبِیْرِ
رُؤْیَا اِنْ لَّمْ یَعْرِفْ تَعْبِیْرَهَا ذَكَرَهٗ فِیْ خَزِیْنَةِ الْاَسْرَارِ

برائے بقاء نعمت وعدم زوال دولت

الله تعالی نے فرمایا ہی وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ امام مالک نے اس آیت مبارک کو اپنے گھر کے دروازے پر لکھ رکھا تھا کسی نے پوچھا کہ یہ کیا ہی فرمایا الله تعالی نے کہا ہی وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ الخ اور میرا گھر میری جنت ہی اہل علم کہتے ہین جو شخص یہ چاہے کہ اپنے مال واہل ہین خوشی دیکھے وہ ان کلمات کو کہا کرے فَاِنَّهٗ لَا يَرٰى سُوْءً اَبَدًا فَاِنَّهٗ رَوٰى اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا اَنْعَمَ اللهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فِىْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ فَقَالَ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ لَا يَرٰى اٰفَةً دُوْنَ الْمَوْتِ ذَكَرَهُ الشَّرْجِىُّ هٰكَذَا بِلَا تَخْرِيْجٍ مین نے اس کلمے کا تجربہ کیا صحیح پایا ولله الحمد

دفع ابتلاء ببلاء

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے جو شخص کسی مبتلا کو دیکھکر یہ کہیگا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ تو وہ بلا اُسکو نہ لگیگی رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ مینے اسکا تجربہ کیا ہی بالکل صحیح پایا ولله الحمد اہل علم نے کہا ہے اگر بلا دین مین ہو جیسے سکر و شراب تو اسکو سنا کر کہے تاکہ منزجر ہو اور اگر جسم مین ہو جیسی جذام وغیرہ تو چپکے سے کہے تاکہ وہ شکستہ خاطر نہ ہو

دفع فال بد

حدیث عقبہ بن عامر مین فرمایا ہے کہ طیرہ یعنے بدفالی کسی مسلمان کو نہ پھیرے تم جب کوئی شی مکروہ دیکھو یون کہو اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِىْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ انتہی اس کہنے سے اثر اُسکا جاتا رہیگا ایک روایت یہ بھی ہی کہ یون کہو اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ابن القیم نے کہا ہے کہ فال بد کا ضرر اُسی شخص ضعیف الایمان کو پہونچتا ہی جو اُسکا معتقد ہوتا ہے اور جو کوئی بدفالی کو بے حقیقت چیز جانتا ہے اُسکو کچھ نقصان ایسی فالہاے بد سے نہین ہوتا انتہے بے شبہ بدفالی لینا ایک طرح کی بے توکلی ہے اللہ پر جسکے ہاتھ مین سارا نفع وضرر ہی کسی دوسرے کے جاہل لوگ طیور وغیرہ سے فال لیتے ہین یہ بیوقوف اتنا نہین سمجھتے کہ سوا انسان کے ساری حیوانات طیور ہون یا اور دواب سب بے شعور ہین یہ انکے حرکات وسکنات سے اخذ کرنا کیا سب سے زیادہ شعور وکراست مین نوع بشر ہے شارع نے بشر ہی کے کلمہ بدفالی بولنے پر زجر کیا ہے اور طیرہ کو شرک فرمایا تو پھر حیوان غیر ناطق کی آواز اور پرواز کا کیا اعتبار اور وہ اس مشرک کے حال وقال سے کیا خبردار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

برائے حفظ جامہ نو

بعض اہل علم نے کہا ہی سورہ انا انزلناہ وکافرون واخلاص کو گیارہ بار پڑہکر آب پاک پر دم کرکے ثوب جدید پر چھڑک دی ہمیشہ عیش رغید مین رہیگا جبتک کہ ایک تار ہی اُسکا باقی ہے دوسری روایت مین ہے کہ فقط انا انزلناہ الخ کو ۳ بار پانی پر پڑہکر جامۂ نو پر چھڑک دی ہمیشہ اللہ کی طرف سے رزق مین رہیگا جب تک کہ وہ باقی ہے انتہی احادیث مین دعای لبس ثوب جدید آئی ہے اُسکا پڑہنا برکت لاتا ہے مین اکثر اُس کو پڑہ لیا کرتا ہون

دعائے عطش

بعض صالحین نے کہا ہے بعض سفاوز مین مجھکو عطش شدید ہوا یہانتک کہ مین تلف سے ڈرا اور مرنے کے لیے مستعد ہو بیٹہا اتنے مین آنکھ لگ گئی ایک کہنے والے نے کہا کہہ تین بار یَا لَطِیفًا بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًا بِخَلْقِهٖ یَا خَبِیْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یہ ایک تحفہ ابدی ہے جب تجھکو کچہ تنگی پیش آئے یا کوئی نازلہ نازل ہو تو اس کو کہا کر یہ کہنا کافی ...... شافی ہوگا مینے پوچہا تم کون ہو کہا مین خضر ہون

برائے ہر نازلہ

بعض صالحین یہ دعا کرتے تہے یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ اور اس کو مکرر کہتے شرجی کہتے ہین فَدَعَوْتُ بِهٖ فَوَجَدْتُ لَهٗ تَاثِیْرًا حَسَنًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا اور بعض علما نے اس دعا کا فضل کثیر ذکر کیا ہے یَا لَطِیْفُ فَوْقَ کُلِّ لَطِیْفٍ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا کَمَا تُحِبُّ وَ اُحِبُّ وَرَضِّنِیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ **حکایت** امام شافعی کہتے ہین بعض ایام مین ایک امر نے مجھکو سخت الم مین ڈالا مین بیمار سا ہو گیا اور سوا اللہ کے کوئی اُسپر مطلع نہ تہا رات کو مجھے خواب مین ایک شخص نے کہا کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِیْعُ اَخْذَ شَیْءٍ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اَتَّقِیْ اِلَّا مَا وَقَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ عَافِیَةٍ مینے صبحکو اُٹھکر اس دعا کو مکرر پڑہا جب دن کو چڑھ گیا اللہ نے مجھکو اُس بلا سے نجات دی اور مجھکو میرا مطلب عطا کیا فعلیکم بِهٰذِهٖ

برائے رام کردن دابہ

اگر کوئی دابہ سرکش ہو تو اُس کے کان مین یہ آیت پڑہ دے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ اُسکا نفور دور ہو جائیگا بعض علمائی کہا فَعَلْنَا ذٰلِكَ مِرَارًا فَكَانَ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

برائے عدم فزع از دشمن وقت ارادہ سفر

بعض صلحار نے کہا ہی جو شخص ارادہ سفر کا کرے اور کسی دشمن یا وحشی سی خائف ہو تو سورۂ لایلاف پڑھ کرنکلے کہ وہ امان ہی ہر سوء سے ایک شخص نے ایسا ہی کیا وہ کہتا ہے مجھکو کوئی فزع عارض نہ ہوا وللہ الحمد

برای حفظ از راہزنان در سفر

راہ مین جب خوف قطاع الطریق کا ہو تو سات کنکری پاک لیکر ہر ایک پر یہ کلمات سات بار پڑھے اور ہر بار پہونکے اور ایک کنکری جانب یمین اور دوسری جانب شمال اور ایک سامنے اور ایک پیچھے پہینکدے اور تین عدد کپڑے یا عمامہ مین رکھے لاقاہ جامحت تخافافت نقح محمت یصح محمت ایک عالم نے کہا قَدْ جُرِّبَ ذٰلِکَ وَصَحَّ وَاللّٰہِ مَا لَھَا قِیمَۃٌ انتہی مین کہتا ہون معانی ان الفاظ کے معلوم نہ ہوے ظاہر یہ ہے کہ اسمار الٰہی کسی زبان عبرانی یا سریانی کے ہونگے واللہ اعلم شرجی کہتے ہین اگر ان کلمات کو روبرو اُس کے پڑھے جس کے شر سے خائف ہی اور اللہ سی نجات چاہے تب بہی کوئی مکروہ انشاء اللہ تعالے نہ دیکھیگا

برای حفظ از اہل بغی

جسکو اہل بغی سے ڈر ہو اور اللہ سی نجات چاہے وہ یہ آیت پڑھے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغَافِلُوْنَ وقولہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیَاتِ رَبِّہٖ فَاَعْرَضَ عَنْھَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا وہ انکو شر سے محفوظ رہیگا

طعام دار

جب کہانا کہائے اور یہ ڈر ہو کہ اُس مین کچہ دار ہے تو یون کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اُس کو وہ طعام کچہ ضرر نہ کرے گا ثَبَتَ ذٰلِکَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

برائے حمل

ایک پاک برتن مین فاتحہ اور درود لکھکر ابجد تا ضظغ لکھے اور ایک برتن مین یہ لکھے اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا قَالَتْ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَکُ بَغِیًّا قَالَ کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَہٗٓ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَۃً مِّنَّا وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْہُ بِعَوْنِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِلُطْفِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَکَانًا قَصِیًّا اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ پہر پانی مین گہو لکر وقت قرب زوج کے پی جائی باذن اللہ حاملہ ہو جائیگی اسکو شرجی نے مجرب کہا ہے

برای عدم اسقاط انسا و شمار

اس آیت کو لکھکر باندہ دے وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

برای تولد ذکر

سورہ یوسف کو لکھکر زن حاملہ پر باندہ دے مگر ایسا لکھے کہ کوئی حرف نہ مٹے انشاء اللہ تعالی ذکر جمیل سعید معصوم نام رضی خدا سے پیدا ہوگا

برائے قاصر از زن

ایک شخص نے حسن بصری سے کہا کہ مین اپنی بی بی سے صحبت نہین کرسکتا ہون دو بیضہ مشوی منگا کر مقشر کرکے ایک پر یہ آیت لکھے وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ اور وہ انڈا مرد کو دیا دوسرے پر لکھا وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ وہ عورت کو دیا اور کہا جاؤ کام کرو وہ دونون گویا ایک رسی مین بندھے تھے کہل گئے مطلب انکا حاصل ہوگیا ف حکما ہند نے کہا ہے جب کتا کتی سے منعقد ہوجائے تو فورًا اُسکی دم خر سے کاٹ کر چالیس دن تک زمین مین گاڑ دے پہر اُسکو نکالے وہ ایک ہڈی کی طرح برہوگی اُسکو ایک تاگے مین باندہ کر کمر سے لگائیے انزال نہ ہوگا اور نہ تہکیگا اور نہ تعب پائیگا اگرچہ مغرب سے صبح تک مشغول رہے شرجی فرماتے ہین هٰذَا مِنْ عَجَائِبِهِمْ لَا يَعْرِفُهُ مِنْهُمْ إِلَّا الْقَلِيلُ اسی طرح جو شخص خون چمگادڑ کو تلووں سے ملیگا عجب طرح کا نعوذ دیکھے گا یا اہلیل و ماحول اہلیل کو پتہ بزرنہ سے طلا کریگا توبہی عجائب دیکھیگا اسی طرح اگر شہد و روغن زرد کو ملا کر پکائیگا یہانتک کہ گاڑہا ہوجائے اور اسکی ایک گولی سوتے وقت کہائیگا توبہی نفع عجیب پائیگا

برائے عدم انزال وقت جماع

ایک برگ انگور پر ابجد تا ضظغ اور يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّٰهُ امسك أَيُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لکھکر بائین ران پر باندہ لے ذکرہ الشرجی رح مین کہتا ہون یہ عزیمت گو مجرب ہے لکن ایسے کام کے لیے آیت شریف کا نہ لکھنا بہتر ہے لکھنے سے واللہ تعالے اعلم

برائے فتور واسترخاء عضو

جسکا یہ حال ہو وہ تین روزے رکہے اور نصف شب کو اٹھکر کف دست مین بقلم نحاس زعفران و گلاب

سی یہ آیت لکھے اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُونَ اور اسکو چاٹ لی تین بار یون ہی کرے انشاءاللہ باذن خدا اُسکی شکایت زائل ہوجائیگی

برائے رہائی از قید

بذیل سورۂ فاتحہ گذر چکا ہے کہ پڑہنا سورۂ موصوفہ کا ایک سوگیارہ بار بترکیب سابق مجرب ہی اسکے سوا پڑہنا سورہ یوسف کا بہ نیت صادقہ وحضور قلب باذن الٰہی موجب خلاص کا قید سے ہی شرجی نے کہا وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ اسی طرح اگر سجون یا یا سور ایک مجلس مین ہزار بار یہ پڑہے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تو بہت جلد اللہ تعالی اُسکو رہائی دیگا جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

برائے خوف از قتل وعذاب ونحوہ

امام بونی کہتے ہین یہ ایک سر بدیع ہے جب انسان کو اپنی جان پر خوف قتل یا عذاب یا نحوہ کا ہو تو ایک بکری بے عیب مثل اضحیہ کے لیکر رو بقبلہ ہوکر ایک جائے خالی مین ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِی فَتَقَبَّلْهُ مِنِّی اور اُس کے خون کے لیے ایک گڑہا کہود کر مٹی سے بہری کر دی تاکہ وہ خون کسی کی پامالی مین نہ آئے اور گوشت کے ساٹھ جزو کرکے فقراء ومساکین پر تقسیم کر دی اور خود نہ کہائے اور نہ اُسکو دی جسکا نفقہ اسپر واجب ہے یہ اسکا فدا ہوجائیگا اور جس سے ڈرتا ہے وہ شے اُسکو نہ پہونچیگی قَالَ وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ مَعْمُولٌ بِهٖ وَاللّٰهُ هُوَ الْمُحْسِنُ عَلٰى عِبَادِهٖ اِنْتَهٰى

باب چہارم بیان مین بعض منافع آیات کتاب اللہ سبحانہ وتعالی کے

برائے ہلاک عدو

دشمن کا کرتہ یا کپڑا لیکر اُسپر نام اُسکا اور اُسکی مان کا لکھکر ایک دائرہ کہینچدی اور بعد دائرہ کے یہ آیت لکھے اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ پہر یہ لکھے كَذٰلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ پہر دوسرا دائرہ اُسپر کہینچے تین بار اسی طرح کرے پہر اُس خرقہ کو ایک کوزہ جدید گلی مین رکھکر خانہ عدو کی چوکہٹ کے نیچے گاڑدے ایسی جگہہ پر کہ اُسکا آنا جانا اوسپر سے ہو فَاِنَّكَ تَرٰى الْعَجَبَ مِنْ ذٰلِكَ فَاتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَعْمَلْهُ اِلَّا لِظَالِمٍ مُسْتَحِقٍّ وَاِلَّا رَجَعَ وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَى الَّذِي عَمِلَ

برائے مصروع

آب پاک پر فاتحہ وآیۃ الکرسی اور پانچ آیتین اول سورۂ وَالصّٰفّٰت پڑہ کر اُس کے منہ پر ماری باذن اللہ افاقہ مین

آجائیگا اور اگر وہ پانی اندر گھر کے چھڑک دیگا تو آسیب گھر سے نکل جائیگا اور پھر نہ آئیگا یہ مجرب ہی امام غزالی نے کتاب خواص القرآن مین لکھا ہے ایک جاریہ نے رات کو اٹھکر پیشاب کیا ایسی جگہہ جو معتاد نہ تھی وہ مصروع ہوگئی بعض صلحا نے اُسپر یہ پڑھا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ المص طہ طسم کھیعص یٰس وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حمعسق ق ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وہ فی الفور ہوش مین آگئی اور پھر عود آسیب کا نہ ہوا **حکایت** ابن جمیل مصروع پر یہ آیت پڑھتے قُلْ اٰللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ شیطان نکل جاتا پھر نہ آتا ✤

ایضًا برائی مصروع یعنے آسیب زدہ

اسماء اصحاب کہف اگر دیوارون پر گھر کے لکھے جس مین مصروع ہے تو وہ افاقہ مین آجائیگا اسکو واحدی نے اپنی تفسیر مین یون لکھا ہے مکسلمینا تملیخا مرطونس سرنیونس سازنیونس دونوابس کفیسططیونس کتے کا نام قطمیر تھا ذکرہ الشرجی قول جمیل مین اسماء اصحاب کہف کو امان غرق و حرق و نہب و سرق سے بتایا ہے اس طرح پر الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس کشافطیونس تبیونس یوانس بوبس وکلبہم قطمیر وعلی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ انتہی ان اسماء مین اسماء صدر سے قدرے تفاوت ہی نیشا بوری نے بہت سے منافع ان ناموں کے بحوالہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل کیے ہین جیسے طلب و ہرب و اطفاء حریق بکاء طفل حمے مثلث صداع غنے جاہ وغیرہا پھر کہا ہے وَاَسْمَآئُھُمْ ھٰکَذَا یملیخا مکثلینا مثلینا فہولاء اصحاب میمنۃ الملک وقیانوس الجبار مرنوش وبرنوش شاذنوش فَھٰٓؤُلَآءِ اَصْحَابُ الْمَیْسَرَۃِ وَکَانَ الْمَلِکُ یُشَاوِرُ فِیْ مُھِمَّاتِہٖ ھٰٓؤُلَآءِ السِّتَّۃَ وَالسَّابِعُ الرَّاعِیُ الَّذِیْ تَبِعَھُمْ وَاِسْمُ الرَّاعِیْ کَفَشْطَطِیُوْشُ وَلَوْنُ الْکَلْبِ اَصْفَرُ اَوْ اَسْمَرُ یَضْرِبُ اِلَی الْحُمْرَۃِ وَاِسْمُ الْکَلْبِ قِطْمِیْرُ وَاِسْمُ الْمَدِیْنَۃِ اَفْسُوْسُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ وَفِی الْاِسْلَامِ طَرْطُوْسُ قَرِیْبَۃٌ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ الْمَعْرُوْفَۃِ بِقُوْنِیَّۃِ مِّنْ طَرَفِ الشَّرْقِ کَذَا فِیْ تَفْسِیْرِ الْکَشَّافِ وَالتَّفْسِیْرِ الْکَبِیْرِ وَالْقُرْطُبِیِّ وَتَفْسِیْرِ الْبَسِیْطِ ابوسعید محمد مفتی نے کہا ہو رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ اَصْحَابَ الْکَھْفِ فَقُلْتُ لَھُمْ نَحْنُ نَکْتُبُ اَسْمَآئَکُمُ الشَّرِیْفَۃَ تَیَمُّنًا وَّتَبَرُّکًا فِیْ بَعْضِ الْاُمُوْرِ وَلَمْ نَجِدْ تَاْثِیْرَھَا فَاَخْبَرُوْنِیْ بِاَنِ اکْتُبُوْا اَسْمَآئَنَا عَلٰی شَکْلِ الدَّآئِرَۃِ وَالْقِطْمِیْرُ فِیْ وَسْطِھَا انتہی شیخ محمد حقی نازلی نے اس بارہ مین ایک حدیث بھی نقل کی ہے عَلِّمُوْا اَوْلَادَکُمْ اَسْمَآءَ اَصْحَابِ الْکَھْفِ الحدیث لکن بالکل موضوع ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ مین کہتا ہون کہ ان اسماء سے کام نہ لینا بہتر ہے بہ نسبت کام لینے کے اسلیے کہ ابراہیم علیہ السلام نے جبرئیل علیہ السلام سے بھی استمداد نہین لی تھی اور فرمایا تھا حَسْبِیْ عَنْ سُؤَالِیْ عِلْمُہٗ بِحَالِیْ اور وقت القاء کے نار مین فقط

یہ کہا تہا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موحد کامل جب مدد لے تو اسہ ہی سے لے نہ اور سے گو کیسا ہی بزرگ کیوں نہ ہو حدیث صحیح مین آیا ہے کہ ابن عباسؓ سے فرمایا تہا اِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ جنکو اسہ پاک نے قوت توحید و ذائقہ تفرید بخشا ہے وہ ایسے امور مشتبہ سے علیحدہ رہتے ہین واسطے حفظ کے رائحہ شرک خفی سے دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُکَ واسہ اعلم *

ایضاً برائے مصروع

داہنے کان مین اذان اور بائین مین اقامت کہو انشاءاسہ تعالے افاقہ ہو جائیگا بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر کالنا جن کا انسان سے مراد ہو تو اُس کے گوش راست مین سات بار اذان کہے اور سورۂ فاتحہ و معوذتین و آیۃ الکرسی والسماء والطارق اور آخر سورۂ حشر و سورۂ صافات تمام و کمال پڑہے وہ آگ مین جل جائیگا

برائے جراح و عرق النسا وغیرہ

شرجی رح نے عزائم دفع جراح و عرق النسا و دماميل و ثآلول و سلعہ و ورم عانہ و ورم زیر گوش و عرق مدینی و وجع کے آیات وغیرہ سے لکہی ہین چونکہ یہ آفات قلیل مین اسلیے وقت ضرورت کے مراجعت طرف اصل کتاب کے کرنا چاہیے بعض صلحاء نے کہا ہے موضع وجع پر ہاتہ رکہکر سورہ فاتحہ پڑہے اور سات بار کہے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ شفا ہو گی وَقَدْ جُرِّبَ وَصَحَّ بِحَمْدِ اللّٰهِ تعالے

برائے شفاء مریض

آیات شفا اس باب مین مجرب ہین ابو القاسم قشیری رح کا لڑکا بیمار تہا حضرت صلی اسہ علیہ وسلم نے اُن سے خواب مین فرمایا اَیْنَ اَنْتَ مِنْ اٰیَاتِ الشِّفَاءِ انہون نے جاگ کر تتبع قرآن پاک کا کیا چہ آیتین پائین وہی قولہ تعالی وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ بعض علماء نے کہا ہے ہی شِفَاءٌ لِّکُلِّ دَاءٍ تُکْتَبُ وَتُمْحٰی وَتُشْرَبُ انتہی قول جمیل مین کہا ہے سِتُّ اٰیَاتٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ تُسَمّٰی بِاٰیَاتِ الشِّفَاءِ یَکْتُبُهَا لِلْمَرِیْضِ فِیْ اِنَاءٍ فَیَمْحُوْهَا بِالْمَاءِ وَیَشْرَبُ پہر بجائے یاایہاالناس الخ یہ آیت لکہی ہے وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اور چہٹی آیت یہ لکہی ہے وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ مینے استعمال ان .... آیات کا

امراض مین کیا مجرب و صحیح پایا وللہ الحمد علی مرتضی کہتے ہین جو شخص یہ چاہے کہ وہ جمیع اوجاع و اسقام سے عافیت مین رہے وہ اس آیت کو لکھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورت اور اس آیت کو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا الاٰیۃ پہر انکو باندہ لے اللہ تعالی اُسکو ہر درد سے عافیت دے گا

برائے حافظۂ اطفال

روز یکشنبہ ایک رقعے مین بخط رفیع یہ آیت لکھکر نہار منہ نگل جاے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوسرے یکشنبہ کو یہ آیت اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ تیسرے یکشنبہ کو یہ آیت اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ چوتہے یکشنبہ کو یہ آیت المص کھیعص پانچوین یکشنبہ کو یٰس حم عسق چھٹے یکشنبہ کو طسم طس المر ساتوین یکشنبہ کو ص ق ن اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ سات یکشنبہ تک لگاتار جبکہ قمر منازل سعیدہ مین ہو اسی طرح لکھکر ریق پر چاٹ جایا کرے حفظ و فہم بے حد ظاہر ہوگا اس کو مجرب کہا ہے +

برائے قضاء حوائج

ایک موضع خالی و طاہر مین طہارت پر رو بقبلہ ہو کر دو رکعت نماز پڑہے فاتحہ و آخر سورہ آل عمران و آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص و انا انزلناہ پڑہے پہر کہے یَا قَدِیْرُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اس کو دس بار کہے پہر جو دعا چاہے وہ مانگے اللہ کے اذن سے وہ حاجت پوری ہوگی کوئی سی بہی حاجت کیون نہ ہو شرجی کہتے ہین هُوَ مِمَّا جَرَّبَهٗ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ الصَّالِحِیْنَ وَهُوَ سَیِّدِیْ الْفَقِیْهُ اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰی بْنُ عُجَیْلٍ نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

برای مس ضر و اذے

بعض علماء نے کہا ہے جس کسیکو کچہ ضر و اذی لگے وہ یہ لکہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْعَاصِیْ الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى الْمَلِكِ الْكَبِیْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ كَمَا تَشَاۤءُ وَاكْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ پہر ایک سنگریزہ پاک لیکر اس پر اس مکتوب کو لپیٹکر خود کسی نہر جاری یا چاہ طاہر مین پہینکدے تین بار اسیطرح کرے اُسکی مراد حاصل ہو جائیگی انشاء اللہ تعالی یہ جب ہی کہ موذی و مضر ایک شخص ہو اور اگر ایک جماعت ہو توان سب کا نام لکہے

برای حفظ روح و مال از جن و انس و حشرات

پانچ آیتین ہین کہ مصحف جل گیا تہا اور وہ نہ جلین انکو لکھکر اگر اموال مین رکھے تو محفوظ رہین اور

لکھو در پارہ ۲۸ بست و ہشتم سورہ حشر رکوع ۳ ع ۳ – ۱۳ سلطان در پارہ ۱۳ سورہ رعد رکوع ۴ ع ۳ – ۱۳

اگر طعام مین رکھے تو اس مین گھن نہ لگے اور اگر سفر مین ہمراہ ہون تو بر و بحر مین سلامت رہے یہ اذکار صباح و
مسا مین سے ہین بلکہ اگر وفات حاضر ہو تو اللہ اُسکو تا عود بسوی وطن تاخیر کردے الٓمٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ
لَھَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ حَتّٰی
یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ الاٰیۃ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بَلْ ھُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ الاٰیۃ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ
وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ الاٰیۃ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْھِمْ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الاٰیۃ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ الاٰیۃ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ مِنْ نُّطْفَۃٍ ۝ در پاره ۱۵ سوره کهف رکوع ۱۰ ۱۲
خَلَقَہٗ الاٰیۃ ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ مُّطَاعٍ الاٰیۃ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ **ف** شرجی نے واسطے طرد جراد و سوس و طیور
و براغیث و قمل و ارضہ و سائر ہوام کے عزائم آیات سے لکھے ہین جو کہ یہ امور قلیل الوقوع ہوتے ہین اس
لیے وقت حاجت کی مراجعت طرف اصل کتاب کے ممکن ہے منجملہ انکے ایک عزیمت کو مجرب و مبارک واسطے
صرف جمیع دواب موذیات کے جیسے ٹڈی و قمل و دیمک و سائر ہوام کہا ہے اور اُس کو منجملہ اسرار مخزونہ کے
ٹہرایا ہے وہ یہ ہے کہ ان آیات کو ایک کاغذ پر لکھکر زمین میں دفن کردے یا لٹکا دے اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یٰٓاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ
وَجُنُوْدُہٗ الاٰیۃ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ الاٰیۃ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ الاٰیۃ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ
اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ الاٰیۃ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ الاٰیہ
وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ الاٰیۃ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْہِ الْمَوْتَ الاٰیۃ حَنَّۃٌ وَلَدَتْ مَرْیَمَ اَمَۃُ اللّٰہِ مَرْیَمُ وَلَدَتْ

ﻫ در پاره ۲۳ سوره یٰس رکوع پنجم ۱۲ ﻫ در پاره ۲۷ سوره حدید رکوع اول ۱۲ ﻫ در پاره ۲۸ سوره طلاق رکوع اول ۱۲ ﻫ در پاره ۲۹ سوره
مزمل رکوع اول ۱۲ ﻫ در پاره ۳۰ سوره نبا رکوع دوم ۱۲ ﻫ در پاره ۳۰ سوره عبس رکوع اول ۱۲ ﻫ در پاره ۳۰ سوره کورت رکوع
اول ۱۲ ﻫ در پاره ۱۹ سوره نمل رکوع دوم ۱۲ ﻫ پاره ۱۹ سوره نمل رکوع ۳ ۱۲ ﻫ در پاره ۲۷ سوره الرحمٰن رکوع دوم ﻫ در پاره
۱۳ سوره ابراہیم رکوع ۴ ۱۲ ﻫ در پاره ۲۶ سوره احقاف رکوع چهارم ۱۲ ﻫ پاره دوم سوره بقره رکوع ۲۵ ﻫ پاره ۲۲ سوره سبا رکوع ۲

عِیسٰی عَبْدُ اللّٰہِ یَا مَعْشَرَ الْھَوَامِّ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَرِّ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَحْرِ اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّائِرَۃُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظَمَتِہٖ بِاَسْمَاۗئِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا اَشْرَاھِیًا بَرَاھِیًا اَدُونَایْ اَصْبَاؤُتَ اٰلْ شَدَّایْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ وَمَنْ لَّمْ یَنْتَقِلْ مِنْکُمْ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ قَالُوْا یٰمُوْسَی ادْعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَھِدَ عِنْدَکَ الْاٰیَۃ اسکو بعد سورہ فاتحہ لکھے انشاءاللہ تعالیٰ نافع ہوگا۔

برای معقود عن النساء

ان آیات کو لکھکر باندھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الْاٰیَۃ بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ الْاٰیَۃ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ الْاٰیَۃ پھر معوذتین لکھے پھر یہ لکھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ فَکَکْتُ حَبْسَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِکٓھٰیٰعٓصٓ وَبِطٰہٰ وَبِیٰسٓ وَبِحٰمٓ سَبْعًا وَّبِاٰیَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

ایضاً برائے معقود از نساء

سورہ لم یکن ایک پاک برتن مین اس طرح لکھے کہ کوئی حرف نہ مٹے اور تین دن تک پانی سے محو کرکے پیے جلد باذن خدا حل وفک ہوجائیگا

برائے مسحور

اس آیت کو ایک ظرف طاہر مین لکھکر روغن زرد سے محو کرکے مسحور اپنی زبان سے چاٹے سات دن تک یہی طرح کرے اور طاہر ہو سحر زائل ہوجائیگا اور کچھ اثر مرتے دم تک انشاءاللہ تعالیٰ نہ ہوگا وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ **ف** شرجی کہتے ہین جو شخص اغتسال پر وقت طلوع فجر کے مداومت کریگا اوسپر اثر سحر و چشم زخم کا جن و انس سے نہ ہوگا صحت جسم و نور وجہ پائیگا اُسکی دعا مستجاب ہوگی اُسپر کسی کی دعا قبول نہ ہوگی انتہٰے مین کہتا ہون قول جمیل مین کہا ہے ۳۳ آیتین ہین جو سحر کو نفع کرتی ہین اور شیطان سے اور چورون اور درندی جانورون سے پناہ دیتی ہین اور ہمارے والد اونپر چارون قل زیادہ کرتے تھے انتہی ان آیات کو شفاء العلیل مین ایک ورق تک لکھا ہے مراجعت طرف اُسکے آسان ہے شرجی نے قصہ ان آیات کا ابن سیرین سے کیا ہی کہ وہ چورون کے ہاتہ سے بچ گئے اسی طرح درندہ بھی ضرر نہین پہونچا سکتا ہے لکن بحوالہ حدیث ابن عمر

مرفوعاً جو انکو پہونچی تہی لفظ حدیث کا یہ ہی مَنْ قَرَأَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَمْ يَضُرَّهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ سَبُعٌ ضَارٌّ وَّلَا لِصٌّ طَارٌّ وَّعُوْفِيَ فِيْ نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ حَتّٰى يُصْبِحَ انتہی لکن سند اس حدیث کی مجھے نہین ملی علاوہ اس کے اس حدیث مین فقط ذکر قرارت ۳۳ آیات کا مطلقاً آیا ہی اور شرجی اور شاہ عبدالرحیم دہلوی نے انکو متعین کیا ہی یہ ان حضرات کا تجربہ ہو واللہ اعلم شعیب بن حارث نے اس حدیث کو سنکر کہا کُنَّا نُسَمِّيْهَا اٰيَاتِ الْحَرَزِ وَيُقَالُ اِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِّنْ مِّائَةِ دَاءٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَرَأْتُهَا عَلٰى شَيْخٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَجَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُ ذٰلِكَ مین کہتا ہون حدیث مین آیا ہے کہ جب وہ سحر نکالا گیا جو حضرت پر کیا گیا تہا تو اُس کے اندر ایک تاگا نکلا جس مین گیارہ گرہین تہین اور اسی سحر کے سبب سے حضرت پر نزول معوذتین کا ہوا تہا یہ دونوں گیارہ آیتین ہین ہر آیت نے ہر ایک عقدہ کو حل کردیا انکی تاثیر دفع سحر مین گویا منصوص سنت صحیحہ ہی وللہ الحمد

برای عطف و وجاہت

اس آیت شریف کی یہ خاصیت ہی کہ دل معرضین کے اُس شخص پر مہربان ہوجاتے ہین اور کید کائدین سے نفع ہوتا ہے شب جمعہ کو نصف لیل مین اسکو لکہے اور تیس بار پڑہے اور ہر بار کے بعد اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَلٰى فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ کہے اور معمول لہ کے عضد ایمن پر باندہ دی انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اس جگہہ شرجی رح نے ایک عزیمت بدوح لکہی ہے اور وہ اکثر عمال مین مروج ہے لکن مجھکو اس نام مین تردد ہے کوی اسکو اللہ تعالی کا نام بتاتا ہے اور کوی شیطان کا چنانچہ سید محمد بن اسمعیل امیر یمانی رح نے اس وفق سے منع کیا ہے اور یہ نام اللہ پاک کے اسماء حسنی مین نہین آیا اور نہ حدیث شریف سے ثابت ہی اس لیے ترک عزیمت سا تہ اسکے اولی ہے اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

ایضا برائے اصطلاح باہم

اس آیت کو بقلم فارغ از مداد حلوی پر لکہے اور جماعت متباغضین کو کہلائے اللہ کے حکم سے سب باہم صلح کرینگے وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ الآیۃ اس کے سوا ایک ترکیب کتابت سورۂ فاتحہ کی لکہی ہے جسکا اثر یہ ہی کہ درمیان زوجین وغیرہ اثنین کے موفقت پیدا ہوجائے اور اُس کو مجرب صحیح کہا ہے ✢

برائے جلب

سورہ ہل اتے مشک و زعفران وگلاب سے تا قولہ بصیرا لکہے معمول لہ فوراً آ پہونچیگا یہ جلب نہایت مبارک ہے ✢

ﻼ در پارہ سورہ اعراف رکوع دو در پارہ ۱۴ سورۂ حجر رکوع ۲

برای تسلہ یعنی تسہیل ولادت

اسکو مبارک کی مجرب نافع کہا ہے فاتحہ تمام لکہکر پہر یہ لکہے کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ الآیۃ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ الآیۃ لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ الآیات اَللّٰھُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا بِلُطْفِکَ وَ فَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اسکو عورت پر باندہ دیوے وہ نجاست مین نہو باذن اللہ خلاص ہوجائیگی اور اگر محو کرکے پلاویگا توبہی جلد خلاص ہوگی انتہے قول جمیل مین کہا ہے جس عورت کو دردزہ ہو تو پرچہ کاغذ مین یہ آیت لکہے وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اھیا شراھیا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے مین لپیٹے اور اُسکی بائین ران مین باندہی تو وہ جلد جنے گی سیوطی نے درمنثور مین بروایت عمش کہا ہے کہ یہ کلمہ اہیا شراہیا موسی علیہ السلام کی دعا ہے اسکے معنے یہ ہین اے زندہ قبل ہر چیز کے اور اے زندہ بعد ہر چیز کے شفاء العلیل مین کہا ہے اہیا بکسر ہمزہ واشراہیا بفتح ہمزہ وشین معجمہ لفظ یونانی ہے یعنے وہ ازلی کہ کبہی اسکو زوال نہین اور شراہیا بدون ہمزہ کے خطا ہے بزعم علماء یہود کذا فی القاموس شاہ عبد العزیز دہلوی نے فرمایا اگر اول سورت کو شیرینی پر حقت تک پڑہے اور حاملہ کو کہلادے توبہی جلد جنے انتہے مین کہتا ہون مینے بارہا گڑ پر اس آیت کو پڑہ کر زنان اہل اسلام وکفر کو دیا ہے فی الفور اثر اسکا ظاہر ہوا کبہی تخلف سرعت ولادت مین نہ پایا وللہ الحمد اسکے سوا ایک یہ تدبیر بہی ہے کہ کتاب موطا تالیف امام مالک رضی اللہ عنہ کو شکم حاملہ سے لگادے اللہ کے اذن سے جلد خلاصی ہوجاتی ہے مینے اسکا تجربہ بہی کیا ہے

ایضاً برائے عسر ولادت

ایک پاک برتن مین اس آیت کو لکہکر شکم وفرج زن پر چہڑک دے کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلَاغٌ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ پہر دہوکر کچہ پانی اس عورت کو بہی پلادے اسکو دیلمی نے ابن عباسؓ سے رفعاً ذکر کیا ہے واللہ اعلم بندہ شیخ محمد نازلی حقی کہتے ہین مینے ایک کاس پر آیۃ الکرسی وسورہ فاتحہ واخلاص اور یہ دعا لکہکر پلائی فی الفور بچہ پیدا ہوگیا اگر رکابی پر نہ لکہہ سکی تو ورقہ پر لکہکر دہوکر پلادی یہانتک کہ ایک عورت کو مدینے مین یہ اتفاق ہوا کہ نصف بچہ باہر آگیا تہا اور نصف دو دن تک باقی تہا اور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی تہی روضہ مطہرہ مین گرد وقت ضحی مجہ سے کہا مینے یہ عمل لکہدیا۔

وتمام الآیۃ لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ ۱۲ وتمام الآیۃ واذنت لربہا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت ۱۲ ثم لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء وہدی ورحمۃ لقوم یؤمنون ۱۲

اُسکا شوہر لیگیا فی الفور بچہ ہوگیا ۱۲۶۱؁ سے ۱۲۶۳؁ تک اسکو بحمدہ تعالی مجرب پایا دعا یہ ہے وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اِنْتَهٰی

برای جنش یعنے مار گزیدہ

تھوڑا سا سلیط لیکر لدغ کی جگھہ پر رگڑے اور ان آیات کو پڑھے آیۃ الکرسی تین بار وقولہ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْيَةٍ الآیۃ ۱۲ تین بار وقولہ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ الآیۃ تین بار وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا تین بار وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ تین بار اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین بار سورہ والضحی والم نشرح تین بار قل ہو اللہ احد تین بار معوذتین تین تین بار یہ عزیمت نصف تک نہین پہونچے گی کہ دانت اُس کے سیاہ وسپید وسرخ باہر نکل آئینگے لکن شرط یہ ہے کہ دل حاضر ہو معہذا اگر صحت نہو تو اپنے ہی نفس کو ملامت کرے کیونکہ یہ عزیمت مجرب وصحیح ہے

برائی نقصان زمین

اگر خوف سے ظالمون کے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمایش کے کم نکلے تو چار پرچہ کاغذ پر چار آیتین جدا جدا لکھکر اُس زمین کے چارون کونون مین گاڑدے ایک اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوسری يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ تیسری اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا چوتھی وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الآیۃ ۳ لکن یہ چاہیے کہ اس آیت کو ایک پارہ جامہ مین لپیٹ کر دفن کرے پھر جب حاجت پوری ہوجائے تو اسکو نکال لے صِيَانَةً لِّكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَنِ الْاَرْضِ

ایضاً

اگر ظالمون سے یہ خوف ہو کہ وہ تیری زمین مین جور کرینگے تو پانچ پتھر لیکر ہر ایک پتھر پر سات بار فاتحہ اور تین بار قل ہو اللہ احد اور ایک ایک بار معوذتین اور تمام سورہ یس اور سورہ تبارک تا آخر اور آیۃ الکرسی اور درود شریف دس بار پڑھکر ہر ایک پتھر کو ایک رکن مین ارکان زمین سے گاڑدے اور ایک پتھر کو وسط زمین مین دفن کردے اللہ تعالی اُنکے شر سے کفایت کریگا وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

لمن در پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع ... در پارہ ... سورہ رعد اور ... گذشتہ ... وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

كَثِيْرًا وَّعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۳

برائے تکوین وعمارت بساتین

ایک مرد بنی ہاشم نے سورہ فاتحہ لکھی اور مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کو سات بار لکھا پھر اسکو پانی سے دہوکر اشجار پر چھڑک دیا ایک سال سے وہ درخت پہل نہ لائے تھے مقطوع تھے برگ سبز اُسی دم لاکر فی الفور پہل لے آئے کَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

برائے کشف غمہ

ابو الفضل بکری کہتے ہین مین ایک ایسی سختی مین گرفتار ہوا جسکے دفع کرنے سے ارباب جاہ عاجز آئے مین نے یہ دو بیتین لکھکر سامنے قبلے کے لٹکا دین اللہ تعالے نے مجھ سے اُس سختی کو دور کردیا **بیت**

يَا رَبِّ مَا زَالَ لُطْفٌ مِّنْكَ يَشْمَلُنِيْ ✦ وَقَدْ تَجَدَّدَ بِيْ مَا اَنْتَ تَعْلَمُهٗ ✦ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ كَمَا عَوَّدْتَنِيْ كَرَمًا ✦ فَمَنْ سِوَاكَ لِهٰذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهٗ ✦ شیخ عز الدین بن جماعہ کو افلاج عظیم ہوگیا تہا وہ کہتے ہین مین نے ان ابیات کی تکرار رات دن کرنا شروع کی ایک اثر عظیم پایا اور بالکل اچھا ہوگیا وللہ الحمد

ایضاً

بعض علما نے کہا ہے یہ ابیات فضل عظیم رکھتے ہین بعض لوگ ایک امر عظیم مین پڑ گئے تہے اور جان سے تنگ آگئے تہے اور کوئی حیلہ خلاص کا نہ تہا ایک شخص نے جسکو پہچانتے نہ تہے یہ ابیات سکھائے اور کہا انکو مکرر پڑہو اللہ کیطرف سے کشف غمہ ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا **بیت**

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ	يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ
وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ	وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا	وَتَاْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ فِي الْعَشِيِّ
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا	فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
تَشَفَّعْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ	يُغَاثُ اِذَا تَشَفَّعَ بِالنَّبِيِّ

شرجی نے ان ابیات کا ایک قصہ لکھا ہے جس مین ذکر فرج کرب وکشف غمہ ہے یہ ابیات مشتمل ہین استغاثہ باللہ اور تشفع بالنبے صلی اللہ علیہ وسلم پر انکی تاثیر مین کون شک کرسکتا ہی تشفع برسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم یہی ہے کہ اول وآخر ان ابیات کے درود شریف پڑہے **ف** امام بونی نے نو لطیفے لکھے ہین ان مین طریقہ استعمال اسماء حسنی کا واسطے مطالب متفرقہ کے ذکر کیا ہے از انجملہ واسطے دفع وسواس وامر مولم کے یہ لکھا ہے کہ وقت سحر کے یہ آٹھہ نام پڑہے اَلْمَلِكُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْمُغْنِيْ الْمُتَعَالُ ذُو الْجَلَالِ الْمُهَيْمِنُ الْكَبِيْرُ پہر کہا ہے لَهَا نَفْعٌ عَظِيْمٌ وَهِيَ مِنَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْمَخْزُوْنِ انکو پڑہنے سے

علاوہ نفع مذکور عظمت و ہیبت بہی حاصل ہوتی پہر لکہا ہے کُلُّ لَطِیفَةٍ مِّنْهَا سَرِیعَةُ التَّاثِیرِ مُنْجِحَةٌ لِلْمَطْلُوبِ قَرِیبَةُ الْاِجَابَةِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی بقیہ لطائف کتاب الفوائد مین مذکور ہین

حدیث قلنسوہ

یہ ایک ٹوپی تہی پاس نجاشی کے جس بیمار کے سر پر رکہدی جاتی وہ اچہا ہوجاتا اس کے بارہ مین امام غزالیؒ نے ایک حدیث ابو ہریرہ طول طویل کتاب خواص القرآن مین نقل کی ہے اس مین بسملہ وغیرہ الفاظ قرآن لکہے تہے لیکن اسلیے کہ حال اسکی سند کا معلوم نہین ہے اس جگہہ حدیث مذکور نقل نہین کی گئی ہان عمر بن خطاب نے پوری بسملہ لکہکر ایک کلاہ مین سیکر قیصر روم کو بہیجی تہی اُسکو مرض دردسر کا رہتا تہا وہ جب اس ٹوپی کو اپنے سر پر رکہتا درد جاتا رہتا پہر اُس نے حقیقت امر پر مطلع ہوکر یہ کہا مَا اَکْرَمَ هٰذَا الدِّیْنَ وَاَعَزَّہٗ حَیْثُ شَفَانِیَ اللّٰهُ بِاٰیَةٍ مِّنْهُ پہر وہ مسلمان ہوگیا اور اچہا مسلمان ہوا اسکا ذکر ذیل فضل بسملہ گذر چکا ہے

کلمات العزۃ

انکو دفع جمیع آفات مین اثر تمام ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ٥ اَللّٰهُ اَکْبَرُ تین بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ شرجی کہتے ہین مَنْ دَاوَمَ عَلٰی ذٰلِکَ یَرٰی عَجَبًا مِّنَ الْعِزَّةِ وَالْقُبُوْلِ

برائی وسوسہ نماز و وضو و خواب پریشان مکروہ

کانچ یا مٹی کے برتن مین اس آیت کو لکہکر تین دن تک لگاتار پیا کرے انشاء اللہ تعالی یہ حال زائل ہوجائیگا وَاذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَکُمْ بِهٖ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور واسطے رفع خواب پریشان کے شاہ عبد العزیز دہلوی نے فرمایا ہے وقت نوم معوذتین و آیۃ الکرسی یک بار خواندہ بر سینہ و روی خود دم باید کرد و اگر ازین ہم دفع نشود اسم یا شدید راسہ بار خواندہ بر اعلای بدن خود دم باید کرد بعد ازان وقت خواب این دعا باید خواند بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ نَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ انتہی مین کہتا ہون دعاء ماثور جو اس کام کے لیے حصن حصین مین آئی ہے اُسکو پڑہنا اور زیادہ بہتر ہے

برائے وعید قتل

ابن الکلبی کہتے ہین ایک شخص نے ایک شخص سے کہا مین تجھکو قتل کرونگا وہ ڈر گیا اُس نے یہ ذکر ایک عالم سے کیا عالم نے کہا تو گہر مین سے باہر نکلنے کے پہلے سورہ یس پڑہ لیا کر وہ ایسا ہی کرتا خصم جب اُسکو ملتا تو نہ دیکھتا اسی طرح کریمہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک خرقہ مین لکھکر زیر نگین انگشتری رکھہ کر طہارت پر پہنکر جس ذی سلطان کے سامنے جائیگا جو کہ اُسکو ڈراتا ہے تو اللہ اُسکو اُسکے شر سے محفوظ رکھیگا اور سوائے خیر کے اور کچہہ اس سے باذن خدا نہ دیکھیگا

برائے مسلمان شدن

ایک مشرک نے ایک مسلمان سے کہا تہا تمہاری کتاب مین کوئی ایسی چیز بہی ہے جو میرے جی کی بات کو بدلدے شاید مین مسلمان ہوجاون کہا ہان سورہ الم نشرح لکھکر اُسکو پلائی اُس کے دل کا شرک دور ہوگیا وہ اسلام لے آیا

برائے عسر بول

ایک شخص کو صفہان مین پیشاب نہ ہوتا تہا اُس نے یہ آیت لکھکر پانی مین پی اللہ نے بول کو اُسپر آسان کردیا اور پتھری نکل گئی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۔ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً اسی طرح آیہ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ لکھکر پانی مین پینا دافع عسر بول وغائط ہی اسیطرح سورہ کوثر اسکے لیے نفع کرتی ہے÷

برای سلس البول

اس آیت کو لکھکر باندہے وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ یہ مرض زائل ہوجائیگا

ختم قرآن کریم برای قضاء حوائج وطریق تلاوت

بعض علمار نے کہا ہی کہ قرآن شریف کا ختم کرنا واسطے کاربراری کے مجرب ہی اس مین کچہ شک نہین ہے لکن اگر اس ترتیب سے پڑہے تو بہتر ہے اجابت مین اسرع التاثیر ہوگا یعنے دن جمعے کے اول بقرہ سے تا آخر مائدہ پڑہے سنیچر کو انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو یونس سے آخر مریم تک پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سے سورہ صٓ تک بدہ کو زمر سے آخر سورہ رحمن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر قرآن تک

پھر وقت ختم کے سجدہ کرے اور اللہ تعالی سے اپنی حاجت مانگے وہ پوری ہوگی شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے بھی چار باب مین اسی ترتیب کو اختیار کیا ہی اور کہا ہی تمام خواندن قرآن در ہفت روز برین ترتیب اسرع در اجابت است انتہی ف مین کہتا ہون یہ جتنے اعمال اہل علم وولایت نے واسطے دفع آلام وآفات وامراض وغیرہ کے آیات کتاب اللہ سے نکالے ہین انکے مجرب ہونے مین کچھ تفاوت نہین ہے اسلیے کہ اللہ نے قرآن پاک کو شفا و رحمت فرمایا ہے سو ہر جملہ اُسکو واسطے بیماری دل وتن وہر بلای ظاہر وباطن کے شافی کافی صافی وافی ہے قال تعالی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لکن اہل علم وولایت نے یہ کیا ہے کہ مناسب ہر حال انسان کے ایک آیت یا چند آیات تتبع کرکے طریقہ اُسکے استعمال کا کتابۃً وشرباً یا تلاوۃً بتعیین اوقات لیل ونہار بتایا ہے اس مین کوئی حرج وجرح نہین ہے کیونکہ مناسبت حال کو ساتھ قول کے ایک علاقہ قوی ہوتا ہے پھر جس شخص کو یہ اعمال اثر نہ کرین تو وہ یقین کرے کہ اُسکا ایمان ضعیف ہی اور کیسا ضعیف اگر وہ موحد قوی الاسلام ہوتا تو اثر نہ ہوتا یعنے چہ پھر جو شخص کہ سارے قرآن کو پڑہتا رہتا ہے یا اُسکا ختم واسطے کسی حاجت اہم کے کرتا ہے تو اُسکے قضا حاجت مین کیا شک ہی بلکہ تالی قرآن علی الدوام اگر بہ نیت جملہ مقاصد ومطالب دارین تلاوت قرآن کی کرے اور یہ اعمال متفرقہ بجا نہ لاے تو امید ہی کہ وہ کبھی بھی کسی آفت وبلا مین مبتلا نہ ہوگا اللہ اُسکو سائلین حاجات وداعین مرادات سے بڑہ کر بے مانگے دیگا جس طرح کہ یہ مضمون حدیث شریف مین آچکا ہے ابو سعید خدری مرفوعاً کہتے ہین يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْاَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ اَلْحَدِيْثَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ شوکانی نے کہا ہے فِي الْحَدِيْثِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْمُشْتَغِلَ بِالْقُرْاٰنِ تِلَاوَةً وَّتَفَكُّرًا يُجَازِيْهِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِاَفْضَلِ جَزَاءٍ وَّيُثِيْبُهٗ بِاَعْظَمِ اِثَابَةٍ انتہی شاطبی کہتے ہین ؎ وَمَنْ شَغَلَ الْقُرْاٰنُ عَنْهُ لِسَانَهٗ + يَنَلْ اَجْرَ كُلِّ الذَّاكِرِيْنَ مُكَمَّلًا + اور حدیث ابن مسعود مین رفعاً ہر حرف پر دس گنا اجر فرمایا ہے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَهٰذَا اَجْرٌ عَظِيْمٌ وَّثَوَابٌ كَبِيْرٌ اور حدیث عائشہ مین رفعاً آیا ہے اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهٗ وَيَتَتَعْتَعُ بِهٖ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهٗ اَجْرَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ شوکانی کہتے ہین اَلتَّتَعْتُعُ هُوَ التَّرَدُّدُ فِيْ قِرَاءَتِهٖ لِضُعْفِ حِفْظِهٖ اَوْ لِثِقْلِ لِسَانِهٖ فِي التِّلَاوَةِ وَاَمَّا الْمَاهِرُ فَاَجْرُهٗ عَظِيْمٌ صَارَ بِهٖ مَعَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَذٰلِكَ اَجْرٌ لَّا يُشْبِهُهٗ اَجْرٌ وَّرُتْبَةٌ لَّا تُمَاثِلُهَا رُتْبَةٌ

انتہی **ف** اسرار عجیبہ و فوائد کثیرہ قرآن کریم بیحد و بیحساب ہین اور فضائل عظیمہ اسکے غیر متناہی خود اللہ نے
فرمایا ہی قُل لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهِ مَدَدًا اور فرمایا وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ
كَلِمَاتُ اللَّهِ اور پہر اسکی صفت مین یہ ارشاد کیا ہی قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ
هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا پہر یہ کہا ہی أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ
كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا شیخ محمد بن علی افندی نے خزینۃ الاسرار مین ذکر کیا ہے کہ جمیع
سور قرآن ایک سو چودہ سورتین ہین باجماع علماء معتمدین اور اگر انفال و براءت کو ایک سورت کہین
تو پہر ایک سو تیرہ سورتین ہوتی ہین ان سب مین افضل و اعظم سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص ہے باقی رہی آیات
قرآن عظیم سو وہ سب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتین ہین قول مشہور پر ان مین سب سے زیادہ اعظم و افضل
و اشرف و اکرم آیۃ الکرسی ہے پہر یہ کہا ہے کہ اِنِّیْ رَأَیْتُ کَثِیْرًا مِّنَ الْاِخْوَانِ فِیْ دِیَارِ الْعَرَبِ وَالرُّوْمِ
قَدْ تَرَکُوْا قِرَاءَۃَ الْقُرْاٰنِ وَاَکَبُّوْا عَلٰی قِرَاءَۃِ تَرْتِیْبَاتِ الْمَشَائِخِ فَمَثَلُهُمْ کَمَثَلِ الَّذِیْنَ اخْتَارُوا
الْعَقِیْقَ عَنِ الْیَوَاقِیْتِ وَبِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ اِنَّ الْقُرْاٰنَ لَغَرِیْبٌ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ وَمَا وَقَعَ عَلٰی تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتِ
حَدِیْثٌ ظَاهِرٌ فِیْ بَیَانِ فَضَائِلِهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَقَعَ عَلَیْهَا الْاِجْمَاعُ وَالْمَنَامُ لَیْسَ بِحُجَّۃٍ
وَدَلِیْلٌ عَلَیْهِ وَعَلٰی غَیْرِهٖ وَهُوَ لَا یُثَابُ عَلٰی قِرَاءَۃِ تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتِ اِذَا لَمْ یَعْرِفْ مَعَانِیَهَا کَمَا
قَالَهُ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ رح اَمَّا الثَّوَابُ عَلٰی قِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ فَهُوَ حَاصِلٌ لِمَنْ فَهِمَ وَلِمَنْ لَمْ یَفْهَمْ
بِالْکُلِّیَّۃِ لِلتَّعَبُّدِ بِلَفْظِهٖ بِخِلَافِ غَیْرِهٖ مِنَ الْاَذْکَارِ وَالْاَدْعِیَۃِ فَاِنَّهٗ لَا یُثَابُ عَلَیْهِ اِلَّا مَنْ فَهِمَهٗ
وَلَوْ بِوَجْهٍ مَّا وَعَلَیْهِ اَکْثَرُ الْعُلَمَاءِ وَقِیْلَ فِیْهِ نَظَرٌ فَعَلَیْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ وِرْدًا مِّنَ الْاَفْضَلِ وَالْاَعْظَمِ
وَالْاَشْرَفِ کَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ انتہی امام دینوری کشف الکنوز مین فرماتے ہین اُنْظُرُوْا اَیُّهَا الْاَکْیَاسُ وَ
تَفَکَّرُوْا اَیُّهَا النَّاسُ اِلٰی اَکْثَرِ الْاَوْرَادِ وَالْاَذْکَارِ الَّتِیْ تَشْتَغِلُوْنَ بِهَا فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ مِنْ تَرْتِیْبَاتِ
الْمَشَائِخِ اِذْ اَحْرَصْتَهٗ بِقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ یَتَعَلَّلُ بِاَنَّ وَقْتِیْ لَا یَفْضُلُ عَنْ وِرْدِیْ مَا ثَمَرَتُهَا وَنَتِیْجَتُهَا فِی
الْفَضَائِلِ عَلٰی فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ وَلَوْ کَانَتْ تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتُ مَوْجُوْدَۃً فِیْ زَمَنِ النُّبُوَّۃِ اَوْ فِیْ عَصْرِ الْخِلَافَۃِ
لَاَحْرَقُوْهَا اَوْ غَرَّقُوْهَا لِاَنَّهَا زُیِّنَتْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَمْ یَعْرِفُوْا فَضَائِلَ الْقُرْاٰنِ وَخَوَاصَّهٗ وَحَبَسَتْهُمْ
وَمَنَعَتْهُمْ عَنْ قِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ انتہی مین کہتا ہون یہ آیت شریف اسی مدعا کی طرف بدلالۃ النص اشارہ

اکری ہے اولم یکفہم انا انزلنا علیک الکتاب یتلی علیہم ان فی ذلک لرحمۃ وذکری لقوم یومنون کسی نے شبلی رضی اللہ عنہ سے کہا تہا مجہے کچہ وصیت کرو فرمایا علیک بکلام اللہ ودع ماسواہ وکن معہ ثم ذرہم فی خوضہم یلعبون بعض اہل باطن نے فرمایا ہے لا یکون المرید مریدا حتی یجد فی القرآن کل ما یرید ویعرف منہ النقصان من المزید ویستغنی بکلام المولی عن کلام العبید بعض مشائخ نے کہا ہے لا تجعل وردک غیر ما ورد فی الکتاب والسنۃ تکن من العلماء الادباء لانک حینئذ تجمع بین الذکر والتلاوۃ فیحصل لک اجر التالی والذاکر فما ترک الکتاب والسنۃ مرتبۃ یطلبہا الانسان من خیر الدنیا والاخرۃ الا وقد ذکرہا فمن وضع من الفقراء وردا من غیر الوارد فی السنۃ فقد اساء الادب مع اللہ ورسولہ بعض اولیاء نے فرمایا ہے من اساء الادب علی البساط رد الی الباب ومن اساء الادب علی الباب رد الی اصطبل الدواب الغرض بڑی شرم بلکہ ضعف ایمان وغربت اسلام وفقدان احسان کی بات ہے کہ دنیا مین روی زمین پر قرآن کریم اندر مصاحف وصدور کے موجود ومحفوظ ہو اور اذکار سنت مطہرہ کتب سنن مین ماثور ومرقوم ہون اور پہر باوجود دعوے اسلام وایمان یا احسان کے انسان ان اذکار کو اختیار نہ کرے اور تلاوت قرآن پر مدیم نہ ہو اور فقراء وعلماء ومشائخ واولیاء کے دعوات واذکار ساختہ وپرداختہ پر جہک پڑے اور ان مین معتقد خیر دارین کا ہو اس سے بڑہ کر اور کیا شقاوت ہوگی ہان جو اعمال صالحات وعزائم مکرمات آیات عظیمات وسنن مطہرات سے اہل علم وصلاح نے واسطے قضای حاجات وکشف کربات واستجابت دعوات کے بتائے ہین انکا استعمال کرنا عین اتباع کتاب وسنت ہے ملا علی قاری حنفی نے دیباچہ کتاب حزب الاعظم مین لکہا ہے لما رایت بعض السالکین یتعلقون باوراد المشائخ المعتبرین وباحزاب العلماء المکرمین حتی رایت بعضہم تعلقوا بالدعاء السیفی والاربعین الاسمی ووجدت بعض العوام یتقیدون بقراءۃ دعاء نحو القدح فخطر ببالی ان اجمع الدعوات الماثورۃ فی الاحادیث المنثورۃ وسمیتہ الحزب الاعظم لاستنادہ الی الرسول الاکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فعلیک بحفظ مبانیہ والتامل فی معانیہ والعمل بمضمون ما فیہ فانہ شامل للمنجیات حافل للمہلکات فہذا کمال طریق المتابعۃ النبویۃ وزبدۃ المقامات العلیۃ المنسوبۃ الی السادۃ الصوفیۃ الصفیۃ فان قدرت علی قراءتہا کل یوم فبہا ونعمت والا ففی کل جمعۃ والا ففی کل شہر والا ففی کل سنۃ

وَاِلَّا فَفِی الْعُمُرِ مَرَّۃً اَیْضًا غَنِیْمَۃٌ انتہی حاصلہٗ مین کہتا ہون کہ یہ کتاب حزب اعظم جمع اذکار وادعیہ مین بحذف
اسانید وتخاریج کتاب بے مثل ومثال ہے مینے اسکو بہت بار پڑہا ہے اور اکثر ماہ رمضان مین پڑہا کرتا
ہون وللہ الحمد اس باب مین جتنی کتابین ہین اُن سب سے مغنی ہے اگر کوئی شخص باخلاص نیت وصدق
طویت وحضور دل وجمع خاطر تلاوت قرآن مجید وقرات حزب اعظم پر تمام عمر اکتفا کرے تو اللہ سے امید ہے
کہ ساری منجیات کے ساتہ متحلی اور تمام مہلکات سے متخلی ہوکر لائق مغفرت وعفو ہوجاوے وَمَا ذٰلِکَ
عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ رہے وظائف واوراد علماء وصوفیہ اُنکی کچہ حاجت نہین ہے الصباح یغنے عن المصباح
شاہ محمد عاشق رح خلیفہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور استاد شاہ عبد العزیز دہلوی نے رسالہ سبیل
الرشاد مین دعا سیفی واربعین اسمی کو ذکر کیا ہے کچہ حاجت انکو ذکر کی نہ تہی دل اس بات سے قلق مین
ہے حَسْبُنَا کِتَابُ اللہِ وَسُنَّۃُ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مینے غالبًا اس رسالے مین انہین اعمال کو
ذکر کیا ہے جو ماخوذ ہین آیات قرآنی یا حدیث رسالت سے صلی اللہ علیہ وسلم الا ماشاء اللہ تعالی حدیث مین
آیا ہے خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ شرجی لکہتے ہین اس مین شک نہین کہ تلاوت قرآن افضل
ہے بہت سے عبادات سے ابن عباس نے کہا ہے اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّ اللہَ لَا یُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَی الْقُرْاٰنَ اور
صحابہ پڑہنا قرآن کا مصحف مین دیکہکر مستحب کہتے تہے اور کہتے تہے کہ اس مین عبادت نظر زیادہ ہے
عثمان رضی اللہ عنہ کبہی نظر کرنا مصحف مین ترک نہ کرتے اور کہتے تہے ھٰذَا کِتَابُ رَبِّیْ وَلَا بُدَّ لِلْعَبْدِ
اِذَا اَتَاہُ کِتَابُ سَیِّدِہٖ اَنْ یَّنْظُرَ فِیْہِ کُلَّ یَوْمٍ وَیَعْمَلَ بِمَا اَمَرَہٗ فِیْہِ وَیَجْتَنِبَ مَا نَہَاہُ عَنْہُ امام ابن ابو
الضیف کتاب بلغۃ المسافر مین فرماتے ہین یَکْفِیْ مِنَ الْعِبَادَاتِ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ وَقَوْلُ حَسْبِیَ اللہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ لِاَنَّ الْعِبَادَاتِ غَیْرَ ھٰذَیْنِ یُشْتَرَطُ فِیْہَا حُضُوْرُ الْقَلْبِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ قَدْ جَاءَ
اَنَّہَا اَعْظَمُ الْقُرَبِ بِفَہْمٍ وَبِغَیْرِ فَہْمٍ وَقَائِلُ حَسْبِیَ اللہُ الخ قَدْ جَاءَ اِنَّ اللہَ یَکْفِیْہِ مَا یُہِمُّہٗ صَادِقًا
کَانَ بِہٖ اَوْ کَاذِبًا انتہی شاہ عبد العزیز دہلوی نے فرمایا ہے کہ آداب تلاوت قرآن تہذیب واستقبال قبلہ
حتی الامکان وحروف را بخوبی ادا کردن ومدوشد فرو نگذاشتن ودر مقام وقف وقف کردن اینست
آداب ظاہری واما آداب باطنی پس مبتدی را تصور کردن گویا کہ بحضور رب العزت تلاوت میکنم واوتعالی
در مقام استاد نشستہ می شنود ومنتہی را تصور کردن کہ این کلام را بلا واسطہ از زبان حضرت رب العزت می
شنوم وفرق درمیان ہر دو مقام اینست کہ در صورت اول زبان از خود وگوش از حضرت رب العزت

دگوش ازخود بانیچنین مقام اشاره فرموده است حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ چنانچہ شیخ الشیوخ درعوارف ازایشان نقل کرده اند اِنِّی لَاُ قَرِّدُ الْاٰیَةَ حَتّٰی تَسْمَعُهَا مِنْ قَائِلِهَا بعده درعوارف فرموده که امام صادق درین وقت بمنزلہ شجرہ موسی میشد اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ می گفت انتہی وجای دیگر شاه صاحب فرموده اند که بروئیت جناب مرتضی مشرف شده بیعت نموده بودم فرمودند که درزمان مالعینی صحابہ کرام برای وصول الی اللہ سه طریق مسلوک بودند وطریق ازان موقوف شده یعنی صلوة وتلاوت قرآن سوم که ذکر است باقی ودران طریق نیز تفاوت بسیار راه یافته بعد ازان طریق صلوة وتلاوت قرآن فرمودند طریق صلوة آنکه بطور شغل اداکرده شود وطور تلاوت برای مبتدی اینست که خودرا قاری وحق را مستمع تصور نماید که بحضرت رب العالمین قرآن میخوانم چنانچہ شاگرد بحضور استاد میخواند وبرای منتہی اینست که حق را قاری وخودرا مستمع قرار دہد وزبان خودرا نائب تصور کند وگوش را مستمع گویا حضرت حق بزبان من کلام میکند ومن می شنوم ویقین است که درین تصور بسبب غلبہ محبت حالیکہ عاشق صادق را در وقت استماع کلام محبوب بالمشافہہ رومیدہد حاصل خواہد گردید وگره کشای ہا خواہد شد واللہ المغنی انتہی +

برائے حرز وحجاب

امام ابن ابی الضیف کہتے ہیں یہ وہ حرز وحجاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دن احزاب کی پڑہا تہا اللہ نے انکو شر کفار سے کفایت کی اور وہ اپنے غیظ میں بہر کر چلے گئے اور امام شافعی نے وقت دخول کے ہارون رشید پر پڑہا تہا اللہ نے انکو شر ہارون سے بچالیا اسکو مالک نے نافع سے نافع نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت ؐ نے دن احزاب کے کہا شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پہر کہا وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ وَدِيْعَةٌ عِنْدَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِيْمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَمِنْ كُلِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثِيْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ مَلَاذِيْ بِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ بِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ حِرْزِكَ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَنَوْمِيْ وَقَرَارِيْ وَظَعْنِيْ وَاَسْفَارِيْ وَحَيَاتِيْ وَمَمَاتِيْ ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَثَنَآؤُكَ دِثَارِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيفًا لِعَظَمَتِكَ وَتَكَرُّمًا لِنَفَحَاتِ رَحْمَتِكَ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَاضْرِبْ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَادْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسماء الله الحسنى

شرجی کہتے ہین قاضی مجد الدین شیرازی نے اپنی سند سے ایک حدیث متصل تا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی ہے اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اسکی سند مین عمارہ بن زید ہین اور پہر انکا قصہ بابت تلاش اسماء مذکور اور بہم پہونچنا انکا بذریعہ ایک شخص آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سور قرآن سے متفرق طور پر مع اسماء موصوف بحوالہ ہر ایک سورت کے ذکر کیا ہے اسکے بعد کہا ہے قَالَ عُمَارَةُ فَدَعَوْتُ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ فَرَاَيْتُهَا قَرِيْبَةَ الْاِجَابَةِ وَكَتَبَهَا عَنِّيْ جَمَاعَةٌ وَّكُلُّهُمْ اَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ اِجَابَتَهَا سَرِيْعَةٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ دَعَوْتُ بِهَا مِرَارًا كَثِيْرَةً عَلٰى مُهِمَّاتٍ خِفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْهَا الْهَلَكَةَ فَخَلَّصَنِيَ اللّٰهُ مِنْهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ انتهى كَلَامُ الشَّرْجِيِّ مین کہتا ہون حدیث مذکور اس لفظ سے اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا بخاری ومسلم مین آئی ہے اور اسکو ابن خزیمہ وابوعوانہ وابن جریر وابن ابی حاتم وطبرانی وابن مندہ وابن مردویہ وابونعیم وبیہقی نے بہی روایت کیا ہے ایک طریق ابن مردویہ وابونعیم میں یون فرمایا ہے مَنْ دَعَا بِهَا اسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَاءَهُ اور بخاری کا لفظ یہ ہے وَلَا يَحْفَظُهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ یہ لفظ مفسر لفظ احصاہا ہے یعنی احصاء سے مراد حفظ ہے وَهٰكَذَا قَالَ الْاَكْثَرُوْنَ بعض نے کہا مراد احصاء سے پڑہنا ایک ایک کلمہ کا علیحدہ علیحدہ ہے گویا انکو شمار کرنا ہے یا مراد علم وتدبر ہے انکی معانی مین اور اطلاع حاصل کرنا ہے انکے حقائق پر یا قیام بحق اسماء وعمل بموجب اقتضاء معانی لکن شوکانی رح فرماتی ہین کہ تفسیر اول راجح ہے اور مطابق معنے لغوی ہے خود دوسری روایت نے تفسیر اسکی ساتھ حفظ کے کردی وَهٰذَا الْحَدِيْثُ قَدْ وَرَدَ مِنْ طَرِيْقِ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ خَارِجَ الصَّحِيْحَيْنِ وَالْحُجَّةُ بِمَا فِيْهِمَا عَلٰى انْفِرَادِهٖ قَائِمَةٌ انتهى یہ اسماء روایت ترمذی مین ابوہریرہ سے آئے ہین اور ابن حبان نے بہی ان کو روایت کیا ہے سوا اس ایک روایت کے جس مین جوزجانی ہین کسی اور روایت مین یہ نام نہین آئے ترمذی نے اسکو حدیث غریب کہا ہے اور نووی نے اذکار مین حسن ٹہیرایا ہے اور حاکم وابن حبان نے صحیح بتایا ہے ابن کثیر اپنی تفسیر مین فرماتے ہین وَالَّذِيْ عَوَّلَ عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ اَنَّ سَرْدَ الْاَسْمَاءِ مُدْرَجٌ

فِی هٰذَا الحَدِیثِ اِلٰی قَولِهٖ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ عَن غَیرِ وَاحِدٍ مِن اَهلِ العِلمِ اَنَّهُم جَمَعُوهَا مِنَ القُراٰنِ انتہی شوکانی کہتے ہین وَلَا یَخفَاکَ اَنَّ هٰذَا العَدَدَ قَد صَحَّحَهٗ اِمَامَانِ وَحَسَّنَهٗ اِمَامٌ فَالقَولُ بِاَنَّ بَعضَ اَهلِ العِلمِ جَمَعُوهَا مِنَ القُراٰنِ غَیرُ سَدِیدٍ وَمُجَرَّدُ بُلُوغِ وَاحِدٍ اَنَّهٗ وَقَعَ ذٰلِکَ لَا یَنتَهِضُ لِمُعَارَضَةِ الرِّوَایَةِ وَلَا تُدفَعُ الاَحَادِیثُ بِمِثلِهٖ انتہی الغرض یہ اسماء حسنی حصن حصین وعدہ واذکار ونزل الابرار وحزب اعظم وسلاح المومن وفرند وغیرہ کتب جمع جمع مین مذکور ہین اور انکے معانی تحفۃ الذاکرین مین شوکانی نے اور مین نے کتاب نزل الابرار مین اور کتاب الجوائز والصلات مین اور بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات مین لکھی ہین اور اہل علم نے کتب مستقلہ بیان مین انکے معانی کے تالیف کیی ہین ولله الحمد بہرحال انکا نوک زبان پر یاد رکھنا اور انکے ساتھہ سوال حاجت ودعا الله سبحانہ وتعالی سے کرنا تریاق مجرب ہے ❊

برای کفایت اہوال دنیا وآخرت

شرجی کہتے ہین جو کوئی اس دعا کی قرارت پر بعد ہر فرض کے ہمیشگی کریگا الله اُس کو ہول دنیا وآخرت سے کافی ہوگا اَعدَدتُ لِکُلِّ هَولٍ اَلقَاهُ فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلِکُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَاءَ اللهُ لِکُلِّ نِعمَةٍ اَلحَمدُ لِلّٰهِ وَلِکُلِّ رَخَاءٍ وَشِدَّةٍ اَلشُّکرُ لِلّٰهِ وَلِکُلِّ اُعجُوبَةٍ سُبحَانَ اللهِ وَلِکُلِّ ذَنبٍ اَستَغفِرُ اللهَ وَلِکُلِّ ضِیقٍ حَسبِیَ اللهُ وَلِکُلِّ مُصِیبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیهِ رَاجِعُونَ وَلِکُلِّ قَضَاءٍ وَقَدَرٍ تَوَکَّلتُ عَلَی اللهِ وَلِکُلِّ طَاعَةٍ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِیِّ العَظِیمِ

برای ہر حاجت ومطلب

تفسیر فتح العزیز مین کہا ہے کہ ہر کرا حاجتی باشد میباید کہ فاتحۃ الکتاب بخواند وبعد از ختم حاجت بخواہد کہ انشاء الله تعالی آن حاجت برآید

برای درد گردہ

شخصے نزد شعبی آمد وشکایت درد گردہ کرد شعبی گفت ترا لازم ست کہ اساس القرآن بخوانی وبرجای درد دم کنی او گفت کہ اساس القرآن چیست گفت فاتحۃ الکتاب در فتح العزیز گفتہ کہ سورۂ فاتحہ اسم اعظم ست برای ہر مطلب میتوان خواند واین را دو طریق ست اول آنکہ مابین سنت فجر ونماز فرض باتصال بسم الله بالام الحمد لله چہل ویک مرتبہ تا چہل روز بخواند ہر مطلبے کہ باشد حاصل گردد اگر شفاء مریض یا کشادہ شدن مسحور منظور باشد بر آب دم کردہ بآن مریض ومسحور بنوشاند دوم آنکہ روز یکشنبہ اول ماہ در

میان سنت و فرض فجر بے قید اتصال میم بالام ہفتاد مرتبہ بخواند بعد ازان ہر روز ہمان وقت دہ دہ بار کم کند تا روز شنبہ ختم شو واگر در ماہ اول مطلب حاصل شود فبہا والا در ماہ دوم وسوم نیز ہمچنین کند و نوشتن این سورہ بر کاسہ چینی بگلاب و مشک و زعفران و شستہ خورانیدن آن برای شفاء مریض نیز تا چہل روز مجرب است و بر درد دندان و بر درد سر و درد شکم و دیگر دردہا ہفت بار خواندہ دم کردن نیز مجرب است

برائی صموت اعداء

جو شخص اس آیت کو لکھکر اپنے بازو پر باندہ لیگا اُسکے دشمن صامت ہو جاینگے کوی شخص ذکر اُسکا سامنے برائی کے نہ کریگا باذن اللہ تعالی يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا

برائی تعمیر بستان

اس آیت کو لکھکر کسی ساعت جمعہ مین محو کرکے اندر چاہ کے جس سے درختون کو پانی دیا جاتا ہے ڈالدے اللہ تعالی ان مین برکت دیگا اور نظر جن والنس سے بچایگا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً الی قولہ يُؤْمِنُونَ

برائے سرسبزی باغ و کشت

اس آیت کو آب باران پر اکیس بار پڑہ کر جڑ مین نخل و شجر و زرع کے چہڑک دے برکت کثیر ہمراہ ازالہ مکروہ باذن الہی دیکھیگا أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً الآیۃ الی قولہ يَتَذَكَّرُونَ

برائی عمارت خانہ و دکان و زمین و بستان

اس آیت کو ہرن کی جہلی پر ساعت پنجم روز یکشنبہ کو لکھہ اور ایک پارچہ پاک مین لپیٹ پہر گہر کے دروازے کے اوپر یا حانوت یا زمین یا باغ کے در کے اوپر دفن کردی عجب طرح کی عمارت و کثرت رزق کو ملاحظہ کریگا اسی طرح اگر اس آیت کو ظرف پاک مین لکہکر آب باران سے محو کرکے درمیان اشجار و نخل باردار کے چہڑک دیگا برکت کامل و زیادت ظاہر دیکھیگا أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ الی قولہ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ایضا برائی امور مذکورہ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
چار پرچہ کاغذ پر لکھکر ہر چہار گوشہ مکان یا باغ معطل خراب یا حانوت مین دفن کردے برکت وخیرات نمایان
انشاء اللہ تعالی دیکھیگا اسی طرح اگر اول سورہ کہف کو تا قولہ کذبا ظرف طاہر مین لکھکر ہر چہار دیوار ہای
خانہ پر اس طرح چھڑک دیگا کہ زمین پر پانی نہ گرے تو عمارت منزل وکثرت خیر حسب دلخواہ دیکھیگا شرجی
نے اس قسم کے آیات واسطے ان امور کے اور بہت لکھے ہین اسجگہہ تراکیب مختصرہ کا فقط ذکر کیا گیا ہے

برائے خطبہ زن وطلب ولایت از سلطان یا امیر یا جلب رزق

جو شخص ان امور کا ارادہ کرے وہ اس آیت کو لکھکر باندہ لے اُسکی بات قبول ہوگی اور وظیفہ اُس کا
جاری رہیگا قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ الاٰیہ[۱]

برائے رکوب دریا

دریا جب جوش وخروش کرے تلاطم امواج ہو تو اس آیت کو لکھکر اُس مین ڈالدیوے وہ بقدرت خدا ساکن
ہو جائیگا قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ الاٰیہ[۲] اسی طرح اگر فَالِقُ الْاِصْبَاحِ کو تا آخر آیت باوضو ہو کر دن جمعے کو ایک
لکڑی پر لکھکر مقدم سفینہ پر لگا دیگا تو وہ ناؤ ڈوبنے سے بچ جائیگی اسی طرح وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ
مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کی یہ خاصیت ہی کہ خشب ساج پر لکھکر اگر مقدم سفینہ پر لگا دیگا
تو لجہ بحر مین حرز ووقایہ سارے آفات سے ہوگا انشاء اللہ تعالے *

برائے سکون موج دریا

جب دریا کو ہیجان ہو اور تلاطم امواج دیکھے تو سات پرچہ کاغذ پر اس آیت کو لکھکر ایک ایک پرچہ یکی بعد دیگرے
طرف مشرق کے دریا مین پھینکدے موج باذن خدا ساکن ہو جائیگی اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ اسی طرح اگر کوئی شخص دریا مین قرارت پر اس آیت کی مداومت کریگا تو دریا سے سلامت رہیگا
اور تقلب آفات لیل ونہار سے سالم رہیگا اور مال وولد مین برکت وسعادت پائیگا اللّٰہ الذی ۔

[۱] در پارہ سوم سورہ آل عمران رکوع ۸ ۔ ۱۱ [۲] در پارہ ہفتم سورہ انعام رکوع ۸ ۔ ۱۲ (در پارہ ۱۵ ابتدا سبحن الذی ۱۱)

خلق السموات والارض الی قوله لظلوم کفار

برائے دفع خیالات فاسدہ

ان آیات کو شخص متخیل پڑتلاوت کرے یا خرقہ صوف یا رق مین لکھکر باندھ دے تخیلات فاسدہ اُس سے دور ہوجاینگے وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وقولہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وقولہ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے خفقان ورجیف قلب

سورہ الم نشرح پاک برتن مین لکھکر آب زمزم یا آب باران سے محو کرکے اُس پانی کو پی لے اسکے اذن سے خلش دور ہوجائیگی

برائے استخراج مدفون وغیرہ

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا اس آیت کو ایک ظرف جدید طاہر مین لکھکر آب باران سے محو کرکے جس جگہ مین توہم دفین ہو وہان چھڑک دے انشاءاللہ تعالی وہ اسی جگہ واقع ہوگا اور ہاتھ آئیگا اسی طرح اگر کوئی شے دفن کرکے بھول گیا ہے یا ضائع ہوگئی اور معلوم نہین کدہر گئی تو جس جگہہ پر گمان ہو وہان لبان سلگائے اور یہ آیت زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ کاغذ مین لکھکر پانی سے محو کرکے ہر چہار دیوار ہائے خانہ پر چھڑک کر گھر کو ایک رات دن بند رکھو پھر صبحکو کھولکر اندر جائے انشاءاللہ تعالی وہ چیز ملجائے گی یا خواب مین اُس کو دیکھ لیگا

ف در پارہ ۲۸ سورہ ابراہیم رکوع ۱۲

برائے استخراج سحر مدفون

گھر مین اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اسکی جگہ معلوم نہین ہے تو سورۃ تکویر پڑھے اللہ اُس جگہ کا الہام کرے گا سحر کو گھر سے نکالے کوئی شے اُسکو ضرر نہ کرے گی

برائے حفظ دفینہ

اگر دفینہ کرے تو سورہ والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے باذن خدا محفوظ رہے گا +

برائے اخبار عمل

اس آیت کو ایک خرقہ دختر نابالغ پر شب دوشنبہ کو بعد پنج ساعت شب کے لکھکر سینہ زن پر رکھدے اُسنے جو کچھ کیا ہو گا سب کی خبر دیگی يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اگر کرمیہ

فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید وجئنا بک علی ھؤلاء شھیدا یومئذ یود الذین کفروا وعصوا الرسول لو تسوی بہم الارض ولا یکتمون اللہ حدیثا ایک لوح زر پر خون ہدہد سی کف دست مین لکھکر صدر زن نائمہ پر رکھدے گا تو جو کچھ اُس سے ہوا ہے وہ سب کہہ ڈالے گی اگر مدلس کا شناخت کرنا چاہے تو اس آیت کو نائم پر پڑہے سمی ظاہر ہو جائیگا اسی طرح اگر سورہ اذا زلزلت کو ایک پارۂ جامۂ انسان پر لکہے اور اس مین نام اُسکا اور اُسکی مان کا زعفران محلول سے لکھکر اسکو پوست ہدہد سے سی دے اور انسان پر رکھدے تو وہ اپنی صنیع کی خبر دے گا

برائے خرید شے جید

کوئی جامہ یا خربوزہ یا بطیخ خرید کرے اور ہاتھ جید پر پڑے تو اس آیت کو تا عقد بیع پڑہکر یون کہے یا من بیدہ الخیر والخیر منہ یا دلیل الخیر یا مرشد یا ہادی تو اسکا ہاتھ مقصود پر پڑیگا اسی طرح سائر اشیاء فاکہہ وملبوس وغیرہ کے لیے جس مین کچھ شبہ ہو اسی طرح کرے آیت یہ ہے ان البقر تشابہ علینا وانا ان شاء اللہ لمھتدون ۝

برای تکثیر آب چاہ ونہر

چاہ یا نہر مین جب پانی کم ہوجائے تو ایک سفال پر اس آیت کو لکھکر اندر اس کے ڈالدے انشاء اللہ پانی اُسکا بڑہ جائیگا ثم قست قلوبکم من بعد ذلک الآیہ اسی طرح اگر گاو یا بکری کا دودہ کم ہوجائے یا بالکل شیر نہ دے تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھکر آب پاک سے دہو کر اُسکو پلادے دودہ بڑہ جائیگا باذن اللہ تعالی

زوال ہم وغم وعشق

جسکو کوئی مصیبت پہونچے اور عظیم الحزن ہو یا عشق ضرر دیوہ اس آیت کو قبل طلوع فجر دن یکشنبہ کو ظرف پاک مین لکھکر آب ثلج وبرد سے محو کرکے لگاتار تین دن تک اس شخص پر چھڑکے انشاء اللہ تعالی جو حزن پاتا ہے وہ دور ہوجائیگا

وکاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر الآیہ

برای ہوام

اس آیت کو ایک طشت مین لکھکر عصارہ زیتون سے محو کرکے گہر مین چھڑکدے کوئی سانپ اژدہا برغوث باقی نہ رہیگا سب جاتے رہینگے الم تر الی الذین خرجوا من دیارہم الآیہ اور اگر اسکو چار ورق زیتون پر لکھکر چار ارکان بیت مین گاڑدیگا تو بہی کوئی لشہ باقی نہ رہیگا اسیطرح اگر آیت سیجدون اخرین الخ کو تانبے کی تختی پر لکھکر عصارہ زیتون سی محو کرکے گہر مین چھڑکدیگا تو کوئی موذی شیطان و ہوام باقی نہ رہیگا گہر سے نکل جائیگا

برائے تفرقہ اہل معاصی وظلم

دن شنبہ کے اس آیت کو وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ کو ایک ظرف پاک مین لکھکر آب برگ حرمل سے محو کرکے جس جگہہ اجتماع اہل عصیان وظلم کا ہوتا ہو وہان چھڑکدے انشاءاللہ تعالی پھر کبھی وہان جمع نہ ہونگے متفرق ہو جاینگے

برائے دروغ

ایک سیپی مین قبل طلوع آفتاب اس آیت لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ کو لکھکر اور ایسی شہد سے جسکو آگ نے نہ چھوا ہو محو کرکے تین دن تک اس شخص کو چٹائے جو بہت جھوٹ بولتا ہے باذن خدا عزوجل یہ بلا اس سے زائل ہوجائے گی ÷

برائے حفظ حاملہ وطفل بسیار گریہ

اس آیت کو گلاب وزعفران ومشک سے ہرن کی جھلی پر لکھکر زن پر باندہ دے ساری آفات عین و بطن سے وہ حفظ مین رہے گی اور اگر اسکو لکھکر گلے مین طفل کے ڈالدیا جائے گا تو ایک حرز عظیم فزع وبکا سے ہوگا انشاءاللہ تعالی إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا الآیة

برای ازالہ عقم

اس آیت هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ کو مشک وزعفران وگلاب سے ایک ظرف بلور یا زجاج پر کاتب باوضو ہوکر لکھے پھر پانی مین گھولکر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلائے اور عضد مرد وزن پر لکھکر ریشم کے تاگے سے باندہ دے اور وقت دخول فراش کے علیحدہ کرکے صحبت کرے پھر پہناکر باندہ لے وہ شب اول وودوم یا سوم مین باذن اللہ تعالی حاملہ ہوجائ گی اور اسی طرح اگر یہ آیت يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا کو ایک قطعہ حلوا پر نصف شب کو شب جمعہ سے ایسی جگہہ لکھکر کہ کوئی نہ دیکھے کھالیگا پھر بی بی سے جماع کریگا تو تین بار کے اندر باذن خدا وہ حاملہ ہوجایگی

برای حفظ وفصاحت طفل

آب صاف پر ان آیات کو پڑہکر اُس مین کہانا پکا کر اطفال و تلامذہ کو کہلائے تین دن تک ایسا ہی کرے حفظ و فصاحت عجیب ملاحظہ کریگا وہ آیات یہ ہین اول سورہ ابرہیم کی الرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

برائی قہر اعداء

ایک پارہ کفن لیکر اور اُس مین کچہ خاک مقابر ڈالکر اول یہ آیت اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ الآیة لکہے پہر نام دشمن کا لکہے اور اُسکو نیچے زبرہ آہنگر یا کمدہ گاذر کے رکہدے معمول لہ کا سر پہٹ جائیگا اور اُس کو کچہ نہ سوجہیگا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فَاعِلُهٗ اسی طرح اگر ایک لوح آہن پر یہ آیت اور نام معمول لہ اور اُس کی مان کا لکہکر نیچے آگ کے رکہکر جس کے ہلاک کرنے کا ارادہ ہے اُسکو پکاریگا تو وہ مرض لا یطاق مین گرفتار ہو جائے گا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ الآیه اسی طرح جسکا ہلاک کرنا منظور ہے اُسکی تصویر بنائے مگر غیر کامل اور اُس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ الآیه اور پشت پر نام اُس شخص کا لکہے اور ہاتہہ مین ایک خنجر لیکر اُس کے نام کی جگہہ پر مارے اور کہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ اور اس عمل کو روز سہ شنبہ آخر ماہ مین کرے اور کہے یَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى لِيُفْعَلْ كَذَا بِفُلَانٍ یہ ضرب اُس کے بدن پر جا لگیگی اور وہ ہلاک ہو جائیگا شرجی کہتے ہین فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فَاعِلُ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

برای بطلان ظلم ظالم

ایک پرچہ کاغذ پر اس آیت کو لکہکر اپنے پاس رکہے اور ظالم یا جبار پر داخل ہو اور مکرر اسکو پڑہے انشاء اللہ تعالی ظلم ظالم باطل ہو جائے گا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا الآیة اسی طرح اگر اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکہکر اور آب باران سے محو کرکے جابر حاکم مین کوئی سا حاکم بہی کیون نہ ہو چہڑک دیا جائیگا تو وہ حکم انصاف سے کرے گا اور حق بات کہے گا

برائے ہلاک ظلمہ

سنیچر کے دن آخر ماہ مین اس آیت کو لکہکر ایک شیشی مین رکہے اور اُسپر درخت کے پتون کا عصارہ ڈالکر گہر مین معمول لہ کے دفن کردے عنقریب وہ ماخوذ ہو کر ذکر اُسکا خاندان اور ایام اُس کے منقضی ہو جائین گے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ وقوله فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ

براۓ بطلان بیع وشراء

اگر اس آیت کو وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ایک صحیفہ مین لکھکر کسی دکان مین ڈالدیا جاۓ گا تو بیع وشرا اُس کی باطل ہو کر اللہ کی قدرت سے حال اُسکا ناقص ہو جائیگا اسی طرح والعصر تا آخر سورہ ایک صحیفہ رصاص سیاہ پر ساعت زحل مین دن شنبے کے لکھکر موضع مراد مین ڈالدینے سے تعطیل بیع وشرا ہو جاتی ہے

براۓ رجم خانہ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝ ایک شقفہ قدیمہ مین لکھکر کسی گہر وغیرہ مین دفن کر دینے سے اُس جگہہ پر پتھر آنے لگتے ہین جب تک کہ وہ شقفہ اُس جگہ مین باقی رہتا ہے **ف** اس کے بعد شرجی نے چند فوائد ۳۰ سے لیکر تا آخر یکصد فائدہ بیان ہین اسماء حسنیٰ اور اُنکی تاثیرات کے بطریق تکسیر واوفاق لکھے ہین پہر کچھ منافع سور قرآن کریم کے اور کچھ منافع حروف مقطعہ قرآن عظیم کے بیان کیے ہین یہ منافع غالباً اُسی جنس کے ہین جو حاجات اس رسالے مین لکھے گئے ہین اسلیے تلخیص اُنکی اس جگہ مکرر اور غیر ضروری سمجھی گئی اگر کوئی شخص پرہیزگار اسی قدر اعمال وعزائم پر بعد حصول اجازت بصدق نیت وصلاح طویت عامل وقانع ہو تو بہی غنیمت ہے اور یہ مقدار واسطے صلاح ظاہر وباطن وحفظ صورت ومعنے کے کافی وافی شافی صافی ہو سکتا ہے مجھکو اجازت ان عزائم ومعمولات کی بالخصوص اجازت مثل قول جمیل کے نہین ہے لکن اجمالاً تالیف شرجی رح کی اجازت ہے ایک بڑا عائق عدم ظہور اثر مین یہ ہوتا ہے کہ عازم مطابق شرط عزیمت کے نہین ہوتا دوسرے معمول لہ کا عقیدہ کامل پایا نہین جاتا اثر تو اُس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ دونون مسلمان حسن العقیدہ قوی الایمان ہون اور عامل صاحب اخلاص وتقوی ہو ایک بزرگ نے ایک آسیب زدہ پر ایک آیت قرآن کریم کی پڑہکر پہونک دی تہی فی الفور آسیب دور ہو گیا بعد چند روز کے پہر ایک

ایک شخص کو آسیب ہوا اعمال مذکور وفات کر چکے تھے ایک مرد نے وہ آیت اُنکی زبان سے سنکر یاد کر لی تھی جا کر اُس شخص پر دم کی کچھ فائدہ نہ ہوا جب بار بار اُسکو پڑہا تو جنی مسلط نے کہا تو جا کچہ نہ ہوگا اُس نے کہا آخر یہ آیت تو وہی ہے کہا ہان لکھا یَۃُ الْاٰیَۃَ وَلٰکِنَّ الرَّجُلَ غَیْرُ الرَّجُلِ بلکہ طہارت و تقاوت کا یہانتک اثر ہوتا ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح کے وقت مین جب کسی شخص پر مرد ہوتا یا عورت کوئی جن یا شیطان آتا اور لوگ اُنکو لیجاتے تو یہ فقط اُس سے جا کر یہ بات کہدیتے کہ تو اسکو چھوڑ کر چلا جا ورنہ تجہ پر حکم شرع جاری کیا جائیگا وہ اُسی دم بہاگ جاتا پہر یہ نوبت پہونچی کہ جس آسیب زدہ کے سامنے نام اُن کا لیا جاتا وہ فی الفور افاقہ مین آجاتا اور اُسکا جن و شیطان چلدیتا ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ اس رسالے کے سارے اعمال و عزائم ماخوذ کتاب و سنت صحیحہ سے ہین اور اکثر مجرب ہین لکن اگر کسی شخص پر اثر انکا ظاہر نہ ہو تو یہ قصور عازم یا معمول کا ہے نہ ان آیات و اذکار کا اُسکو چاہیے کہ وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے اسلیے کہ اس کلام پاک نے محل قابل نہ پایا موضع صالح ہاتھ اُسکے نہ آیا حدیث مین اسی جگہ سے فرمایا ہے رُبَّ تَالٍ لِّلْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ یَلْعَنُہٗ عیاذًا باللّٰہ

باب ہفتم بیان مین اعمال قول جمیل وغیرہ کے

فصل ہشتم کتاب مذکور کے بیان مین بعض فوائد والد ماجد مؤلف کے ہے یعنی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندانی اعمال مجربہ کا اُس مین ذکر ہے

برائے غنائے قلبی و قالبی

ہر دن یَا مُغْنِی گیارہ سو بار اور سورہ مزمل چالیس بار پڑہے اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ دونون عمل واسطے غنائے دلی کے اور ظاہری کے مجرب ہین انتہے اور بعض مشائخ سے پڑہنا سورہ مزمل کا اکتالیس بار بہی آیا ہے شاہ فخر الدین سے منقول ہے کہ بعد نماز سنت فجر کے ایکبار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار پڑہے اس حساب سے رات دن مین گیارہ بار ہو جائیگی مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم کہتے ہین وَقَدْ جَرَّبْتُ ھٰذَا الْعَمَلَ فَوَجَدْتُہٗ کَذٰلِکَ

برائے درد دندان و درد سر و ریاح

ایک تختہ یا پترا پاک لے اور اُس پر پاک ریت بچھائے اور ایک کیل سے اُسپر ابجد ہوز حطی لکھے اور کیل کو الف پر زور سے دابے اور سورۂ فاتحہ ایک بار پڑہے اور دردمند اپنی انگلی کو درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے پہر اُس سے پوچھے کہ تجہ کو آرام ہوا اگر درد جاتا رہا بہتر ورنہ کیل کو دوسرے حرف بے کیطرف نقل کرے اور دو بار سورہ فاتحہ پڑہے اور پہلی بار کی طرح پوچھے کہ درد گیا اگر گیا بہتر ورنہ کیل کو جیم کیطرف نقل کرے اور تین

بار الحمد پڑہے اسی طرح ہر حرف پر کیل سے دابتا جائے اور سورہ فاتحہ کو ہر بار پڑہتا جائے تو آخر حرف تک نہ پہونچیگا کہ شفا ہو جائیگی انشاء اللہ تعالی انتہے مین کہتا ہون اس عمل کو شیخ احمد دیربی شافعی علیہ الرحمۃ نے کتاب فتح الملک المجید المولف لنفع العبید مین بہی ذکر کیا ہے لکن حروف ابجد ہوز حطی کو مقطع لکھنا بتایا ہے یعنے ا ب ج د الخ پہر کہا ہے اِنَّ مَنْ قَرَأَهَا عَلَى الضِّرْسِ لَوْجَعٍ بَرِئَ مِنْ سَاعَتِهٖ وَمَا يَبْلُغُ إِلَى اٰخِرِهَا إِلَّا وَقَدْ شُفِيَ بِإِذْنِ اللّٰهِ نَكِنْ مَعْ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيعِ وَالْمُعَزِّمِ انتہی اور شرجی نے بہی اسکو ذکر کیا ہے اور مجرب کہا ہے مینے اسکو درد سر پر امتحان کیا فی الفور نفع ہوا وللہ الحمد والمنہ

برای رفع حاجت ورد غائب وشفای مریض

جب کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی شخص غائب ہو اور اُسکا سالم غانم پہر آنا چاہے یا شفائی بیمار چاہے تو سورہ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت وفرض فجر کے پڑہے امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا ہے کہ فاتحہ چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑہکر تپ والے کے منہ پر چہینٹا مارنے سی صحت ہو جاتی ہے اسکو شاہ عبد العزیز دہلوی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہی

برائی گزیدن سگ دیوانہ

جسکو باولا کتا کاٹے اور اُس کے دیوانہ ہو جانیکا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر لکہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا اور اُس سگ گزیدہ کو دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کہایا کرے مولانا اسحاقؒ نے کہا ہی کہ ایک ٹکڑا بانات کا گڑ مین لپیٹ کر کہائے اثر زہر سگ کا جاتا رہیگا انشاء اللہ تعالے

برائی دفع فاقہ

ہر رات سورہ واقعہ ایک بار پڑہ لیا کرے یہ عمل موافق حدیث کے ہے اور اس رسالے مین گزر چکا ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے شرح حزب البحر مین یہ بہی لکہا ہے کہ جو کوئی ہر دن سو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑہیگا اُسکو فاقہ نہ پہونچے گا فقط

برائی مسان

جس لڑکے کو یہ بیماری ہو اُس پر فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتہہ الحمد کے چالیس روز تک دم کرے اگر نہو سکے تو تین بار کا پڑہنا بہی کفایت کرتا ہے اس کو مولوی قطب الدین رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے ذکر کیا ہے +

برائی بیدار شدن از شب

سوتے وقت آخر سورہ کہف کو اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِيْنَ

فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا کو پڑہکر اللہ تعالی سے دعا کرے کہ فلان وقت اُسکو جگاوے تو اس وقت پر جاگ اٹہے گا یہ عمل موافق حدیث کے ہے جس کو دارمی نے روایت کیا ہے +

براے حفظ اطفال

اس عوذہ کو لکہکر بچے کے گلے مین باندہ دے اللہ تعالی اُس کو محفوظ رکہیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أُعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ أَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ انتہی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے حسنین کے یہی عوذہ کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ تمہاری باپ ابراہیم واسطے اسمعیل و اسحاق کے یہی تعویذ کرتے تہے ردواہ مُسْلِمٌ مولانا عبد العزیز و محمد اسحاق کا معمول فقط اسی دعا کا لکہنا تہا انتہے لکن ظاہر حدیث یہ ہے کہ حضرت اُعِيْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الخ کہکر دم کرتے تہے بعد ثبوت اصل کے لکہنے اور باندہ دینے مین کچہ حرج نہین ہے واللہ اعلم

براے امان از ہر آفت

اس دعا کو صبح و شام پڑہے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ انتہی اس دعا کے الفاظ سنن ماثورہ صحیحہ سے ماخوذ ہین اور ہر ایک کلمے کے لیے انمین سے علیحدہ فضیلت آئی ہے۔

براے حفظ چیچک

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اُسپر سورہ رحمن پڑہے اور جتنی بار فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہونچے ایک گرہ لگائے اور اُسپر پہونکے پہر اُس تاگے کو لڑکے کے گلے مین باندہ دے اللہ تعالی اُسکو اس بیماری سے بچالے گا

براے حاجت روائی

جب کوئی حاجت پیش آئے تو يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بارہ سو بار بارہ دن تک پڑہے الدُّس

حاجت کو پورا کرے گا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین وَھٰذِہٖ عَزَائِمُ اَجَازَنِیْ سَیِّدِیْ وَالِدِیْ بِھَا فِیْ جُمْلَۃِ مَا اَجَازَنِیْ انتہی اسیطرح کی اجازت مجھ کو بھی ان عزائم کی ہمراہ اجازات دیگر مولوی یعقوب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہے وللہ الحمد

برائے حاجات مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑہے پہلی رکعت مین سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑہے اور دوسری رکعت مین بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑہے تیسری رکعت مین بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑہے چوتھی رکعت مین بعد فاتحہ کے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑہے پھر سلام پھیر کر سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے مولانا نے کہا کہ امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ یہ چارون آیتین اسم اعظم ہین جن کے وسیلے سے جو مانگے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو اس شخص سے تعجب آتا ہے کہ انکے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے۔

برائے آسیب زدہ

جسکو شیطان خبطی کر دے یعنی اُسپر آسیب کا خلل ہو تو اُس کے بائین کان مین یہ آیت سات بار پڑہے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

سئہ درپارہ سورہ ص سوم آخر سورہ

ایضا

اُس کے کان مین سات بار اذان کہے اور سورہ فاتحہ و معوذتین و آیۃ الکرسی اور سورہ والسماء والطارق اور سورہ حشر کے آیات ہو اللہ الذی سے آخر تک اور ساری سورہ والصافات پڑہے آسیب جل جائے گا

ایضا

اس کے کان مین سورہ مومنین کی یہ آیتین پڑہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

ایضا

پانی پر سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور پانچ آیتین اول سورہ جن کی قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اُسکے منہ پر مارے کہ ہوش مین آجائیگا اور جب کسی مکان مین جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان کے اطراف مین چھینٹے مارے تو پھر وہان نہ آئے گا

برای دفع جن از خانہ و سنگ باری

اگر شیطان کسی گھر سے قریب ہو اور پتھر پھینکے تو یہہ آیت چار لوہے کی کیلون پر پڑھے إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ہر کیل پر پچیس پچیس بار پھر انکو گھر کے چارون کونون مین گاڑ دے یا اسمار اصحاب کہف گھر کی دیوارون مین لکھدے انتہی لکن اسمین کلام ہے جو اوپر گذر چکا +

برائے عقیمہ

بانجھ عورت کے لیے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا پھر اسکو اُسکے گردن مین باندھے اور یہ بھی عمل ہے کہ چالیس لونگون پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ اور ایک لونگ کو ہر دن کہائے اور حیض کے غسل سے شروع کرے اور ان دنون مین اسکا شوہر اس سے ہم بستر ہوتا رہے مولانا نے فرمایا ایک شرط اس لونگ کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھائے اور اسپر پانی نہ پیے

برای اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اسپر نو گرہین لگائے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھے اور پھونکے +

برای دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو ایک پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اهیا اشراهیا اور اُس پرچہ کو پاک کپڑے مین لپیٹے اور اس عورت کی بائین ران مین باندھے تو وہ جلد جنے گی +

برائے فرزند نرینہ

جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ پہر اس آیت کو لکھے یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا پہر یہ لکھے بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پہر وہ تعویذ حاملہ باندہ لے یہ توسل بانبیا بکیفیت کذائی کچھہ مخالف شرع شریف نہین ہے +

برائی رہنے کہ فرزند شش نزدیہ

شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم فرماتے ہین مجہ کو خبر دی اس شخص نے جسپر مجہ کو اعتماد ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن و کالی مرچ لے اور ان دونون چیز پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑہے ہر بار درود پڑہکر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اُس کو ہر روز عورت کہایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودہ چہوڑنے تک

ایضا برائے فرزند نرینہ

یہ بہی اس شخص معتمد نے مجہکو خبر دی کہ جو عورت سوائی لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کہینچے انگلی کے پہیرنے کے ساتہہ ستر بار یامتین کہے انشاء اللہ تعالی لڑکا پیدا ہوگا

برای زن ساحرہ یعنے ڈائن

جسکو نظر لگانے والی عورت کی نظر لگے ایک گول لکیر چہری سے کہینچے آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑہے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پہر کہے اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّہَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پہر چہری کو کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے دَکَزْتُہَا فِیْ قَلْبِ الْعَائِنَۃِ پہر اُسکو ڈہک دی رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے

ایضا برائے چشم زخم

جو نظر والے یا جادوگر کو کہے اے فلان اور اسکا نام لیکر پکارے نظر لگاتے وقت یا اس وقت جب خود اسکا ذکر کرے تو اسکا اثر باطل ہوجایگا مین کہتا ہون اسکو شرجی نے بہی ذکر کیا ہے چنانچہ گذر چکا +

ایضا برای چشم زخم

جب نظر لگانا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہوجائے تو اُس کے مونہہ اور دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن اور اُس کی شرمگاہ کی غسل کے پانی کو ایک برتن مین لیکر اُس پانی کو معیون پر چھڑکے تو اسی دم اچھا ہوجائے گا اس کو بھی شرجی علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہے اور اوپر گذر چکا اس کو امام مالک رح نے موطا مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کے مانند روایت کیا ہے مولانا فرماتے ہین صحیح مسلم مین رفعا آیا ہے کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی اور جب کوئی تم سے دُہلائے تو دھو دو کہ شاید تمہاری ہی نظر لگی ہو اس کا برا ماننا عبث ہے ف عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا کہا اسکی ٹھوڑی مین کالا ٹیکا لگادو کہ اس کو نظر نہ لگے مولوی خرم علی صاحب مرحوم نے کہا ہے کہ یہ جو لڑکے کو کالا ٹیکا لگادیتے ہین معلوم ہوا کہ بے اصل بات نہین ہے واللہ اعلم انتہے مین کہتا ہون لگانا سیاہ ٹیکے کا لڑکون کو اثر مذکور سے ترمذی مین ثابت ہے مولوی صاحب مرحوم کو مینے بھی دیکھا تہا میرے والد مرحوم کے معاصر و محب تہے بڑے موحد فقیہ متقی تہے ان کے بہت کتابین ہین نصیحۃ المسلمین ترجمہ قول الجمیل ترجمہ سر الشہادتین ترجمہ مشارق ترجمہ در مختار رسالہ جہادیہ وغیرہ غفر اللہ لنا ولہم

ایضا برائے چشم زخم

یہ وہی عمل تاگا ناپ کر دعا پڑہنے کا ہے جو شرجی سے نقل ہوچکا ہے فقط اتنا تفاوت ہی کہ اس مین یہ الفاظ ہین بحق اشراھیا براھیا اذونیا اصبات الشداى اور وہان یون ہین ادونیای اصباوت ال شدّای اور بجای لفظ اِنتھت وہان اَشھت ہے اور البجا البجا والوحا والوحا زیادہ ہے باقی عبارت برابر ہے میرے عمل مین بھی الفاظ قول جمیل ہین کیفیت اسکی یہ ہے کہ ایک تاگا پاک تین ہاتھہ ناپ لے اور اسکے پاس کہے جو نظر زدہ کو رکھتا ہے پھر یہ عزیمت پڑہے جسپر نظر لگی ہے پھر اُس تاگے کو دوسری بار ناپے اگر تین ہاتھہ سے بڑہ جائے یا کم ہوجائے تو معلوم کرلے کہ اسکو نظر لگی ہے پھر اس عمل کو تین بار مکرر پڑہے اثر نظر بد کا دور ہوجائے گا طریقہ عزیمت کا یہ ہے کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ تین بار کہے پھر سورہ فاتحہ تین بار پڑہے پھر کہے عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ

فِي فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اشراهيا براهيا اذونيا اصباوت ال شداى عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ
ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شهت بهت انتهت يَا قُنْطَاعُ اِنْجَا بِالَّذِي لَا تَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ
يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَالْاٰفَاتُ
بَرِيَّةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيٌّ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور بجای فلان بن فلانہ کے نام اسکا اور اسکی مان کا لے ✣

برای مسحور و مریض مایوس العلاج

جسپر جادو کا اثر ہو یا جس بیمار کی بیماری نے اطبا کو عاجز کر دیا ہو اس کے لیے چینی کے سفید برتن مین یہ اسم
لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ پہر اسکو پانی سے دہو کر چالیس دن پیے میں
حضرت والد صاحب کو دیکھا کہ وہ اس اسم پر سورہ فاتحہ بھی زیادہ کرتے تھے

برائے گم شدہ

جسکی کوئی چیز کہو جائے وہ ایک سو انیس بار بلا کم و بیش یَا حَفِیْظُ کہے پہر یہ آیت پڑہے یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ
تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اس کو بہی
ایک سو انیس بار پڑہے اللہ اس گم شدہ چیز کو اس کے پاس پہیر لائے گا تفسیر فتح العزیز مین لکہا ہے و
از خواص مجربہ این سورہ آنست کہ برای گم شدہ ہفت بار این سورہ را خواندہ گرداگرد سر خود انگشت
شہادت بگرداند و بعد از تمام ہفت بار اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ اَمْسَیْتُ
فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ خواندہ دستک زند آن گم شدہ یافتہ شود واللہ اعلم

برای شناختن دزد

چور کے پہچاننے کے لیے دو شخص آمنے سامنے بیٹہین اور بدہنی کو اپنے درمیان مین تہامین
اور اسکو کلمے کی دونون انگلیون سے اٹہائے رہین اور جسپر چوری کی تہمت ہو اسکا نام بدہنی

مین لکھین اور سورہ یس کو ممکن مبین تک پڑہے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدہنی گھوم گھوم جائیگی پھر اگر نہ گھومے تو اسکا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہین تک پڑہے اسیطرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جائے یہانتک کہ گھومے شاہ صاحب فرماتے ہین جو شخص یہ عمل یا ایسا اور کوئی عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اُس پر واجب ہے کہ اُسکے چرانے پر یقین نکرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے اللہ تعالی نے سورہ بنی اسرائیل مین فرمایا ہے وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا

برای بردہ گریختہ

اگر غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ مین لکھکر اور اُسکو کسی چیز مین لپیٹکر اندہیری کوٹھری مین دو تیجہ وں کے بیچ مین رکھدے یعنی سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا عَلٰی عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی يَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پھر یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ مولانا اسحاق رحمۃ اللہ علیہ و سلم گم شدہ چیز کے یا کسی کی لڑکی وغیرہ گم ہوگئی ہو یہ درود شریف لکھدیتے تہے کہ کسی اونچی جگہ پر مثل درخت یا گھونٹی کے لٹکا دیجائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ اَلْفِ ذَرَّةٍ اِنْتَهٰى

برائے برآمد کار

سورہ فاتحہ کے بسم اللہ کے اخیری میم کو الحمد کے لام سے ملا کر یکشنبہ کے دن ..... فجر کی سنت و فرض کے درمیان مین شروع کرے ستر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسیطرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہانتک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑہے انتہے مین کہتا ہون کتب مشائخ مین میم بسم اللہ کو لام الحمد سے ملا کر اعمال مین پڑہنا مذکور ہے شیخ محی الدین عربی صاحب فتوحات مکیہ نے اس

باری مین ایک حدیث اپنی سند متصل سے تا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تا رب العالمین مسلسل بحلف نقل کی ہو اس حدیث کا اتا پتا کسی کتاب معتبر حدیث مین ہنین ملا لکن یہ طریقہ مجرب علماء عاملین ہے واللہ اعلم *

دیگر طریق استخارہ

جب یہ چاہے کہ خواب مین وہ حال دیکھے جس مین اسکی نکاسی ہو اُس تنگی سے جس مین وہ مبتلا ہے تو وضو کرکے پاک کپڑے پہنکر رو بقبلہ ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑہے اور دوسری روایت مین قل ہو اللہ کے عوض سورہ والتین کا سات بار پڑہنا آیا ہے پہر یون کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا اَوِاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ تو اگر اُسی رات وہ چیز خواب مین دیکھے جو چاہتا ہے تو بہتر ہوا نہین تو اسی طرح دوسری رات کرے پہر تیسری رات اسی طرح سات رات تک انشاء اللہ تعالی ساتوین کے آگے نہ بڑہے گا کہ حال کہلجائے گا ہمارے صحبت والون کے تجربہ کیا ہے انتہی مین کہتا ہون یہ طریق استخارے کا تجربہ شائع ہے اور جو طریق اسکا حدیث صحیح مین آیا ہے وہ اس رسالے مین مذکور ہو چکا وہ بہ نسبت اس طریق کے سہل و آسان ہی حاجتمند کو اختیار ہے کہ وہ بہی کرے اور یہ بہی کرے یہانتک کہ تشفی خاطر حاصل ہو *

استخارہ حرکات وسکنات از کتاب فتوحات

شیخ ولی کامل عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب لطائف المنن والاخلاق فی بیان وجوب التحدث بنعمۃ اللہ علی الاطلاق مین لکہا ہے کہ ایک انعام اللہ کا مجہ پر یہ ہے کہ مین ہر روز اصطلاح قوم پر استخارہ کیا کرتا ہون اس قصد سے کہ اللہ تعالی میرے سارے حرکات وسکنات اُس دن یا اُس رات یا اُس جمعہ یا اُس مہینے یا اس سال کے صالح محمود کرے اسی طریقہ پر شیخ محی الدین بن عربی اور شیخ ابو العباس مرسی اور ایک جماعت تہی اور صورت اس استخارے کی جس طرح کہ شیخ محی الدین بن عربی نے اپنے وصایا آخر کتاب فتوحات مکیہ مین لکہی ہے یہ ہے کہ جب آفتاب برابر ایک نیزے کے اونچا ہو یا بعد نماز مغرب کے یا ہر روز جمعہ یا ماہ یا سال کو دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت پڑہے وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور سورہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا اور سورہ قل ہو اللہ احد پہر جب سلام پہیرے تو جو دعا استخارہ آئی ہے وہ مانگے اور جس جگہ بندہ کے لیے یہ حکم ہے کہ اپنی حاجت کا نام لے اس جگہ یون کہے اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِيْعَ مَا اَتَحَرَّكُ اَوْ اَسْكُنُ فِيْهِ فِيْ حَقِّيْ وَحَقِّ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ وَجَمِيْعِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اِلَى اللَّيْلَةِ الْاُخْرٰى خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِيْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِيْهِ اَوْ اَسْكُنُ فِيْ حَقِّيْ وَحَقِّ غَيْرِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْاُخْرٰى شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ اشیاخ طریق نے کہا ہے کہ جو شخص اس استخارہ کو ہر دن یا ہر رات کیا کریگا تو وہ کوئی کبھی حرکت کسی حرکت وسکون مین نہ کرے گا یا کوئی اور اس کے حق مین کوئی حرکت کرے گا مگر یہ کہ وہ حرکت اُس کے لیے خیر ہوگی بلاشک قَالُوْا وَقَدْ جَرَّبْنَا ذٰلِكَ وَرَاَيْنَا عَلَيْهِ كُلَّ خَيْرٍ لِّمَا فِيْهِ مِنَ الْاَدَبِ مَعَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالتَّفْوِيْضِ اِلَيْهِ پہر جب اس دعا استخارہ سے فارغ ہو تو اس کام کو جسکے لیے اللہ سے یہ استخارہ کیا ہے بانشراح صدر شروع کرے فعل ہو یا ترک اگر اس کام مین خیر ہوگی تو ضرور ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی اسباب اس کام کے اُس شخص پر آسان وسہل کردیگا یہانتک کہ وہ کام انجام ہوجائیگا اور اس کام کی عاقبت محمود ہوگی اور اگر اس کام مین اسپر کوئی شر ہوگا تو ضرور ہے کہ دل اسکا تنگ ہوگا اور اسباب اس کام کے تحصیل کے اسپر مشکل ومتعذر ہوجائین گے اس وقت یہ جانے کہ اللہ نے اس کام کا نہ کرنا اس کے لیے اختیار کیا ہے اب اس کے فقد سے درد مند نہ ہو بلکہ اپنے رب کی اسکے ترک کرنے پر حمد کرے کیونکہ اللہ تعالی اپنے بندے کی مصلحتون کو بندی سے زیادہ تر جانتا ہے فَاعْمَلْ يَا اَخِيْ بِذٰلِكَ وَلَوْ فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ وَّشَهْرٍ اَوْ سَنَةٍ اَوْ سَنَتَيْنِ اَوْ اَكْثَرَ وَتَقُوْلُ فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِيْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِيْهِ اَوْ اَسْكُنُ مِنْ يَّوْمِيْ هٰذَا اِلٰى مِثْلِهٖ مِنَ الْاُسْبُوْعِ الْاٰخِرِ اَوْ مِنَ الشَّهْرِ الْاٰخِرِ اَوْ مِنَ السَّنَةِ الْاُخْرٰى وَهٰكَذَا وَاللّٰهُ تَعَالٰى يَتَوَلّٰى هُدَاكَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

برائے تپ

جسکو تپ آتی ہو اسکا عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ مین یہ دعا لکھے اور اس کے بازو پر باندہ دے جلد اچھا ہوجایگا اس مین نام تپ کا ام ملدم آیا ہے یہ دعای ام ملدم اس کتاب مین گذر چکی ہے اس مین الفاظ قول جمیل و

وشرحی رح کے یکسان ہیں بلاتفاوت واللہ اعلم ۔

برلئے خنازیر یعنے کنٹھہ مالا ۔

جسکی گردن میں کنٹھہ مالا ہو تو جھڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کی برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھے ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَحْذَرُ +

برائے سرخ بادہ

جسکے بدن پر سرخ باد ہو وہ اس دعا کو سات بار پڑھے اور پڑھنے کے وقت چھری سے اشارہ کرتا جاوے وہ دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَآءَتْكَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ +

برائے ضعف بصر

جسکی آنکھ سے کم سوجھتا ہو وہ بعد ہر نماز کے یہ آیت پڑھا کرے ۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ +

برائے صرع یعنے مرگی

جس کو مرگی آتی ہو وہ ایک تختی تانبے کی لیکر یکشنبہ کے دن ہی ساعت میں اوس تختی کے ایک طرف یہ کھدوائے ۔
يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یہ کھدوائے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ ۔ انتہی شاہ صاحب نے فرمایا ہی کہ مجھکو ان سب اعمال کی اجازت میرے والد یعنی شیخ عبد الرحیم نے دی ہو واللہ الموفق والمعین میں کہتا ہوں کہ ان اعمال میں سے اکثر میرے تجربے میں آچکے ہیں سوائے چند عمل کے جو پیش نہیں آئے میرے اعتقاد میں سب اعمال تجربہ میں یکسان نافع ہیں اب میں بقیہ مشائخ معتمدین کے بعض اعمال متفرقہ جمع کر کے لکھتا ہوں فائدہ مرزا مظہر جانجان قدس سرہ معاصر مولف کتاب قول جمیل تھے مولوی نعیم اللہ مرحوم خلیفہ مرزا صاحب نے بعض اعمال اونکے کتاب معمولات مظہریہ میں لکھے ہیں اونکو اسجگہ نقل کیا جاتا ہی یہ اعمال بھی مجرب اور لائق اعتماد ہیں

طریق ختم خواجگان رضی اللہ عنہم

یہ ختم جس نیت وقصد سے پڑھا جاتا ہی وہی مقصد حاصل ہوتا ہی طریقہ اُسکا یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اُٹھا کر ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھے پہر سورۂ فاتحہ کو مع بسم اللہ سات بار پڑھے پہر درود سو بار پہر الم نشرح مع بسم اللہ ہفتاد ونہ بار پہر سورۂ اخلاص با بسم اللہ ہزار ویکبار پہر سورۂ فاتحہ با بسم اللہ سات بار پھر درود سو بار پہر فاتحہ پڑھکر ثواب اس ختم کا ارواح حضرات کو جنکی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے ان بزرگوں کے تعیین نام میں اختلاف ہی پہر اللہ سے حصول مدعا بوسیلہ ان بزرگوں کے چاہے اور جب تک کام نہ ہو مداومت رکھے اللہ ہر مشکل کا آسان کرنیوالا ہی اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے یا زیادہ لوگ پڑھیں بطور تقسیم لکن رعایت عدد وتر کی اولی ہے کیونکہ اللہ وتر ہے وتر کو دوست رکھتا ہی خانقاہ شریف مظہری کا دستور یہ تہا کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا آواز بلند سے پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہمنے ثواب ان کلمات کا جو حلقہ میں پڑھے گئے ہیں ارواح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ رضی اللہ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالی سے ہم امداد واعانت بواسطہ ان حضرات کے چاہتے ہیں مجدد الف ثانی رح کے ختم میں بہی معمول دعا کا اسی طور پر تہا میں کہتا ہوں کہ شیخ محمد بن علی نے خزینۃ الاسرار میں لکہا ہی کہ امام جعفر صادق وابویزید بسطامی وابو الحسن خرقانی اور جو بعد انکے ہوئے اونسے تا شاہ نقشبند سب کا اسبات پر اتفاق ہی کہ قضاء حاجات وحصول مرادات ودفع بلاء وقہر اعداء وحساد ورفع درجات ووصول قربات وظہور تجلیات میں استعمال اس فائدۂ جلیلہ واسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے طریقہ اس ختم کا یہ ہی کہ سو بار استغفار پڑھے اور سات بار فاتحہ اور سو بار درود اور ۷۹ بار الم نشرح اور ہزار اور ایکبار سورۂ اخلاص پہر سات بار فاتحہ پہر وقت تمام ہونے اس ختم کے سو بار درود پہر حاجت کا سوال کرے اور مقصود کا طالب ہو باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نہ کریگی اور سات دن تک اسپر مداومت کرے قَالَ وَجَرَّبْنَاهَا كَثِيْرًا وَلٰكِنْ أَوْصَوْا لِمَنْ وَصَلَ إِلٰى مُرَادِهٖ أَنْ لَّا يُفْشِيْ سِرَّهٗ لِأَحَدٍ مِّنَ السُّفَهَاءِ لِئَلَّا يَسْتَعْمِلُوْا فِيْمَا حُرِّمَ ثُمَّ كَانَ ذٰلِكَ التَّرْتِيْبُ عَادَةً لَّهُمْ يُدِيْمُوْنَهَا وَيَعْمَلُوْنَ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً أَوْ دُبُرَ كُلِّ الْمَكْتُوْبَاتِ الْخَمْسِ فَعَادَاتُ السَّادَاتِ سَادَاتُ الْعَادَاتِ وَمَنْ خَالَطَ السَّادَاتِ يَنَالُ لِلسِّيَادَةِ وَالسَّعَادَةِ وَهُوَ أَعْظَمُ الرُّكْنِ وَأَفْضَلُ الْوِرْدِ الْمَخْصُوْصِ فِي الطَّرِيْقَةِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ بَعْدَ اسْمِ الذَّاتِ وَنَفْيِ الْإِثْبَاتِ كَذَا ذَكَرَهُ أَبُو السُّعُوْدِ انتہی محرر سطور اگرچہ کسی شیخ کا مرید نہیں ہی لکن آباء ومشائخ میرے سب نقشبندیہ گذرے ہیں اگرچہ انکو اجازت جملہ سلاسل سلوک کی بہی حاصل تہی اسلیئے مینے اس ختم کا اسجگہہ ذکر کرنا مناسب جانا برکات اس ختم کے لاتعد ولاتحصی ہیں خزینۃ الاسرار میں تفصیل اس اجمال کی لکہی ہے اور طریقہ مجددیہ کو بہی بابت اس ترتیب کے ذکر کیا ہی والد مرحوم میرے نقشبندی تھے اور قاضی محمد بن علی شوکانی رح بہی نقشبندی تھے اور اہل خاندان

شاہ ولی اللہ محدث اور مرزا مظہر جانجان رح بھی اسی طریقہ علیہ پر تھے وللہ الحمد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہے کہ در اعمال مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب است و طریقہ او معروف و مشہور و ختم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ یکہزار و دوصد بار در اول و آخر درود دوصد بار نیز خواہ تنہا یا بجماعت نیز مجرب ست انتہی - ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہے کہ سو درود کے ہر چیز کو مع تسمیہ پڑھے فاتحہ سات بار درود ایکسو بار الم نشرح اُنہتر بار اخلاص ایکہزار ایکبار پھر فاتحہ سات بار درود ایکسو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشائخ پڑھکر تقسیم کرے واللہ اعلم -

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سہرندی رضہ

یہ ختم واسطے حصول جمیع مقاصد و حل مشکلات کے مجرب ہے پہلے سو بار درود پڑھے پھر پانسو بار لاحول و لاقوۃ الا باللہ بلا کم و بیش پھر سو بار درود اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہانتک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل ہو- مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ مرحوم کو لکھا تھا کہ ختم خواجگان و ختم مجدد رضی اللہ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح کے لازم کر لو

ختم قادریہ

اسکو مشائخ نے واسطے بر آمد مہم کے مجرب سمجھا ہی عروج ماہ میں پنجشنبہ سے شروع کر کے تین دن تک پڑھے بسم اللہ مع فاتحہ و کلمہ تمجید و درود و سورۂ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھکر اور ثواب اسکا روح پر فتوح آنحضرت صلعم و مشائخ طریقت کو دیکر تقسیم کرے -

دیگر ختم قادریہ

پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام کے یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر شیرینی فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ پڑھکر تقسیم کرے -

ختم لایلاف

اسکا بہ نیت رفع شر گیارہ بار یا ایکسو ایک بار پڑھنا اور اول و آخر پانچ بار درود پڑھنا بعد نماز فجر کے مجرب ہے وللہ الحمد

ختم برائے میت

جسکے پاس ختم قرآن یا تہلیل ہو اُس سے کہے کہ دس بار قل ہو اللہ مع بسم اللہ پڑھے پھر دس بار درود پھر دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر دس بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ پھر ہاتھ اوٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھکر آواز بلند سے کہے کہ ثواب ان کلمات طیبات کا جو اس حلقہ

میں پڑھے گئے ہیں اور ثواب ختم قرآن وختم تہلیل کا فلاں کی روح کو پیش کیا لوگ حلقے کے یوں کہیں۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

تعویذ برائے ہر مرض و درد

اس تعویذ کو مریض درد مند بازو یا گلے میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

تعویذ برائے رفع تپ ولرزہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ انتہی تین اس آیت کو فقط تا اخسرین مع بسم اللہ پیپل کے پتوں پر لکھکر دیتا ہوں باری سے پہلے تین بار میں تینوں پتے ایک ایک بار کرکے مریض زبان سے چاٹ لے اسے شفا دیتا ہی اسکا تجربہ ہمیشہ صحیح پایا یہ عمل واسطے تپ غب کے نہایت نافع و مجرب ہے وللہ الحمد

برائے سرخ بادہ

اسکا عمل وہی ہے بعینہ جو اوپر گذر چکا۔

برائے درد چشم

بعد نماز فرض کے آیہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ دس بار پڑھکر اسکا ذکر بھی ہوچکا ہے مگر عدد کا فرق ہے۔

برائے چیچک

اسکا عمل وہی پڑھنا سورہ رحمن کا اور گرہ لگانا تاگے پر نزدیک آیہ فبای الآء ربکما کے ہے ذکر اسکا ہوچکا اول تو چیچک انشاء اللہ تعالیٰ نکلے ہی گی نہیں اور اگر ظاہر ہوگی تو مضرت نہ کرے گی شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے تفسیر فتح العزیز میں تحریر فرمایا ہے واز خواص مجربہ این سورہ یعنے سورہ بقرہ آنست کہ در ہنگام برآمدن آبلہ اطفال کہ آنرا چیچک خوانند وقت صبح ناشتا ناشکستہ این سورہ بتجوید وترتیل بحضور طفلی کہ خواہند خوانده دم کنند وطفل ہم ناشتا ناشکستہ باشد بفضل الٰہی آن طفل در آن سال چیچک برآید واگر برآید سہل وآسان گردد و آسیبے باو نرسد لکن شرط آنست کہ وقت شروع قراءت آن دو نیم پاؤ برنج باشکر وخیرات بقدر حاجت مستحق را دران مجلس بخوردن دہند وآن مرد بحضور قاری وطفل بخورد انتہی میں نے اکثر یہ عمل اطفال خردسال پر کیا ہمیشہ بحمدہ تعالیٰ مجرب پایا

برائے شفاء مریض۔

یہ وہی عمل آیات شفا کا ہے جس کا ذکر ہوچکا۔

ایضاً برائے شفاء مریض۔

اسم مبارک یا سلام ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھنا مجرب ہے قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح نے یہ ختم واسطے مرزا صاحب قدس سرہ کے پڑھا تھا اللہ تعالےٰ نے شفا بخشی۔

برائے حفظ زراعت۔

اس دعا کو کاغذ پر لکھکر ایک سفال آب نارسیدہ میں بند کرکے درمیان تختہ اُس کشت کے دفن کردے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ يَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَيَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِي الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اِدْفَعْ مِنْ هٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِّ وَالْوُحُوْشِ وَشَرَّ الْفَارَةِ وَالْخَنَازِيْرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

برائے دفع خواب پریشان۔

اسکو لکھکر گلے میں باندھ لے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا يَحْضُرُوْنَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

برائے دفع آماس گلو۔

دن پیر یا جمعے کے لکھکر گلے میں باندھ لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِيَ اللّٰهُ لِيَ اللّٰهُ هُوَ يُوْكَعُ فِي اللَّوْحِ

برائے دفع بواسیر۔

دن پیر یا جمعے کے اسکو لکھکر کمر میں باندھ لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ يَا رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ يَا رَحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

دعاء یونس علیہ السلام برائے حصول ہر مطلب

شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے چار باب میں لکھا ہے کہ واسطے حصول ہر مطلب کے خواہ جلالی ہو یا جمالی یہ دعاء حکم کبریت احمر میں ہے اور اسکو اسم اعظم شمار کیا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے اُنہوں نے اسکو شکم ماہی میں پڑھا تھا جو مسلمان اس دعا کو کسی کام کے لیے پڑھتا ہے وہ دعا اسکی قبول ہوجاتی ہے۔ الحق این دعوی ست لبغایت مجرب التاثیر و نہایت سریع الاثر ست در ہر باب و در ہر امر کہ خواہد بدین آیہ کریمہ دعا کند و مشائخ بر سرعت تاثیر و عدم تخلف آن اجماع و اتفاق دارند و طریق آن بانواع متعدد ذکر کردہ اند آسان ترین انواع آنست کہ تا دوازدہ روز بہ نیت حصول مقصود دوازدہ ہزار بار بخواند و اگر نتواند یکہزار و دوصد بار بخواند اول و آخر چند بار درود لازم گیرد یعنے ایک طریق تو

یہ ہے کہ بارہ دن تک ہر روز ایک ایک ہزار بار پڑہے اگر نہ ہوسکے تو ایک ہی دن بارہ سو بار پڑہے اول
وآخر درود پڑہے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ سوالاکہہ بار پڑہے بہرحال قوت وتاثیر میں اس دعا کے کچہہ شک
وشبہ نہیں ہے کہ کوئی عمل جسکا ثبوت قرآن سے اور حدیث سے اور اقوال مشائخ سے ہو سوا اس دعا کے نہیں
لغما اسکی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ انتہی
جو شخص اس آیہ کو ہر دن تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑہیگا تو چالیس دن میں سوالاکھ بار ہوجائیگا۔ شاہ عبدالعزیز
نے تفسیر سورۂ ن میں لکھا ہی کہ پڑہنا اس آیت کا مشائخ معتبرین سے واسطے دفع ہر غم واندوہ کے تریاق
مجرب ہے اور اسکے دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ سوالاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں پڑہے دوسرے
یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھکر... ساتھہ شرائط طہارت
واستقبال قبلہ کے پڑہے اور پیالہ پانی کا بہر کر رکھہ لیوے اور لمحہ بلمحہ اُس پانی میں ہاتہہ اپنا ڈالکر مونہہ اور بدن پر
پہیرتا رہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑہے انتہی میں کہتا ہوں حدیث سعد بن ابی
وقاص میں فرمایا ہے دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ وَهُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَا اِلٰهَ اِلخ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ
قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ ابن السنی کا لفظ یہ ہے اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَّا يَقُوْلُهَا
مَكْرُوْبٌ اِلَّا فَرَّجَ عَنْهُ كَلِمَةَ اَخِيْ يُوْنُسَ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلخ امام احمد وترمذی ونسائی
حاکم وبیہقی کا لفظ رفعا سعد سے یہ ہی فَاِنَّهٗ لَنْ يَّدْعُوَ بِهَا مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ خزینۃ
الاسرار میں کہا ہی کہ بعض مشائخ نے مجہ کو خواص آیہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا تا آخر آیت اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ سکہائی اور کہا مَنِ اضْطُرَّ فِيْ شَيْءٍ وَّعَجَزَ عَنْ تَحْصِيْلِهٖ اَوْ دَفْعِهٖ اَوْ عُزِلَ عَنْ مَّنْصِبٍ وَّهُوَ يُرِيْدُ
اَنْ يَّنَالَهٗ فَلْيَقْرَءْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ الْمَذْكُوْرَةَ بِتَمَامِهَا اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ مَرَّةً بِلَا زِيَادَةٍ وَّلَا نُقْصَانٍ وَّ
لَا يَفْصِلُ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِيْ اَثْنَاءِ الْقِرَاءَةِ يَقْرَؤُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَيُدَاوِمُ عَلَيْهَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا بِلَا
سَكْتَةٍ مِّنَ الْاَيَّامِ وَاِذَا تَمَّ الْاَرْبَعُوْنَ يَوْمًا فَلْيَنْظُرِ الْاَمْرَ كَيْفَ يَكُوْنُ هٰكَذَا اَجَازَنِيْ وَقَالَ وَهِيَ
مِنَ الْمُجَرَّبَاتِ وَبِهِ الْاِذْنُ عَنِ الْحَقِيْرِ لِمَنْ يَّطْلُبُهَا بِالْخَطِّ وَالْقَلَمِ فَلْيُدَاوِمْ عَلَيْهَا بِاعْتِقَادٍ تَامٍّ اور
بعض اہل خواص نے کہا ہی کہ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ ہر دن ہزار بار پڑہا کریگا وہ جو مرتبہ مانگے گا پائیگا رزق
کی وسعت ہوگی ہم وغم دور ہوگا کشف ضر فتح باب خیرات ہو کر شر شیاطین وظلم سلاطین سے محفوظ رہیگا
اور محب کے نزدیک محبوب اور دشمن کے نزدیک مہیب اور ہمیشہ مبسوط رہیگا و باللہ التوفیق چار باب

وذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه فنادى في الظلمات ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

میں باب سیوم کو اس ترجمہ سے منعقد کیا ہے در فضائل بعض اعمال کہ ثبوت آن یقینی ست پھر اُس کے ذیل میں فضیلت ایمان و نماز و روزہ و زکوۃ و حج و ذکر خدا بزبان و دل مع کیپۂ ظاہر و باطن و تخلیہ قلب لکھکر کچھ حال فضیلت تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و حوقلہ کا لکھا ہے پھر ذکر اسمار حسنے کا اجمالاً پھر نفع بعض اسمار خاصۂ الٰہی کا واسطے بسط رزق و غنا و غیرہا کے پھر کیفیت تلاوت قرآن کریم کی بتائی ہی پھر بعض سور کے فضائل لکھے ہیں پھر فضیلت استغفار کی عموماً اور سید الاستغفار کی خصوصاً ذکر کی ہی پھر قاعدہ کلیہ واسطے طاعات و عبادات کے لکھا ہے یہ کتاب چار باب اپنے بابمیں خطیب فی المحراب ہے لائق اسکے ہے کہ اطفال خردسال کو ابتدائے حرف شناسی زبان فارسی میں پڑھائی جاوے اور منتہی لوگ اُسکو اپنا دستور العمل مقرر کریں۔ و باللہ التوفیق۔

دعای حزب البحر

یہ دعا طرف شیخ ابو الحسن علی بن عبد اللہ متوفی ۶۵۶ھ ہجری کی منسوب ہے یہ دعا انکو خواب میں الہام ہوئی تھی اسکا ذکر شعرانی رح نے من کبری میں بھی کیا ہے علما و مشائخ طریق کا اسکے مجرب ہونے پر دفع آفات و قضاء حاجات میں اتفاق ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح نے اسکی شرح لکھی ہے اور فوائد و منافع ذکر کیے ہیں ستر فائدے سے زیادہ اسمیں ثابت ہوئے یہ دعا مشتمل ہے اسمار و صفات و افعال الٰہی پر کوئی لفظ اس دعا کا ایسا نہیں ہے جس میں کوئی رائحہ استعانت و استمداد بغیر اللہ کا ہو طریق دعوت کا واسطے اس دعا کے بیان کیا ہے وہ خالی شرائط دشوار سے نہیں ہی لیکن کلمات طیبات اسکے جنکی بنیاد محض توحید خالص پر ہے ایسے مبارک الفاظ ہیں کہ اگر کوئی مخلص حاجتمند باوضو ہو کر صدق نیت و حسن طویت و حضور قلب و طہارت باطن کے ساتھ بے دعوت بھی پڑھیگا تو بھی اثر اسکا ضرور ظاہر ہوگا یہ دعا مع ملخص شرح ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے حاجت نقل عبارت و بسط کلام کی اسپر نہیں یہ دعا جالب ہر نعمت و دافع ہر نقمت ہی جب یہ دعا بشرائط پڑھی جاتی ہی تو واسطے کشائش رزق و حب زوجین و زبان بندی اعدا و شفاء مریض و تسخیر سلاطین و امراء و محافظت کشتی و ادائی قرض و سلامتی ایمان و نفقہ بغیب و حرز سارقان و دفع سموم و اوجاع و دفع فقر و افلاس و عمارت باغ و خانہ و دفع سجن و ہزیمت اعدا و ہیبت در دل رعایا و خلاص از فسق و لہو و دفع خطرات و وساوس و اشراف بر خواطر و ازالہ آفت و نصرت بر اعدا و دفع چشم زخم الی غیر ذلک کے حکم اکسیر اعظم و تریاق مجرب کا رکھتی ہی

وباللہ التوفیق معمولات مظہریہ میں کہا ہے کہ مداومت دعائے حزب البحر کہ از برائے قاری ہم بجائے شمشیر است وہم سپر نیز از معمولات خانقاہ شمسیہ است انتہی فائدہ اس جگہہ یہ بات ہر دم لائق یاد رکہنے کے ہے کہ جو دعوات مشائخ واہل علم سے منقول ہیں اور انکے فوائد مجربہ نہایت مبالغہ کے ساتہ بیان کئے گئے اُنہیں پر اقتصار کرنا اور قرآن شریف کی تلاوت اور اسکے آیات سے انتفاع ترک کر دینا اور دعوات ماثورہ وصلوات ثابتہ سے قطع نظر کرکے ترتیبات مشایخ وصیغہائے ساختہ وپرداختہ درود پر قانع ومقتصر ہو بیٹہنا کوئی عمدہ کام لائق نفع تام ومدح عام نہیں ہی ابلیس پر تلبیس کا ایک فریب یہ بھی ہے کہ اُس نے اس حیلہ وفن سے امت اسلام کو اللہ ورسول کے کلام سے روک کر کلام امت پر مشغوف کر دیا اور برکات وحی ونبوت سے محروم رکہکر ایک جہان کو پیر پرست گور پرست بنا دیا اگر یہ لوگ ہمراہ مداومت تلاوت قرآن اور مواظبت اذکار وادعیہ سنت صحیحہ کے گاہ گاہ ان ترتیبات مشائخ کو بھی جنہیں کوئی رایحہ شرک جلی یا خفی کا نہیں ہی استعمال میں لاتے تو اس سے بمراتب بہتر تہا کہ بالکل ترتیبات پر جہک پڑے ہیں اور کتاب وسنت سے علیحدہ جا گرے ملا علی قاری حنفی نے دیباجہ حزب الاعظم میں اربعین اسمی ودعا رقدح وغیرہ سے منع کیا ہے اور محمد بن علی افندی نے کتاب خزینۃ الاسرار اسی غرض سے لکہی ہے کہ لوگ متوجہ طرف تلاوت قرآن واوراد حدیث کے ہوں اور ترتیبات مشائخ میں نہ پہنسیں بلکہ ہر مدعائے دینی ودنیاوی اور قضاء حوائج صوری ومعنوی کے لئے قرآن وحدیث ہی کا استعمال کریں وباللہ التوفیق۔

ختم صحیح بخاری برائے دفع جملہ نوازل

اس کتاب مبارک کا ختم کرنا واسطے شفاء بیمار وحفظ آفات وحوادث زمان کے بطور رقیہ جائز ہے اس میں کسی شخص کا خلاف منجملہ اہل علم کے معلوم نہیں ہی بلکہ منفعت اسکی قرارت وختم کے واسطے رفع آفات وحصول سلامت کے مجرب ہے ولہذا جب سے یہ کتاب تالیف ہوئی ہے ہر قرن میں اہل علم نے ساتہ اسکے توسل کیا ہے اور کس طرح نہ کرتے کہ بعد کتاب اللہ کے یہ کتاب اصح کتب اسلام ہے روئے زمین پر اسکا قاری ومتوسل ومعتقد وعامل ہر خیر وبرکت کے لائق ہے اور جو شخص اس نعمت سے حرمان نصیب ہی وہ خیر کثیر سے محروم ہے شیخ عبد اللہ بن ابی جمرہ نے کہا ہے ایک جماعت اہل عرفان جنسے مینے ملاقات کی اون سب نے مجہ سے یہ بات کہی کہ اِنَّ صَحِيحَ الْبُخَارِيّ مَا قُرِئَ فِي شِدَّةٍ اِلَّا فُرِّجَتْ وَلَا رُكِبَ بِهٖ فِي مَرْكَبٍ اِلَّا نَجَا قَالَ وَكَانَ مُجَابَ الدَّعْوَةِ فَدَعَا لِقَارِئِهٖ اور حافظ ابن کثیر نے کہا ہے۔ كِتَابُ الْبُخَارِيِّ الصَّحِيحِ

يُستسقى بقراءته الغمام واجمع على قبوله وصحة ما فيه اهل الاسلام ذكره القسطلانى فى شرح البخاري اور شیخ عبدالحق دہلوی رح نے اشعۃ اللمعات میں لکھا ہے کہ بسیاری از مشائخ وعلما وثقات صحیح بخاری را از برائے حصول مرادات وکفایت مہمات وقضائی حاجات ودفع بلیات وکشف کربات وصحت امراض و شفاء مرضی ونزد مضائق وشدائد خوانده اند ومراد ایشان حاصل شده وبمقصود خود رسیده اند ووجدوه كالترياق مجربا وقد بلغ هذا المعنى عند علماء الحديث مرتبة الشهرة والاستفاضة انتهى بمعناه اور سید جمال الدین محدث نے اپنے استاد سید اصیل الدین رح سے حکایت کی ہے کہ اونہوں نے کہا ہے قرأت صحيح البخاري نحو عشرين ومائة مرة في الوقائع والمهمات لنفسي وللناس الآخرين فباي نية قرأته حصل المقصود وكفى المطلوب انتهى بالجملہ نفع اس کتاب کے قرات کا تجربہ علماء محدثین واہل معرفت وفقہ میں درجہ شہرت وتواتر کو پہونچ چکا ہے اُس حد تک کہ جسکا انکار نہیں ہوسکتا یہ وہ کتاب مبارک ہے جسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منام ابوزید مروزی میں درمیان رکن ومقام کے اپنی کتاب فرمائی حكاه القسطلانى بسند صحيح انتهى ملخصا من كتاب هداية السائل الى ادلة المسائل آخر سنہ ۱۳ ہجری میں بمقام بصرہ ایک شخص نے حلف کاذب ساتہ صحیح بخاری کے محکمۂ قضا میں کیا تہا اُسیدن وہ مرگیا یہ خبر صاحب جوائب نے بقید ماہ وسال درج جوائب کی بہی جسطرح قرآن شریف کے تیس پارے ہیں اسی طرح اہل علم نے صحیح بخاری کو بہی تیس ۳۰ پارے پر تقسیم کیا ہے تو جس قاعدے سے ختم قرآن شریف کا سات دن میں کیا جاتا ہے یا تیس دن میں یا تین دن میں اسی طرح بمقتضائے حال ووقت اس کتاب کا ختم بھی کرنا چاہیے مینے کسی کتاب میں صراحت ترکیب ختم کی نہیں پائی فقط یہ پایا کہ اسکا ختم کذا وکذا نفع دیتا ہے بہرحال باوضو ہوکر مونہہ طرف قبلے کے کرکے ساتھ خضوع وخشوع وحضور دل کے خود پڑھے یا کسی اور کو حکم کردے خواہ ایک شخص ختم کرے یا ایک جماعت پڑھے نفع اسکا متیقن ہے وللہ الحمد

برائے درد سر۔

شعرانی رح نے طبقات کبری میں بذیل ترجمہ احمد بن ابی الحواری رضی اللہ تعالی عنہ نقل کیا ہے وكان يقول علمني الخضر عليه السلام رقية للوجع فقال اذا اصابك وجع فضع يدك على الموضع وقل وبالحق انزلناه وبالحق نزل فلم ازل اقولها على الوجع فيذهب لساعته انتهى۔

برائے رد گم شدہ

شعرانی رح نے کتاب طبقات میں بذیل ترجمہ محمد بن ابراہیم زجاجی رح لکھا ہی وَکَانَ یَقُوْلُ مِمَّا جَرَّبْنَاہُ لِرَدِّ الضَّالَّۃِ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ وَیَقْرَءُ قَبْلَہٗ سُوْرَۃَ وَالضُّحٰی ثَلَاثًا قَالَ وَقَدْ وَقَعَ مِنِّیْ فَصٌّ فِیْ دَجْلَۃٍ فَدَعَوْتُ بِہٖ فَوَجَدْتُ الْفَصَّ فِیْ وَسْطِ اَوْرَاقٍ کُنْتُ اَتَصَفَّحُھَا اِنْتَھٰی - یہ دونوا عمال در دستر رد ضالہ میری کتاب خیر الخیرہ میں بھی مذکور ہیں -

برائے دیدن رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم در خواب

جو شخص سورۂ کوثر کو شب جمعہ میں ہزار بار پڑہکر حضرت صہ پر درود بھیجیگا وہ حضرت صہ کو خواب میں دیکھیگا خزینۃ الاسرار میں کہا ہے وَاَنَا جَرَّبْتُھَا بِھٰذِہِ الصِّیْغَۃِ وَھِیَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَکَثِیْرٌ مِّنَ الْاِخْوَانِ جَرَّبُوْا سُوْرَۃَ الْکَوْثَرِ بِھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ فَرَاَوْہُ فِی الْمَنَامِ اور بعض مشائخ نے کہا ہے جو شخص نصف شب جمعہ کو سورۂ قریش ہزار بار پڑہکر باوضو سو ویگا وہ حضرت صہ کو خواب میں دیکھے گا اور اسکا ہر مقصود حاصل ہوگا اسکو مجرب عظیم کہا ہے صاحب خزینۃ الاسرار نے اپنا دیکھنا حضرت کو ۱۲۶۰ء میں نقل کیا ہے اور کہا ہے بعض لوگ جو حضرت کو ساتھ نقصان شمائل شریفہ کے دیکھتے ہیں یہ امر راجع ہے طرف حال رائی کے کہ وہ استقامت میں متغیر الحال ہوتا ہے کیونکہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل آئینہ کے ہیں -

صلوۃ تنجینا -

شیخ اکبر نے اس صیغۂ درود کو ایک کنز کنوز عرش سے بتایا ہی اور کہا ہے کہ جو شخص اوسکو جوف لیل میں ہزار بار پڑہیگا اوسکی حاجت دنیاوی و دینی بہت جلد درجۂ اجابت کو پہونچیگی جیسے برق خاطف یہ درود تریاق جسیم و اکسیر عظیم ہے - امام بونی و محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات نے اسکے اسرار و منافع بہت بیان کیے ہیں مولوی قطب الدین دہلوی کو اجازت اس صیغہ کی یوں تہی کہ ہر روز ستر بار واسطے قضاے حوائج کے پڑہے اونہوں نے اجازت اسکی عام دی ہی صیغہ اس صلوۃ کا یہ ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنْتَھٰی بعض مشائخ نے کہا ہی جو کوئی اس درود شریف کو شب جمعہ میں ہزار بار پڑہیگا وہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور اسکے سارے حوائج پورے ہونگے بعض کا لفظ یہ ہے

مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اَلْفَ مَرَّةٍ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَبَلِيَّتَهٗ بِبَرَكَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

لفظ تنجینا بتخفیف و تشدید دونوں طرح پر مروی ہے قرآن پاک میں بھی یہ مادہ بذکر دعاء یونس علیہ السلام دونوں باب سے آیا ہے۔ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ واللّٰہ اعلم۔

صلوٰۃ تفریجیہ قرطبیہ

اسکو مغاربہ صلوٰۃ ناریہ کہتے ہیں اسلیئے کہ جب یہ درود ایک مجلس ہیں واسطے تحصیل مطلوب یا دفع مرہوب کے بعدد ۴۴۴۴ پڑہی جاتی ہے تو وہ مقصد سرعت میں مثل نار کے حاصل ہوتا ہی و لہذا اسکو اہل اسرار مِفْتَاحُ الْكَنْزِ الْمُحِيْطِ لِنَيْلِ مُرَادِ الْعَبِيْدِ کہتے ہیں حافظ ابن حجر عسقلانی نے خواص اس عدد کے ذکر کیے ہیں اور کہا ہے اَلْاِكْسِيْرُ فِيْ سَبَبِ التَّاثِيْرِ مراد اس عدد سے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑہنا ہے صیغہ اس درود کا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ قرطبی نے کہا ہے جو شخص اس درود کو ہر روز اکتالیس بار یا سو بار یا زیادہ بار پڑہا کریگا اللہ اسکے ہر ہمّ و غم کی تفریج اور ہر کرب و ضر کا کشف کر دیگا اور اسکا کام آسان اور اسکا حال اچہا اور اسکا رزق وسیع ہو جائیگا ابواب حسنات و خیرات کے اوسپر مفتوح ہو جائینگے حوادث دہر و شر نکبات جوع و فقر سے امن میں رہیگا اسکی محبت لوگوں کے دل میں ہوگی وہ جو چیز اللہ سے مانگیگا وہ ملیگی انتہی شیخ محمد تونسی کہتے ہیں جو شخص اس درود کو ہر روز گیارہ بار پڑہیگا گویا آسمان سے رزق اترتا ہی زمین سے رزق اوگتا ہی امام دینوری نے کہا ہر روز گیارہ بار پڑہنے سے مراتب علیہ و دولت غنیہ حاصل ہوگی اور اگر تین سو تیرہ بار واسطے کشف اسرار کے پڑہیگا تو مراد سے زیادہ دیکھیگا اور اگر ہر روز سو بار پڑہا کریگا تو غرض کو فوق المراد پائیگا **فائدہ** صیغے درودہائے ماثورہ کے قریب تیس کے ہیں جنکو مع سند کتاب نزل الابرار میں لکھا گیا ہے اہل تفسیر و حدیث نے کہا ہی کہ صلوٰۃ و سلام آن حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر افضل عبادات و احسن حالات و اعظم قربات و اشرف مقامات ہی ادب درود شریف کا یہ ہی کہ اوس میں نام پاک اللہ اور اسم مبارک محمد اور لفظ آل و اصحاب ہو ایک درود و سلام کا مکرر پڑہنا ذکر صلوات متعددہ سے افضل ہے بعض خواص نے کہا ہی حُسْنُ حَرْفًا قُلْ اَلِفًا اور اثناء صلوٰۃ میں لفظ صلوٰۃ و سلام معاً ذکر کرے اور واسطے تکثیر ثواب کے اسم عدد بھی ذکر کرے جسطرح حدیث میں درباره تسبیح وغیرہ آیا ہے سبحان اللہ عدد کذا و ملأ کذا یہ سب آداب صلوٰۃ ناریہ میں

بحمدہ تعالیٰ موجود ہیں غرضکہ بعد تلاوت قرآن و ذکر خدا کے کوئی وظیفہ و دعا بہتر درود شریف سے نہیں ہی اس مسئلے کا بیان جیسا کتاب نزل الابرار میں ہی ویسا کسی دوسری کتاب میں نہیں ہی۔

برائے کشف وقائع آیندہ۔

قول جمیل میں لکھا ہے بعض مشائخ نے کہا جسکا ہم نے تجربہ کیا ہے وقائع آیندہ کے کشف ہونے پر ٹھیک ٹھیک وہ یہ ہے کہ طالب خلوت میں اعتکاف کرے اور نہا کر اپنا اچھا لباس پہنے اور خوشبو ملکر مصلے پر بیٹھے اور ایک کھلا مصحف اپنے داہنی طرف اور ایسا ہی ایک بائیں طرف اور اسیطرح ایک اپنے سامنے اور ایک اپنے پیچھے رکھے پھر اللہ سے بکوشش تمام یہ دعا کرے کہ فلان واقع کو اوسپر ظاہر فرمائے پھر اسم ذات کا ذکر شروع کرے بے آنکھہ بند کیئے تو ایکبار داہنی مصحف پر ضرب لگائے اور ایکبار بائیں پر اور ایکبار پیچھے پر اور ایکبار سامنے یہانتک کہ اپنے دلمیں کشائش و نور کو پائے سات دن یا مانند اسکے اسپر مداومت کرے خلوت کے ساتھ تو البتہ اوسپر کشف حال ہوگا شاہ ولی اللہ رح بعد اسکے فرماتے ہیں قُلْتُ هٰذَا اَمَا قِيْلَ وَفِيْ قَلْبِيْ مِنْهُ شَيْءٌ لِمَا فِيْهِ مِنْ اِسَاءَةِ الْاَدَبِ بِالْمُصْحَفِ انتہیٰ۔ مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم نے کہا ہے کہ حضرت مؤلف نے سچ فرمایا اسکی کیا حاجت ہی اصل مقصود تو استخارۂ مسنونہ سے بھی حاصل ہوتا ہی انتہی میں کہتا ہوں یہ امر داخل رسوم مشائخ ہے اسکے لیئے جہد کرنا کچھہ نافع نہیں بلکہ مضر ہے ولہذا حضرت شاہ صاحب نے وصیت نامہ میں فرمایا ہے کہ نسبت صوفیہ غنیمت کبری است و رسوم ایشان ہیچ نمی ارزد انتہی پھر اسکے بعد کہا ہی کہ ہمارے والد نے واسطے کشف وقائع کے یہ بات اختیار کی ہی کہ اللہ کا ذکر ان تین نام سے کرے یا علیم یا مبین یا خبیر یا شروط مذکورہ باستثنای وضع مصاحف انتہی اگرچہ یہ طریقہ طریق اول ہی بہتر ہے لکن اَلصَّبَاحُ يُغْنِيْ عَنِ الْمِصْبَاحِ ہمکو کچھہ ضرور نہیں ہی کہ ہم سنت صحیحہ ماموربہا کو در بارۂ استخارہ ماثورہ ترک کرکے دوسرا طریقہ اختیار کریں۔

برائے کشف ارواح۔

مشائخ قادریہ نے کہا ہی جو طریقہ واسطے کشف ارواح کے ہمارا مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہمراہ خلوت و لباس پاک و غسل و خوشبو کے مصلے پر بیٹھکر داہنی طرف سبوح کی ضرب لگائے اور بائیں طرف قدوس کی اور آسمان میں رب الملائکۃ کی اور دل میں والروح کی انتہی۔

برائی حصول امر مشکل

امور مہمہ مشکلہ کے حاصل کرنیکے واسطے شروط مذکورہ کے ساتھہ یہ طریقہ ہی کہ تہجد کی نماز پڑھے جسقدر اسکے واسطے مقدر ہو پھر داہنی طرف یا حی کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یا وہاب کی اسی طرح ہزار بار کرے

برائے انشراح خاطر و دفع بلا۔

بلاؤں کے دور کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ اللہ کی ضرب دل میں لگائے اور لا الٰہ الا ہو کی اسطرح ضرب لگائے جس طرح نفی و اثبات میں بیان کیا گیا ہے اور الحی کی ضرب داہنی طرف اور القیوم کی ضرب بائیں طرف لگائے۔

برائے شفائے مرض وغیرہ

جب اللہ سے دعا کرنے کا ارادہ کرے بیمار کی شفا کا یا دفع گرسنگی کا یا کشائش رزق کا یا مغلوبی دشمن کا تو اسم الٰہی کا موافق اپنی حاجت کے اسمائے حسنی میں سے لیکر اس نام کو دو ضرب یا تین ضرب یا چار ضرب کے ساتھ ذکر کرے مثلاً یوں کہے۔ یَا شَافِیْ اَوْ یَا صَمَدُ اَوْ یَا رَزَّاقُ اَوْ یَا مُذِلُّ اِلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ۔

ربط قلب بشیخ

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہے کہ رکن اعظم دل کا لگانا اور گانٹھنا ہے مرشد کے ساتھ محبت و تعظیم کی صفت پر اور اسکی صورت کا ملاحظہ کرنا شاہ ولی اللہ صاحب رح لکھتے ہیں قُلْتُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی مَظَاہِرُ کَثِیْرَۃٌ فَمَا مِنْ عَابِدِ غَیْبًا کَانَ اَوْ ذِکْرًا اِلَّا وَ قَدْ ظَہَرَ بِحَیْثُ اَنَّہٗ صَارَ مَعْبُوْدًا لَّہٗ فِیْ مَرْتَبَتِہٖ وَلِھٰذَا السِّرِّ نَزَلَ الشَّرْعُ بِاسْتِقْبَالِ الْقِبْلَۃِ وَالْاِسْتِوَاءِ عَلَی الْعَرْشِ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلَا یَبْصُقْ قِبَلَ وَجْھِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَیْنَہٗ وَبَیْنَ قِبْلَتِہٖ وَسَاَلَ جَارِیَۃً سَوْدَآءَ فَقَالَ اَیْنَ اللّٰہُ فَاَشَارَتْ اِلَی السَّمَآءِ فَسَاَلَھَا مَنْ اَنَا فَاَشَارَتْ بِاَصْبَعِھَا تَعْنِی اللّٰہُ اَرْسَلَکَ فَقَالَ ھِیَ مُؤْمِنَۃٌ فَلَا عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَتَوَجَّہَ اِلَّا اِلَی اللّٰہِ وَلَا تَرْتَبِطَ قَلْبَکَ اِلَّا بِہٖ وَلَوْ بِالتَّوَجُّہِ اِلَی الْعَرْشِ وَتَصَوُّرِ النُّوْرِ الَّذِیْ وَضَعَ عَلَیْہِ وَھُوَ اَزْھَرُ اللَّوْنِ کَمِثْلِ لَوْنِ الْقَمَرِ اَوْ بِالتَّوَجُّہِ اِلَی الْقِبْلَۃِ کَمَا اَشَارَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَیَکُوْنُ کَالْمُرَاقَبَۃِ لِھٰذَا الْحَدِیْثِ اِنْتَھٰی۔ یہ عبارت مبارک دلیل واضح ہے اس بات پر کہ تصور شیخ وقت عبادت اور ربط قلب بالشیخ ایک طرح کا شرک خفی ہی اور اس عبارت میں یہ ارشاد کیا ہے کہ عبادت میں کوئی شی بھی سوا اللہ احد کے قبلہ توجہ نہو خواہ نور عرش ہو یا اور کچھ میں کہتا ہوں آیہ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا۔ باشارۃ النص ناھی و ناہی ہے تصور شیخ سے ولکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں۔

برائے کشف قبور و استفاضہ بدان

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہی کہ جب قبرستان میں جائے سورہ انا فتحنا دو رکعت میں پڑہے پہر سامنے میت کے ہو کر قبلے کو پشت دیکر بیٹھے پہر سورہ ملک پڑہے اور اللہ اکبر و لا الٰہ الا اللہ کہے اور گیارہ بار سورہ فاتحہ

پڑہے پہر میت سے قریب ہوجائے پہر کہے یارب یارب اکیس بار پہر کہے یا روح اور اُسکو آسمان میں ضرب کرے اور یاروح الروح کی ضرب دل میں لگائے یہانتک کہ کشایش و نور پائے پہر منتظر رہے اُسکا جسکا فیضان صاحب قبر سے ہو اسکے دل پر انتہی یہ طریقہ قول جمیل میں ذکر کیا ہے لیکن اسپر کچہہ تکلم نہیں کیا ظاہر عبارت اس امر کو مفید ہے کہ یہ کشف قبور اسلیئے نہیں ہی کہ حال نعیم و عذاب میت کا معلوم کرنا منظور ہے بلکہ واسطے فیض لینے کے میت صالح سے ہی سو ہر چند ایک جماعت کثیر مشائخ کا اسپر اتفاق ہی اور وہ اپنا تجربہ بتلاتے ہیں لکن ادلۂ شرع سے اسکا ایجہ تک نہیں ملتا بلکہ سنت صحیحہ سے خلاف اسکے ثابت ہوتا ہی۔ حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہی اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔ پس جبکہ نص قطعی سے ثابت ہوچکا کہ بعد موت کے عمل منقطع ہوجاتا ہے تو افادہ و افاضہ بہی بالیقین نہیں ہوسکتا اسلیئے کہ یہ عمدہ عمل ہے اور تین چیزیں جنکا استثنا کیا ہے وہ عمل خارجی میت کا ہی نہ عمل قلب اور اس بات سے کہ تعلق روح کا اپنے مدفن سے رہتا ہے گو روح اپنے مقر میں ہو یہ بات لازم نہیں آتی ہے کہ وہ اتنے تعلق کی وجہ سے عامل و مفید ہو بلکہ وہ تو اپنے کسی حال کی اطلاع تک بہی احیار کو نہیں کرسکتے پہر فیض رسانی کا کیا ذکر ہے حدیث ابن عباس میں آیا ہے کہ حضرت ص نے اپنے اصحاب سے فرمایا ہی تمہارے بہائی جب دن اُحد کے شہید ہوئے تو اللہ نے انکی روحیں جوف میں سبز پرندوں کے رکہیں وہ پرندے انہار جنت پر آکر جنت کے میوے کہاتے ہیں سونے کی قندیلوں میں جو عرش کے نیچے لٹکتی ہیں زیر سایہ عرش جگہہ پکڑتی ہیں انہوں نے جب مزہ کہانے پینے کا پایا اور خوابگاہ پاکیزہ پائی تو کہا مَنْ يُّبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا اَنَّا اَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحَرْبِ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ الْاٰيَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ۔ یہ حدیث نص صریح ہے اس بات پر کہ وہ باوجود اس ترقی درجہ و علو منصب کے اخبار سے اپنے حال کے عاجز رہے اسلیئے کہ بعد موت کے عمل انکا بالکل منقطع ہوگیا تہا حالانکہ مرتبہ شہادت کا فوق مرتبہ ولایت ہے پہر ولی سے بعد موت کے فیض و فائدہ لینا اور اُنکا فیاض ہونا کس طرح ہوسکتا ہی اور اگر یہ بات ممکن ہے تو سب سے زیادہ احق ساتہہ استفاضہ و استفادہ کے ہمارے حضرت ص اور صحابہ ہیں کہ اُنکی ارواح سے فیض یاب ہونا چاہیئے اور اگر یہ استفادہ بسبب کم مائگی و کم رتبگی مستفید کے نہیں ہوسکتا ہی تو یہ بات خلاف واقع ہے حضرت ص و صحابہ کے حیات میں اہل کفر و فسق حاضر ہوکر استفادہ کرتے تہے حالانکہ اونکو مناسبت

باطنی بالکل نہ تھی غرضکہ یہ دعویٰ مشائخ کا طریق شرع پر ثابت ہونا یا فعل قرون مشہود لہا بالخیر سے اُسکا پایا جانا یا سلف صلحاء سے اُسکا نظیر صحیح ملنا بہت مشکل ہے ہمارے نزدیک ایسے مسائل و مکاشفات میں توقف کرنا سلوک سبیل سلامت ہے اوپر گذر چکا کہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح نے ربط قلب بالشیخ اور تصور شیخ دونوں کو ناپسند کیا ہی اور خلاف ظاہر شریعت سمجھا ہے اور یہ تو اُس سے بھی بڑھ کر بات ہے حالانکہ سارے مشائخ و قدماء صوفیہ کا اس بات پر اتفاق ہی کہ طریقۂ باطن مشید بکتاب و سنت ہے اور جو طریقت کہ خلاف شریعت کے ہو وہ مقبول نہیں واللہ اعلم۔

صلوٰۃ معکوس۔

قول جمیل میں کہا ہی وَلِلْجِشْتِیَّۃِ صَلوٰۃٌ تُسَمّٰی صَلوٰۃَ الْمَعْکُوْسِ لَمْ نَجِدْ مِنَ السُّنَّۃِ وَلَا اَقْوَالِ الْفُقَہَاءِ مَا نَشُدُّ ھَا بِہٖ فَلِذٰلِکَ حَذَفْنَاھَا وَالْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی

صلوٰۃ کن فیکون۔

یہ نماز بھی نزدیک چشتیہ کے ہی اسکا یہ نام اسلیے رکھا ہی کہ مطلب بر آری میں اُسکی تاثیر نہایت جلد اور قوی ہوتی ہے جسکو سخت حاجت پیش آئے وہ بدھ جمعرات جمعہ کی راتوں میں دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ احد سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ سو بار اور قل ہو اللہ ایکبار اور سو بار یوں کہی اے آسان کنندۂ دشوار یہا و اے روشن کنندۂ تاریکیہا پھر سو بار استغفار اور سو بار درود پڑھے اور حضور دل سے دعا مانگے جب تیسری رات ہو تب بھی اسیطرح کرے پھر پگڑی یا ٹوپی کو سر سے وتارے اور اپنی آستین کو اپنی گردن میں ڈالے اور روئے اور اللہ سے پچاس بار دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اسکی دعا قبول ہوگی انتہی ما فی القول الجمیل آستین کا گردن میں ڈالنا مثل تحویل رداء کے نماز استسقاء میں سمجھا گیا ہی مطلب اظہار تضرع اور اشعار گردش حال ہی پس بس لکن سنت صحیحہ اس نماز سے ساکت ہی اور بظاہر اس نماز میں کوئی فعل نامشروع پایا نہیں جاتا بلکہ ایک مجموعہ ہی اعمال متفرقہ ذکر و دعا کا جنکی اصل سنت میں موجود ہے واللہ اعلم۔

برائے سلب مرض۔

بیماری کا دور کر دینا یوں ہوتا ہی کہ مرد صاحب نسبت اپنی ذات کو بیمار خیال کرے اور جانے کہ یہ بیماری مجھمیں ہے اور اسپر ہمت کو جمع کرے اسطرح پر کہ اسکے دل میں کوئی خطرہ نہ آئے سوا اس تصور کے تو مریض کی بیماری اس شخص کیطرف آجائیگی اور وہ اچھا ہو جائیگا قول جمیل میں کہا ہی وَھٰذَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللّٰہِ فِیْ خَلْقِہٖ انتہی مولانا عبد العزیز دہلوی نے کہا کہ سلب مرض کے دو طریقے ہیں ایک یہ ہی کہ جب کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی گناہ میں

بتلا ہو تو صاحب نسبت وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑہے اور خدا کیطرف بخشوع دل متوجہ ہو اور زبان سے بھی کہے یَا مَنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ اور اس مناجات وتضرع کے درمیان میں کہے کہ شخص مذکور کی بیماری یا ابتلائی معصیت زائل ہو جائے اور دوسرا طریقہ وہ ہے جو حضرت مصنف رح نے ارشاد کیا ہی انتہی مرزا مظہر جانجان رح نے فرمایا ہے قاعدہ سلب آنست کہ تصور نماید کہ بانفسی کہ اندرون میرود عوارض جسمانی شخص از قالب او مے برآید وکشیدہ میشود و بانفسی کہ بیروں می آید تصور نماید کہ آن عوارض معہودہ جسمانی برروئے زمین مے افتد واز اندروں سلب کنندہ بیروں مے آید تا صاحب سلب متاثر ومتاذی نگردد مریض راہیش رونشایندہ بقدر پانصد نفس سلب مرض باید کرد انتہی یہ ترکیب ماورای ہر دو ترکیب مذکور ہے۔

برائے اشراف برخواطر۔

دل کی باتوں کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اپنی ذات کو ہر بات اور ہر خطرے سے خالی کرکے اپنے نفس کو اس شخص کے نفس تک پہونچائے پہر اگر اسکے دل میں کچہہ کھٹکے اور کوئی بات معلوم ہو بطریق انعکاس تو یہ وہی بات اسکے دل کی ہے ہکذا فی القول الجمیل اسکے بعد قول جمیل میں طریقہ کشف وقایع آیندہ کا طریقہ مشائخ پر لکھا ہی کہ بذریعہ ہاتف یا واقعہ فی الیقظہ یا رؤیا فی المنام کے ہوتا ہی پہر طریقہ دفع بلائے نازل کا بیان کیا ہی صاحب ضرورت طرف کتاب مذکور کے رجوع کرے تنبیہہ میں نے اس رسالے میں اونہیں اعمال کو ضبط کیا ہے جو نہایت صحت وقبول وشہرت کے ساتہ ماثور ہیں اور اکثر اعمال کی بنیاد آیات کتاب اللہ یا احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہے اور وہ اعمال جو مشائخ طریقت سے منقول ومعمول بہا ہیں اونمیں سے چند اعمال صحیح ومجرب کو اخذ کرکے لکہا ہی اور جن اعمال کو ترک کر دیا ہے اسوجہ سے کہ اونمیں طول عمل تہا یا مجرب ہونا انکا معلوم نہیں ہی یا صورت شرعی سے بُعد پایا جاتا تہا وہ بے گنتی ہیں۔

؎ اگر جملہ را سعدی انشا کند   مگر دفترے دیگر املا کند۔

ان اعمال کے بجالانے میں وجود اثر کا اوسی وقت متحقق ہو سکتا ہے کہ عامل متقی اور معمول بہ معتقد ہو جن اشخاص اہل علم ومشائخ طریقت سے یہ اعمال ماثور ہیں وہ سب اہل تقوی اور صاحب نسبت تھے یہی وجہ ہی کہ انکا عمل تخلف نکرتا تہا اب جو اہل فسق ان اعمال کو ساتہ قلب غافل اور قالب عاطل کے کرتے ہیں تو اثر کامل نہیں پاتے اور کبھی بالکل اثر نہیں پاتے اسلیئے یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ اعمال مؤثر نہیں ہیں حالانکہ یہ قصور اعمال کا نہیں ہی بلکہ عمال کا ہے عمل کو محل قابل میسر نہیں آتا اثر ظاہر ہو تو کسطرح ہو قرآن پاک کی حق میں جو فرمایا ہی

یُضِلُّ بِہٖ کَثِیۡرًا اسکی وجہ یہی ہی کہ محل ناقابل ہیں نفع ظاہر نہیں ہوتا ورنہ قرآن شفاء محض ہے بلکہ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اہل ضلال کثرت سے ہیں اسی طرح حال ہر دعائے نافع کا ہے کہ کثرت فسق کی وجہ سے اُس کی تاثیر ظاہر نہیں ہوتی واللہ اعلم۔

فصل بیان میں اعمال حیاۃ الحیوان کے

طبرانی نے معجم اوسط میں باسناد صحیح ابی مزنیہ دارمی سے روایت کیا ہی کہ دو مرد اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب ملاقات کرتے تو جدا نہوتے یہانتک کہ ایک دوسرے پر وَالۡعَصۡرِ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ نہ پڑھے

برائے انجاح حاجت۔

شیخ شہاب الدین احمد بونی رح نے کتاب سر الاسرار میں ابن عمر رض سے نقل کیا ہی کہ جس کسی کو کوئی حاجت ہو وہ چہارشنبہ پنجشنبہ وجمعہ کو روزہ رکھے پھر جمعے کے دن طہارت کر کے مسجد جامع میں جائے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِاسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ وَاَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ اَلَّذِیۡ مَلَأَتۡ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتۡ لَہُ الۡوُجُوۡہُ وَخَشَعَتۡ لَہُ الۡاَبۡصَارُ وَوَجِلَتِ الۡقُلُوۡبُ مِنۡ خَشۡیَتِہٖ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تُعۡطِیَنِیۡ مَسۡئَلَتِیۡ وَتَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ بِرَحۡمَتِکَ یَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ اور بعد لفظ حاجتی کے نام حاجت کا لے وَھُوَ سِرٌّ لَطِیۡفٌ مُّجَرَّبٌ انتہی۔ میں کہتا ہوں کہ یہ ذکر مشتمل ہے اکثر الفاظ اسم اعظم پر۔

برائے حصول قوت بر طاعت وروئیت نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

جو شخص بعد نماز جمعہ کے طہارت کامل پر مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَحۡمَدُ رَسُوۡلُ اللّٰہِ ۳۵ بار لکھکر اپنے ہمراہ رکھیگا اللہ تعالی اوسکو طاعت پر قوت اور برکت پر معونت دیگا اور ہمزات شیاطین سے کفایت کریگا اور اگر وہ ہر دن وقت طلوع آفتاب کے بحالت درودخوانی اوس بطاقہ میں مدام نظر کیا کریگا تو حضرت ؐ کو کثرت سے خواب میں دیکھے گا۔ وَھُوَ سِرٌّ لَطِیۡفٌ مُّجَرَّبٌ۔

برائے نجات روز قیامت وحیات قلب۔

امام احمد نے رب العزۃ کو ۹۹ بار خواب میں دیکھا کہا اگر بار صدم پھر دیکھونگا تو کچھہ سوال کرونگا دیکھا تو

پوچھا کہ اے رب لوگ دن قیامت کو بسبب کس چیز کے نجات پائیں گے فرمایا جو شخص ہر بکرہ وعشی کو تین بار یہ ذکر کریگا وہ ناجی ہوگا سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَهٗ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَهٗ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ پھر امام احمد نے کہا کہ جو شخص ہر دن درمیان نماز فجر وصبح کے چالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ کہیگا اللہ اُسکے دل کو زندہ کردے گا جس دن کہ دل مریں گے انتہی میں کہتا ہوں یہ الفاظ بھی مشتمل ہیں اسامی عظام پر وللہ الحمد۔

برائے حفظ ایمان تا قیامت

ابن عمر رضہ سے رفعا مروی ہی کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اسکا ایمان محفوظ رہے تا قیامت وہ ہر دن بعد سنت مغرب کے قبل تکلم دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص چھہ بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر سلام پھیرے اللہ تعالی اوسپر ایمان کو محفوظ رکھیگا یہانتک کہ وہ دن قیامت کے ایمان کے ساتھ اپنے رب کے پاس آئیگا راوی نے کہا وَهٰذِهٖ فَآئِدَةٌ عَظِیْمَةٌ غَنِیْمَةٌ کَذَا فِی الْبُسْتَانِ وَذَکَرَهُ النَّسَفِیُّ بِسَنَدٍ طَوِیْلٍ لکن اتنا زیادہ کیا ہی کہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر قبل اخلاص کے پڑھے اور بعد سلام کے ۲۵ بار تسبیح کرے یعنے سبحان اللہ کہے پھر یہ دعاء مانگے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ مَا اَرَدْتُّ بِهَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمَا لِیْ ذُخْرًا یَّوْمَ لِقَآئِکَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ بِهِمَا دِیْنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ اللہ اُسکو سلب ایمان سے امن میں رکھے گا وَهٰذِهٖ فَآئِدَةٌ عَظِیْمَةٌ مِّنْ اَعْظَمِ الْمُهِمَّاتِ۔

اسم اعظم

ایک مرد نے صلحاء موحدین میں سے جو صاحب ابراہیم ادہم تھا اونسے کہا کہ مجھے اسم اعظم سکھا دو کہ جب میں ساتھ اسکے دعا کروں قبول ہو جو کچھ مانگوں وہ مجھے ملے فرمایا ان کلمات کو صبح وشام کہا کر انکے کہنے سے خائف امن میں ہوتا ہے سائل کو اُسکا مسئلہ ملتا ہے یَا مَنْ لَّهٗ وَجْهٌ لَّا یَبْلٰی وَنُوْرٌ لَّا یُطْفٰی وَاسْمٌ لَّا یُنْسٰی وَبَابٌ لَّا یُغْلَقُ وَسِتْرٌ لَّا یُهْتَکُ وَمُلْکٌ لَّا یَفْنٰی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ بعض علماء نے کہا ہے اسم اعظم دعاء یونس علیہ السلام اور یہ کلمات ہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ انتہی میں کہتا ہوں

برب الفلق و قل اعوذ برب الناس مرۃ ویسلم منہما جمیعا فان اللہ یحفظ علیہ الایمان حتی یوافی بہ یوم القیامۃ زاد فی روایۃ ۴

...ۃ والحمد للہ رب العالمین ۱۲

یہ کلمات حدیث بریدہ میں رفعاً آئے ہیں اسکو اہل سنن اربعہ نے روایت کیا ہے مگر احد سے تاکفوا احد ذکر کیا ہے
رسالہ غراس الجنہ میں ہمنے بیان اسکا بسط سے لکھا ہی تعیین اسم اعظم میں ۴۰ قول ہیں سب میں راجح تر از
روئے سند کے یہی حدیث ہی قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ رح امام نووی سے پوچھا تھا کہ اسم اعظم کیا ہے اور کس سورت
میں ہے کہا اس بارے میں احادیث کثیرہ آئی ہیں ابن ماجہ وغیرہ میں ابو امامہ سے رفعاً روایت ہے کہ اسم اعظم
تین سورہ میں ہی سورۂ بقرہ وآل عمران وطٰہٰ بعض ایمہ متقدمین کہتے ہیں کہ لفظ الحی القیوم ہے کیونکہ یہ
بقرہ میں اندر آیۃ الکرسی کے آئی ہے اور اول آل عمران میں وارد ہے اور طٰہٰ کی اس آیت میں ہے وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ دمیری نے کہا وَهٰذَا الْاِسْتِنْبَاطُ حَسَنٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ انتہٰی میں کہتا ہوں حافظ ابن
القیم نے بھی کتاب ہدی نبوی میں اسیکو اسم اعظم ٹھیرایا ہے۔

برائے قضاء حوائج۔

ہمارے شیخ یافعی کہتے ہیں کہ یہ فائدہ مجرب وعظیم البرکۃ ہے واسطے تفریج ہم وغم کے اور ایک سر مخزون
مکنون ہے بعد نماز عشاء کے طہارت کاملہ پر ایک ہی جلسہ میں اسم کا نام لطیف ۱۶ ہزار اور ۶ سو ۴۱ بار پڑھے
اور زیادت ونقص سے نہایت درجہ حذر کرے کہ اسمیں ابطال سر ہوتا ہی حیلہ اسکی شناخت کا یہ ہی کہ ایک تسبیح
لے جسکا شمار ۱۲۹ ہی اُسپر اس نام کو ۱۲۹ بار پڑھے مقصود حاصل ہو جائیگا یہ طریق اقرب طرق مستقیمہ ہے
واسطے معرفت عدد مذکور کے اسلیئے کہ شمار اوسکے حروف کا چار حرف ہیں ل ط ی ف یہ سب ۱۲۹ ہوئے
جب اونکو اسکے مثل میں ضرب دیا تو یہ ۱۶ ہزار ۶ سو ۴۱ بار ہو گئے اور اپنی حاجت کا نام لے وہ انشاء اللہ تعالیٰ
پوری ہو جائیگی لامحالہ اور ایک سو انیس[۱۱۹] بار پر یوں کہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ یہ ظالم پر بددعا بھی ہی اور جالب خیر ورزق وبرکت بھی ہے اسکو ہر نماز کے بعد سو بار کہے
پھر کہے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور واسطے دفع کید ظلمہ کے یوں کہے
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ الی قولہ خَبِيْرٌ اور جب قرارت اسم مبارک تمام کر چکے تو یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ
عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ
ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ شیخ ابو الحسن شاذلی رح نے فرمایا ہے كُنْ مُتَمَسِّكًا
بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ الْحَمِيْدَةِ تَفُزْ بِسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ لَا تَتَّخِذْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ وَلِيًّا وَّلَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَدُوًّا وَّارْتَحِلْ بِزَادِكَ مِنَ التَّقْوٰى فِي الدُّنْيَا وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنَ الْمَوْتٰى وَاشْهَدْ لِلّٰهِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

[۱۱۹] لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۱۲

وَلِرَسُولِہٖ بِالرِّسَالَۃِ وَحَسْبُکَ عَمَلٌ صَالِحٌ وَاِنْ قُلْ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَمَنْ کَانَ مُتَمَسِّکًا بِھٰذِہِ الصِّفَاتِ الْحَمِیْدَۃِ ضَمَنَ اللّٰہُ لَہٗ عَزَّوَجَلَّ اَرْبَعَۃً فِی الدُّنْیَا الصِّدْقُ فِی الْقَوْلِ وَالْاِخْلَاصُ فِی الْعَمَلِ وَالرِّزْقُ کَالْمَطَرِ وَالْوِقَایَۃُ مِنَ الشَّرِّ وَاَرْبَعَۃً فِی الْاٰخِرَۃِ الْمَغْفِرَۃُ الْعُظْمٰی وَالْقُرْبَۃُ الزُّلْفٰی وَدُخُوْلُ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی وَاللُّحُوْقُ بِالدَّرَجَۃِ الْعُلْیَا۔

برائے صدق ورزق وسلامت وغیرہا۔

جو شخص چاہے کہ مجھے صدق فی القول کی عادت پڑے وہ قرات انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پر مداومت کرے اور اگر چاہے کہ رزق مثل باران کے برسے تو قرات قل اعوذ برب الفلق پر مداوست رکھے اور اگر شر مردم سے سلامت رہنا چاہے تو قل اعوذ برب الناس ہمیشہ پڑھا کرے اور اگر جلب خیر و رزق و برکت کا خواہان ہو تو اسپر مداومت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ھُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور سورہ واقعہ و سورہ یٰس پڑھا کرے رزق مثل باران کے آئیگا اور اگر یہ چاہے کہ اللہ ہر ہم سے کشادگی اور ہر ضیق سے مخرج اور رزق بےگمان دے تو استغفار کو لازم پکڑے اور اگر یہ چاہے کہ خوف و فزع سے امن میں رہے تو یوں کہے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ اسکے بعد دمیری نے بلفظ اِنْ اَرَدْتَ کَذَا فَافْعَلْ کَذَا بہت سے اوراد ذکر کیئے ہیں جنکی اصل حدیث سے ثابت ہے انکا ذکر کرنا اس جگہہ چنداں ضروری نہ تھا اگرچہ وہ سب واسطے فوائد دارین کی مقرر ہیں

برائے دخول بر سلطان جائر۔

جو شخص پاس بادشاہ کے جائے اور اس سے ڈرتا ہو تو یہ پڑھے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ یہ پڑھنا واسطے اس کام کے مجرب ہے وللہ الحمد۔

برائے عدم جوع وعطش۔

دوام قرات سورۂ لایلاف واسطے اس کام کے مجرب ہی دمیری کہتے ہیں وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِکَ مِرَارًا وَّصَحَّ۔

برائے تجارت۔

سورۂ شعراء کو لکھکر موضع تجارت میں لٹکادی بیع و شرا اکثرت ہونے لگیگی

برائی خوف تلف

سورۂ قصص کو لکھکر اس شخص پر لٹکا دینا جسپر خوف تلف کا ہو موجب امان ہی دمیری نے کہا وَھُوَ سِرٌّ لَطِیْفٌ مُجَرَّبٌ

برائے دردِ سر

امام شافعی کہتے ہیں گھر میں بعض بنی امیہ کے ایک ڈبہ چاندی کا مقفل بزر ملا اوسکے اوپر لکھا تھا شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اسکے اندر یہ کلمات تھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا شافعی کہتے ہیں فَمَا احْتَجْتُ مَعَہٗ اِلٰی طَبِیْبٍ قَطُّ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ ھُوَ الشَّافِی یہ دلیل ہے اسپر کہ امام صاحب نے اسجگہہ عمل فقط وجادت پر کیا انتظار اجازت کا نفرمایا -

ایضاً برائے صداع

ایک ورقۂ سفید پر لکھکر اسکو محل صداع پر چپکا دے باذن اللہ دردِ سر دور ہو جائیگا دمیری کہتے ہیں ھُوَ صَحِیْحٌ مُّجَرَّبٌ دمرہ مرارًا -

ایضاً برائے صداع

ان حروف کو ایک چوب یا مکان پاک میں لکھکر ایک مسمار سے حرف اول کو سبک دلبے اور یہ آیت پڑھے اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ و اگر صداع ٹھیر جائے تو پھر مسمار کو خوب زور سے دابے اسپر بھی نہ جائے تو ایک حرف سے طرف دوسرے حرف کے نقل کرے یہانتک کہ صداع ساکن ہو ضرور ہے کہ کسی نہ کسی حرف پر اوسکو سکون ہو جائیگا وہ حروف یہ ہیں - اح اک کح ع ام ح اور جگہہ مسمار کی سیاہی ہو دمیری کہتے ہیں جُرِّبَ ذٰلِکَ مِرَارًا وَجَمَعَھَا قَوْلُکَ س

اِنِّیْ حَمَلْتُ اِلَیْکَ کُلَّ کَرِیْمَۃٍ ... حَوْرَآءَ عَنْ حَظِّ الْمَسِیْمِ مَاحَنَتْ

فَاَوَائِلُ الْکَلِمَاتِ مِنْھَا مَقْصِدِیْ ... لِصُدَاعِ رَاسِ یَافَتِیْ قَدْ جُرِّبَتْ

فصل برائے رغبت در اوامر و نفرت از منہیات -

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہے بسیار گفتن لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ و نفی و اثبات کلمہ توحید و ضرب آن بر قلب بشد و مد و خواندن سورہائے معوذتین صبح و شام مفید این معنی ست و اکثار این کلمہ مع معوذتین بعد از نماز صبح و مغرب یازدہ یازدہ بار برائے حفظ از مکائد نفس و ابلیس نافع است -

برائے عفو جرائم و حسن عاقبت -

اکثار استغفار و ذکر کلمہ طیبہ و تلاوت آیۃ الکرسی بعد از نماز بسیار مناسب است -

برائے سہل شدن سکرات موت -

مداومت آیۃ الکرسی وسورۂ اخلاص وبرائے دفع عذاب قبر سورۂ تبارک بعداز نماز عشاء قبل از خفتن در حدیث آمدہ وہمچنین خواندن سورۂ دخان مرویست

برائے حفظ آبرو وحرمت

اسم یاعزیز چہل ویکبار خواندہ بر روئی خود دمیدن وقت صبح وہر وقتی کہ ارادۂ رفتن نزد حاکم باشد مجرب است

برائے حفظ از جمیع آفات وبلیات ومکروہات دنیا -

سی وسہ آیۃ بعداز نماز شام باید خواند واگر فرصت نباشد آیۃ الکرسی دہ بار بوقت صبح ویا حفیظ دو ہزار بار خواند وحزب البحر درین باب مجرب است

برائے دفع شر اعدای دنیوی

وقت بیوقت وبی قید طہارت وعدد وشرائط دیگر مداومت این دعا مجرب است ووقت خواندن این دعا صورت اعدا در خیال آوردہ سنگ برسینہ آنہا بزند بسیار مجرب است اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وخواندن سورۂ تبت وسورہ فیل برائے دفع اعدا نیز مجرب است -

دعاء کرب

برائے مشکلات وصعوبات دنیوی دعاء الکرب بے طہارت ووضو وبے قید عدد درین باب مجرب است ودعا این ست لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ انتہی - میں کہتا ہوں یہ ذکر ودعا حصن حصین میں موجود ہے لیکن قدرے تفاوت ست

درود برائے وظیفۂ دوام -

درود باین صفت اگر ہر شب باشد والا شب جمعہ صد بار مداومت باید کرد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وبہترین استغفار سید الاستغفار ست در وقت خفتن با ملاحظۂ معانی باید خواند انتہی

برائے حفظ وآفات دارین -

کتاب قوت القلوب میں مسبعات عشر کو اس کام کے لیئے لکھا ہے قبل طلوع وقبل غروب آفتاب کے اسکو پڑھنا چاہیئے ہر ذکر کو سات بار پڑھے الفاتحہ (۱) سورۂ ناس (۲) فلق (۳) اخلاص (۴) کافرون (۵) آیۃ الکرسی (۶) کلمۂ تمجید (۷) یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۹) یہ دعا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

نوع دیگر۔

سید جلال الدین بخاری فرماتے ہیں اگر فرصت نہو تو بجائے مسبعات عشر کے اس دعا کو سات بار ہر دن ایکبار مع بسملہ پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ انتہی میں کہتا ہوں کہ یہ دعا حزب اعظم میں قدرے تفاوت سے آئی ہے و للہ الحمد

فصل اعمال کتاب فتح الملک المجید للشیخ احمد الدیربی رحمہ اللہ تعالیٰ

برائے جلب ہر خیر و دفع ہر شر و ترویج بضاعت

بسم اللہ کا بعد حروف جمل کبیر یعنے ۷۸۶ بار لگاتار چند روز تک پڑھنا واسطے امور مذکورہ کے نافع و محصل ہے

برائے محبت و مودت

بسملہ کو ۷۸۶ بار پڑھکر ایک قدح آب پر دم کر کے پلاوے شارب کو محبت شدید ہو جائیگی۔

برائے خصب زرع و حصول برکت

ایک ورقہ پر سو بار اور ایکبار بسم اللہ الخ لکھکر زرع میں دفن کر دے وہ جملہ آفات سے محفوظ رہے گی۔

برائے زندگی اولاد۔

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایکسو ساٹھ بار بسم اللہ الخ لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی اولاد زندہ رہیگی دیربی کہتے ہیں وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِکَ وَصَحَّ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

برائے ہلاک دشمن

اس جدول بسملہ کو ایک قطعہ رصاص پر لکھی اور بجائے فلان کے نام دشمن کا رکھے پہر حلتیت و ثوم احمر سے دہونی دیکر قریب آگ کے دفن کردے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہو لکن آگ رصاص کو نہ لگنے پاتے ورنہ معمول لہ ہلاک ہو جائیگا اور عامل سامنے اللہ کے مطالب ہوگا پہر اس دعا کو اُس وفق پر پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِہِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَاءَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَاَھْلِکْہُ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ اس دعاء کو سات بار پڑہکر سات سو بار دعا کرے ظالم ظلم سے باز آئیگا یا سریعا ہلاک ہو جائیگا فَاتَّقِ اللّٰہَ فِیْ ذٰلِکَ کَذَا ذَکَرَہُ الْبُوْنِیُّ فِیْ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الْکُبْرٰی ۔صورت وفق بسملہ یہ ہے ۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

دوسری ترکیب اسکی بونی نے کتاب الرقیم میں یوں لکھی ہے کہ اسکو لوح رصاص پر لکھکر اور نام مطلوب وسط جدول میں رکھہ کر دن جمعہ کے جس ساعت میں چاہے نرم آگ سے حلتیت و لُبان کا بخور کرے آگ سے علیحدہ رکھے ورنہ معمول لہ ہلاک ہو جائیگا فَاتَّقِ اللّٰہَ اَیُّھَا الْفَاعِلُ وَاعْلَمْ اَنَّ الْعَفْوَ اَعْظَمُ الْوَسَائِلِ زروق رح نے بھی ترکیب اول کا ذکر شرح اسماء حسنی میں کیا ہے مگر الفاظ دعاء کے قدرے متفاوت ہیں اور یہ کہا ہے کہ اس نقش کو نگین پر کندہ کراکے حلتیت و زرنیخ سرخ سے دہونی دے واللہ اعلم اور یہ لکھا ہے وَاِیَّاکَ اَنْ یَّلْحَقَ النَّارُ الْخَاتَمَ فَیَھْلِکَ فَتُحَاسَبَ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

برائی سوختن جن۔

آسیب زدہ کے کان میں سات بار اذان دے پہر فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورہ صافات آخر سورہ حشر و سورہ طارق پڑہے وہ آگ میں باذن خدا جل جائیگا دیربی نے کہا مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ مَعْمُوْلٌ بِہٖ مِرَارًا وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

برائے حسن حال۔

غرہ محرم کو فاتحہ تین سو ساٹھ بار مع بسملہ پڑہکر یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَالُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وہ شخص اس سال ہر مکروہ سے محفوظ رہیگا جُرِّبَتْ وَصَحَّتْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ذَکَرَہُ اَبُوْ یَسَرِ الْقَطَّانُ عَنِ الشَّیْخِ دمرداش رح۔

برای جای خوفناک

اگر کسی خوف کی جگہ میں ہو تو مع اپنے ہمراہیوں کے زمین پر بیٹھے بعض کی پشت طرف بعض کے ہو پھر انپر ایک دائرہ سات بار آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچے پہریوں کہے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ پھر تین بار یا حفیظ کہے پھر یا حافظ احفظنا اللهم احرسنا بعينك التي لا تنام واكنفنا بكنفك الذي لا يرام پھر تین بار یا الله یا رب العلمین کہکر خاموش ہو جائے اور سب ہمراہی خاموش رہیں اگر ایک امت ثقلین یا ربیعہ و مضر داخل ہوگی تو بھی انکو نہ دیکھیگی اور نہ ضرر دیگی اور نہ ایذا پہنچائے گی بلکہ اللہ انکو اس سے مخفی رکھیگا وقد جرب ذلک مرارا والله علی کل شیء قدیر۔

برلئے ہلاک عدو۔

اکتالیس کنکری لیکر ہر ایک کنکری پر ایک ایک بار سورہ یٰس پڑہکر ایک ایک کنکری کو ایک مغاک لطیف میں رکھکر بہ نیت و نام معمول لہ نماز جنازہ پڑہکر مٹی سے توب دے وہ جلد ہلاک ہو جائیگا ذکرہ الشیخ ابو الفضل ابن یعقوب وقد جربہ القائل وصح عندہ وہو ثقۃ۔

برائی محموم یعنی تپ زدہ

ایک تاگا کتان کا لیکر اسپر سورہ الم نشرح پڑہے ہر کاف پر گرہ لگائے یہ نو گرہ ہوئیں بائیں ہاتھ پر محموم کے فوق کوع باندہ دے اللہ کے اذن سے جلد تر صحت یاب ہو جائیگا وقد جرب وصح۔

برلئے امن مکان

سورہ فیل کو ایک ظرف خام گل قدیم میں لکھکر اندر گھر وغیرہ کے دفن کرے وہ موضع مامون رہیگا جب تک یہ ظرف اس میں باقی ہے وذلک مشہور مجرب

برائے دفع دشمن

نماز فجر میں الم نشرح رکعت اولی میں اور سورہ فیل رکعت ثانیہ میں پڑہنے سے دشمن کا منہ اسکی طرف سے پہر جائیگا اور کوئی رستہ اسکو اسکی طرف نہ ملیگا سنوسی نے کہا من لازم ذلک لا یصل الیہ ید عدو انتہی غزالی رح نے اسکو ایک جماعت صلحا و اصحاب علو سے باوجود سہولت دوام کے نقل کرکے کہا ہے وہذا صحیح مجرب لا شک فیہ

ختم سورہ انعام۔

برکت اس سورت جلیل کی ظاہر ہے فضیلت وسکی نصر علی الاعداء وہلاک اعداء میں مشہور ہی کثرت سے اس سورت کو پڑہے اور درمیان ہر دو اسم جلالہ کے دعا مانگے پہر بعد فراغ کے دعا کرے دیربی نے دونوں موضع کی دعا معین لکہی ہے اور بعض لوگ اسکو واسطے شفاء مریض کے اہم بار ترکیب خاص کے ساتہ پڑہتے ہیں سنوسی نے کہا ہے کہ واسطے وجع مفاصل وسائر امراض کے اس سورت کو لکہکر پی لے اور بدن پر ملے تخفیف ہو جائیگی انتہی۔

برائے ویرانی باغ وخانۂ دشمن

سورۂ نحل کو لکہکر دیوار یا باغ میں لٹکا دے سارا باغ بے برگ وثمر ہو جائیگا اور جس گہر میں لٹکائی جائیگی ایک سال کے اندر ایسے احوال حادث ہونگے کہ سارے اعداء اجڑ جائینگے فلیتق اللہ فاعلھا ولا یعملھا الا الظالم یہی خاصیت سورۂ نمل کی اسی ترکیب کے ساتہ ہے کہ دشمن کی خانہ ویرانی اور باغ کی خشکی اسکی لکہکر لٹکانے سے ہو جاتی ہی فاتقی اللہ ولا تعملہ الا للمستحق۔

برائے کفایت ہم

ہر دن سات بار یہ آیت پڑہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اللہ تعالی اسکے مہمات دنیا و آخرت کو کفایت کریگا خواہ صادق ہو یا کاذب اسکا ذکر بحوالہ حدیث پہلے ہو چکا ہے دیربی کہتے ہیں وقف علی ھذا واعتبر فان کثیرا من الاذکار متوقفۃ علی الصدق والحضور وقد عمت الرحمۃ فی ھذا الذکر دون سائر الاذکار وحصلت بہ الکفایۃ من الھموم الدنیویۃ والاخرویۃ لمن وثق باللہ وان لم یکن لہ قدم فی التوکل فھذہ نعمۃ لا یقدر قدرھا ولا یقام بواجب شکرھا فللہ الحمد والشکر کذا ذکرہ السنوسی فی مجرباتہ میں کہتا ہوں اسکا پڑہنا بعد نماز صبح ونماز مغرب کے سات سات بار حدیث میں آیا ہے اور میں ہمیشہ اسکو پڑہا کرتا ہوں بے شبہ یہ مجرب ہی مجہکو بخوبی اسکا تجربہ حاصل ہو چکا ہے وباللہ التوفیق اگرچہ اسکی سند حدیث میں قدرے تکلم ہے لیکن تجربہ اسکو صحیح بتاتی ہے۔

برائے اذہاب خوف وفزع وہم وغم وحزن

بعد بسملہ کے درود لکہکر آیت اولی سورۂ آل عمران کی لکہے یعنے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ الی قولہ الصُّدُوْرِ دوسری آیت سورۂ فتح کی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا آخر سورہ پہر انکو اپنے پاس رکہے جمیع احوال میں برکت ہو گی اور اعداء پر نصرت ملیگی ہر غم وہم دور ہو گا جملہ امراض باطنہ اور ہر الم حادث فی البدن کو نافع ہیں ہر دو آیت میں سارے حروف معجم جمع ہیں انکو ایک پاک برتن میں لکہکر دہن ورد وزیت طیب یا شیرج سے محو کرکے دمامل وطلوع وحزاز وثاٰلیل وقروح پر طلا کردے جلد باذن خدا

من شیء قل ان الامر کلہ للہ یخفون فی انفسہم ما لا یبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ھھنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیہم القتل الی مضاجعہم ولیبتلی اللہ

ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور ۱۵۴

زائل ہو جائیں گی کما جُرِّبَ مرارًا سنوسی نے کہا مُجَرَّبٌ صَحِیحٌ +

برائے حرز از خوف وفزع از راہزنان -

محمد بن سیرین رح نے اسکا ایک قصہ بیان کیا ہے یہ ۳۳ آیتیں ہیں جو کوئی انکو رات میں پڑھیگا وہ ہر درندہ ودزد سے اپنے جان ومال واولاد میں محفوظ رہیگا دیربی کہتے ہیں انکا نام آیات الحرس والحرز ہے وَیُقَالُ اِنَّ فِیْهَا شِفَاءً مِّنْ مِّائَةِ دَاءٍ مِّثْلِ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَمَنَافِعُهَا لَاتُعَدُّ وَلَاتُحْصٰی اِنْتَهٰی - میں کہتا ہوں ان آیات کا ذکر قول جمیل میں بھی واسطے زوال اثر سحر وغیرہ کے آیا ہے اور شفاء العلیل میں انکو گنکر لکھدیا ہے - اور شرجی نے حکایت مذکور بطولہا نقل کی ہے اور اس رسالے میں طرف اسکے اشارہ گزر چکا ہے وسید احمد محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ یہ انکو ایک شیخ مفلوج پر پڑہا تھا اللہ تعالیٰ نے انکی برکت سے اسکا فالج دور کر دیا وَهِیَ حِجَابٌ عَظِیْمٌ وَحِرْزٌ جَسِیْمٌ وَمَنْ قَرَأَهَا عِنْدَ جَبَّارٍ اَمِنَ شَرَّهٗ بعض عارفین نے کہا ہے انکے ہمراہ یہ آیت بھی اضافہ کرے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اَلْاٰیَةَ[۱] واول سورہ حدید تا قولہ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ[۲] اور آخر سورہ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَلْاٰیَةَ[۳] -

برائے رفع مصیبت وازالۂ کرب وہم

جوف شب میں وضو کر کے دو رکعت نماز پڑہکر رو بقبلہ ہو کر اس درود کو ہزار بار پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ اللہ تعالیٰ اس مصیبت نازلہ کو جلد دور کر دیگا فَشُدَّ یَدَیْكَ عَلٰی هٰذِهِ الذَّخِیْرَةِ فَمَنَافِعُهَا كَثِیْرَةٌ قَالَهُ السَّنُوْسِیُّ فِیْ مُجَرَّبَاتِهٖ اِنْتَهٰی وَیَنْبَغِیْ لِلْعَاقِلِ اللَّبِیْبِ اَنْ یُّكْثِرَ مِنَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَی النَّبِیِّ الْحَبِیْبِ فَاِنَّ ذٰلِكَ جَلْبٌ لِّكُلِّ نَفْعٍ وَّدَفْعٌ لِّكُلِّ ضُرٍّ دُنْیَا وَّاُخْرٰی وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ

دواء ہم وغم -

شعرانی رح نے منن کبریٰ میں فرمایا ہے شیخ محدث امام امین الدین قدس سرہ نے مجہ کو یہ حدیث سنائی اور مجہ کو اسکا تجربہ بھی ہوا قَالَ رُوِّیْنَا بِالسَّنَدِ الْمُتَّصِلِ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاٰنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَزِیْنًا فَقَالَ یَا ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ مَالِیْ اَرَاكَ حَزِیْنًا فَقُلْتُ هُوَ ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَمُرْ بَعْضَ اَهْلِكَ یُؤَذِّنُ فِیْ اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ دَوَاءٌ لِّكُلِّ هَمٍّ قَالَ عَلِیٌّ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَزَالَ عَنِّیْ اِنْتَهٰی میں نے اس روایت کو کتاب الزاہر تالیف شیخ ابو الحسن بن فرحون مالکی میں بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے اسکو بسند متصل روایت کیا ہے اور کہا ہے جَرَّبْتُهٗ فَوَجَدْتُّهٗ صَحِیْحًا كَمَا جَرَّبَهٗ جَمِیْعُ رِجَالِ سَنَدِهٖ

[۱] وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۱۲ [۲] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِلٰی قَوْلِهٖ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۲ [۳] وتمام الآیہ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۲

فوجدوہ کذلک ولو قدران احدا الطعن فی سندہ کان العمل علی التجربۃ انتہی وللہ الحمد

برائے عزل ظالم۔

اپنے گھر میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء کے طہارت پر داخل ہوکر ہزار بار یہ درود پڑھے اللّٰھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم ہر سو بار درود کے اول یوں کہے یا اللہ استجیر بک من فلان بن فلانۃ فخذ لی حقی منہ وہ شخص معزول ہوجائیگا اگر والی ملک ہی اور اسپر وبال نازل ہوگا یہ صحیح ومجرب ہے۔

برائے ہلاک عدو۔

تین دن روزہ رکھے ذی روح کو اور جو اس سے نکلتا ہے نہ کہائے تیسرے دن ایک ہزار ڈلی نمک کی لیکر ہر ڈلی پر سورہ تبت یدا بغیر بسملہ ایک بار پڑھے یہانتک کہ سو بار تمام کرے اور ہر سو کے اول ایکبار دعا مانگے اسی طرح تمام الف تک کرے پھر ایک سفید چندی میں لپیٹکر چاہ یا نہر یا کسی اور جگہہ میں پھینکدے وہ فی الفور ہلاک ہوجائیگا مجرب صحیح لا شک فیہ فاتق اللہ تعالیٰ فیہ لانہ من الاعمال الجلیلۃ المھلکۃ فی الوقت والساعۃ دیربی نے کہا جرب وصح واعلم انہ کما یستجاب لک یستجاب علیک ہلاک اسکا موقوف ہے اذابت ملح پر اور جو عزیمت اول میں ہر سو بار کے پڑہی جاتی ہے وہ یہ ہے اللّٰھم اھلک عدوی فلان ابن فلانۃ کما اھلکت اعداء الانبیاء والمرسلین واقھر فلان بن فلانۃ فی ھذہ الساعۃ اللّٰھم یا قاھر یا ذا البطش الشدید فعال لما یرید اللّٰھم اھلک عدوی فلان ابن فلانۃ بحق سورۃ تبت یدا وبحروف تبت یدا وبکلمات تبت یدا اللّٰھم بسر انبیائک وبسر حبیبک محمد علیہ افضل الصلٰوۃ والسلام وبسر قھر جلالک وبسر حق اسمائک انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم انک لا تخلف المیعاد یا قاضی الحاجات یا مجیب الدعوات یا قادر یا قاھر انک علی کل شیٔ قدیر۔

ختم قرآن شریف

بعض علماء نے کہا ہے ختم القرآن لقضاء الحاجۃ مجرب لا شک فیہ وان قرأہ علی ھذا الترتیب کان اسرع للاجابۃ دن جمعے کے اول بقرہ سے آخر مائدہ تک سنیچر کو اول انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو اول سورہ یونس سے آخر سورہ مریم تک پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سی آخر صٓ تک بدہ کو زمر سے آخر رحمن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدے مین جاکر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ باذن اللہ پوری ہوگی ایک طریقہ ختم کا پہلے بھی اس رسالہ میں مفصلاً

گزر چکا ہے

سبع منجیات

سورۂ سجدہ سورہ یس سورہ دخان سورہ واقعہ سورہ ملک سورہ ہل اتی سورہ بروج بعض اہل علم نے کہا ہے مَنْ دَاوَمَ عَلٰی قِرَآءَتِهِنَّ صَبَاحًا وَّمَسَاءً نَجٰی مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَنَاهِيْكَ بِتَسْمِيَتِهِنَّ الْمُنْجِيَاتِ۔

برائے نجات از نار۔

صوفیہ نے کہا ہے جو کوئی کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ کو ستر ہزار بار پڑھیگا وہ آگ دوزخ سے آزاد ہو جائیگا اسنے اپنی جان کو گویا نار سے خرید کر لیا ذَكَرَهُ الْيَافِعِيُّ وَابْنُ عَرَبِيٍّ وَاَوْصٰی بِالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا لکن کسی نے حافظ ابن حجر سے پوچھا تھا کہ یہ حدیث کیسی ہے مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰی نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ صحیح ہے یا حسن یا ضعیف اسکے جواب میں لکھا کہ اَمَّا الْحَدِيْثُ الْمَذْكُوْرُ فَلَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَّلَا حَسَنٍ وَّلَا ضَعِيْفٍ بَلْ هُوَ بَاطِلٌ مَوْضُوْعٌ لَا تَحِلُّ رِوَايَتُهٗ اِلَّا مَقْرُوْنًا بِبَيَانِ حَالِهٖ اِنْتَهٰی هٰكَذَا قَالَهُ النَّجْمُ الْغَيْطِيُّ وَعَقَّبَهٗ بِقَوْلِهٖ لٰكِنْ يَنْبَغِيْ لِلشَّخْصِ اَنْ يَّفْعَلَهَا اِقْتِدَاءً بِالسَّادَةِ وَامْتِثَالًا لِقَوْلِ مَنْ اَوْصٰی بِهَا وَتَبَرُّكًا بِاَفْعَالِهِمْ اِنْتَهٰی۔ میں کہتا ہوں حدیث صحیح میں آیا ہی کہ لا الٰہ الا اللہ افضل ذکر ہے پھر اور حدیثوں میں حث فرمایا ہے اکثار ذکر پر اس بنیاد پر کثرت اس ذکر کی بے شبہ افضل اذکار ہو سکتی ہی گو تعیین عدد ثابت نہو جو کوئی عالم اس کلمے کا ہو کر مر جاتا ہی یا کلمہ آخر کلام اسکا ہوتا ہی تو وہ بموجب حدیث صحیح مسلم داخل جنت ہو گا وللہ الفضل والمنۃ۔

برائے امن از سوء خاتمہ

بعد سنت مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ و آیۃ الکرسی و اخلاص و معوذتین پڑھکر سلام پھیر کر دس بار درود پڑھکر تین بار یوں کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَيَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ ذَكَرَهُ الدَّمِيْرِیُّ فِیْ حَيٰوةِ الْحَيَوَانِ الْكُبْرٰی میں کہتا ہوں اسکو سنوسی نے بھی اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے لکن اس ترکیب سے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا انزلنا دو بار اور سورۂ اخلاص ست بار پڑھے پھر سجدے میں دعائی مذکور رانگے لکن لفظ دعا کا نزدیک انکے یوں ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِیْ وَاِيْمَانِیْ فَاحْفَظْهُمَا عَلَیَّ فِیْ حَيَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ پھر کہا ہے کہ هِیَ شِفَاءٌ لِّلصُّدُوْرِ السَّقِيْمَةِ قَالَ بَعْضُ الْعَارِفِيْنَ بِاللّٰهِ مِمَّنْ يَّتَكَلَّمُ بِالْمَوَاهِبِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ اِنَّ مَنْ دَاوَمَ عَلٰی هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ اَمِنَ مِنْ سُوْءِ الْخَاتِمَةِ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی اِنْتَهٰی اسی کے مثل وہ روایت ہے جو حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ انہوں نے رب العزۃ کو ہزار بار خواب میں دیکھا ہر بار سوال حسن خاتمہ کا کیا

فرمایا چالیس بار اور ایک روایت میں ۱۸ بار بعد نماز فجر قبل صبح یوں کہا کرے یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ۔ انتہی میں کہتا ہوں فضائل ان ہر سہ کلمات کے احادیث صحیحہ میں آئے ہیں اگرچہ یہ ترکیب بعینہ وارد نہیں ہے وللہ الحمد۔

برائے التباس امر۔

امام یافعی کہتے ہیں اگر کوئی امر ملتبس ہو اور انجام اُسکا معلوم نہو اور چاہے کہ معرفت اسکے حاصل ہو تو نماز عشا پڑھ کر پہلوئی راست پر روبقبلہ لیٹ کر سورۂ واللیل و والضحیٰ والم نشرح سات سات بار پڑھ کر یوں کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا سات بار پہلی رات یا دوسری یا تیسری کوئی شخص آکر اُسکو کہدیگا کہ مخرج کذا و کذا ہے۔

برائے سکون دریا۔

وقت ہیجان بحر و تلاطم امواج کے ان حروف کو لکھکر دریا میں ڈالدے وہ ساکن ہو جائیگا کھٰیعٓصٓ قٓ الٓر۔ حٰمٓ۔ نٓ۔ انتہی ذکرہ الغزالیؒ بعض نے کہا ہے کہ یہ احرف نورانیہ چودہ حرف ہیں الو۔ کھیعص طس حم۔ ق۔ ن۔ وجمعها بعضهم بقوله طرق سمعك النصيحة عبدالرحمن بن عوف ان حروف کو لکھکر اموال و متاع میں رکھدیتے تھے اور بعض علما وقت رکوب بحر کے انکو پڑھ لیتے تھے پوچھا تو کہا مَا تُلِیَتْ فِیْ مَوْضِعٍ مِّنْ بَحْرٍ اَوْ بَرٍّ اِلَّا حُفِظَ تَالِیْهَا فِیْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَاَمِنَ مِنَ التَّلَفِ وَالْغَرَقِ۔

حزب البحر

یہ دعا ابو الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ سے ماثور ہے زین العابدین مناوی شرح حزب مذکور میں کہتے ہیں بعض مشائخ راسخین نے کہا ہے اِنَّ التَّاْثِیْرَ مَوْقُوْفٌ عَلَی الْاِجَازَةِ وَالْاِسْتِئْذَانِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَاْذِنْ فَهُوَ کَالْقَاصِدِ لِجَوَازِ الْبَحْرِ مِنْ غَیْرِ سَفِیْنَةٍ پھر کہا ہے کہ اس حزب کے لیے ایک اعتصام و اختتام ہے انتہی دعاء مذکور مع اعتصام وغیرہ معروف و مشہور ہے شعرانی رح نے کتاب منن کبری میں نقل کیا ہے وَسَمِعْتُ سَیِّدِیْ عَلِیَّ الْخَوَّاصَ رح یَقُوْلُ اِیَّاكَ اَنْ تَبْتَدِعَ لَكَ وِرْدًا فَاِنَّ الْحَقَّ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی لَا یُجَالِسُ عَبْدَهٗ اِلَّا فِیْمَا شَرَعَهٗ نَبِیُّهٗ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمَّا اعْتَرَضَ بَعْضُ الْفُقَرَاءِ عَلٰی حِزْبِ سَیِّدِیْ اَبِی الْحَسَنِ الشَّاذُلِیِّ رح الْمُسَمّٰی بِحِزْبِ الْبَحْرِ قَالَ الشَّیْخُ وَاللهِ لَقَدْ اَخَذْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا بِحَرْفٍ انتہی فَاِنْ کُنْتَ یَا اَخِیْ مِنْ اَهْلِ هٰذَا الْمَقَامِ فَابْتَدِعْ لَكَ حِزْبًا وَاِلَّا فِیْمَا وَرَدَ فِی الشَّرِیْعَةِ غُنْیَةٌ مِّنْ ذٰلِكَ اِنْتَهٰی۔

برای عین ونظرہ۔

یہ وہی عزیمت ہے جوگذرچکی عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ اِلیٰ اٰخِرِهَا مگر اسکا شروع یوں ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَدَّ وَلَا اِلَّا بِاللّٰهِ ۳ بار پہر فاتحہ پہر یہ دعا اس میں تاگا ناپتے ہیں اگر کم یا زیادہ ہوا تو نظر ہے وَ اِلَّا فلا ہمنے اسکا تجربہ بارہا کیا ہمیشہ صحیح و مجرب پایا وللہ الحمد۔

تعویذ تپ۔

اسکو لکہکر بازو پر محموم کے باندہ دے باذن خدا جلد صحت ہوجائیگی یہ وہی دعا ہے جسمیں ام ملدم آیا ہے اور قول جمیل سے نقل ہوچکی ہے اور محرر سطور کے تجربہ میں بارہا آئی ہے وللہ الحمد۔

ایضا برای حمی۔

آیات تخفیف کو لکہکر باندہ ے جلد اچہا ہوجائیگا ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا انسے پہلے بسم اللہ اور آخر میں درود لکہے اور اگر اس آیت کو زیادہ کردے تو اور بھی احسن تر ہے قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ اور اس آیت کو بھی اضافہ کرے رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وقولہ تعالیٰ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور ذکر اسکا مجملا پہلے بھی ہوچکا ہے۔

حجاب القرناء والتوابع۔

یہ ایک حجاب عظیم ہے مثل اسکے ذخائر میں نہیں ملتا بارہا اسکو کیا صحیح پایا وللہ الحمد ماہ سوم یا پنجم یا ہفتم میں لکہے اور طمس حروف سے بچے اور کاتب طہارت کامل پر ہو اور اُسکو زعتیق میں مثل حجاب کے لٹکادے پہلے بسم اللہ لکہے، ۵ بار پہر صلی اللہ علی محمد ۴۰ بار پہر لا الہ الا اللہ چالیس بار پہر محمد رسول اللہ ۴۷ بار پہر آمنت باللہ ۵ بار پہر واعتصمت باللہ ۳ ۵ بار پہر حسبی اللہ ۸۷ بار پہر توکلت علی الحی الذی لایموت ۳۴ بار پہر لاحول ولاقوۃ الا باللہ ۴۰ بار پہر آیۃ الکرسی تا خالدون پہر للہ ما فی السموات و ما فی الارض تا آخر سورہ تمام وکمال۔

برائے رعاف یعنی خون منی۔

اس آیت کو اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ لکہکر سر شخص مرعوف کے رکہکر ان آیات کو پڑہ کر یوں کہے کِفْ اَیُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ۔ اسکو دیربی نے مجرب کہا ہے۔

برائی قوت جماع۔

سبز پتے پودینے کی لیکر شکر سفید کے ساتہ کوٹکر چند بار لگاتار استعمال کرے مقوی مجرب صحیح ہے

ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲

۵۱ درپارہ سوم سورہ بقرہ رکوع ۲۶-۱۲ ۵۲ درپارہ سوم سورہ بقرہ رکوع چہلم ۱۲ ۵۳ و تمام الآیۃ ان تزولا

برای شئ ضائع شدہ

یا حفیظ ایکسو انیس بار بغیر زیادت و نقصان پڑھ کر یوں لکھے اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اسکو بھی ایکسو انیس بار پڑھے اللہ تعالی اُس ضالہ کو پھیر لائیگا اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھیگا صحیح مجرب ہی ایک جماعت سلف وقت تلف ہونے کسی شئے کے سورہ والضحی پڑھتی تھی وہ شئے اونکو ملجاتی تھی وَقَدْ تَقَدَّمَ هٰذَا فِيْ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ

برلئے شناخت دزد

دو آدمی آمنے سامنے بیٹھکر ایک ابریق کو بہا بتین پر اوٹھائیں اور نام متہم کا ابریق پر لکہیں اور سورہ یٰسٓ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑہیں اگر وہی شخص دزد ہے تو ابریق کو گردش ہوگی ورنہ اسکا نام مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکہیں واحداً بعد واحدٍ جسکے نام پر ابریق چکر کہائے وہی سارق ہی وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ جُرِّبَ وَصَحَّ۔

برای طرد بق و برغوث و نمل و موش

چار پرچہ کاغذ پر لکھکر اُس جگہہ میں چپکا دے جہاں یہ چیزیں ہوں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ قٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر اُن اوراق کو لُبان ذکر کے حصے سے بخور کرے۔

فصل اعمال مجربات امام شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ

برائے درازی عمر و حفظ از مرگ

جو شخص اس آیت شریف سورہ توبہ کو لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ دن یارات میں پڑہیگا اوسدن نہ مریگا نہ مقتول ہوگا نہ کوئی زخم آہن اُسکو لگیگا قرطبی نے اُسکو کنز الابرار میں روایت کیا ہے یہ روایت جب بعض صالحین کو پہونچی اپنی بیماری میں اسکو پڑہنا شروع کیا گمان ہوتا ہے کہ وہ شخص ہفتاد سالہ تہا وہ ہمیشہ اسکو پڑہتا ایک سو تیس برس تک زندہ رہا جب اللہ نے اسکا مارنا چاہا حضرت کو خواب میں دیکھا فرمایا کب تک تو ہمسے بہاگتا رہیگا اُسنے آیت کا پڑہنا

چھوڑ دیا وہ مرگیا فسبحان من یحیی ما یشاء و یثبت وعندہ ام الکتاب۔

برائے جمع میان احبہ

جس شخص کا دل کسی مکان خاص سے متعلق ہو یا کسی شئی گم شدہ سے اور چاہے کہ اجتماع حاصل ہو تو صدق نیت سے یوں کہے اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا وَکَذَا اسد قادر ہے ہر شئے پر درمیان اسکے اور اس شخص کے اجتماع بخشیگا وَھُوَ عَجِیْبٌ جِدًّا وَفِیْہِ سِرٌّ لَطِیْفٌ لِاَرْبَابِ الْجَمْعِ بَعْدَ الْفِرَاقِ وَلِمَنْ یُّرِیْدُ الْجَمْعَ بَیْنَ فُنُوْنِ الْعِلْمِ وَالتَّمَکُّنِ فِیْ جَمِیْعِ الْمَقَامَاتِ وَالْاَحْوَالِ الشَّرِیْفَۃِ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ

برای قوت بر طاعت

ایک پارچہ ریشم سفید پر نام خدا ودود لکھے اور محمد رسول اسد ۳ بار اور الحمد ﷲ ۲۵ بار بعد نماز جمعے کے لکھے اسد اسکو قوت طاعت و بر پر بخشیگا اور ہمزات شیاطین سے کفایت کریگا اور جو شخص اس کتابت کو اپنے پاس رکھیگا اسکی ہیبت لوگوں کے دلوں میں ہوگی اور جو شخص ہر دن وقت طلوع آفتاب کے ہمیشہ اس میں نظر کریگا اور حضرت پر درود بھیجیگا وہ حضرت کو کثرت سے خواب میں دیکھیگا۔

برائے رویت نبوی صلی اسد علیہ وآلہ وسلم در خواب

دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایکبار اور سورۂ اخلاص سو بار پڑھکر تین بار یوں کہے یا محسن یا مجمل یا منعم یا متفضل ارنی وجہ نبیک محمد صلی اسد علیہ وآلہ وسلم اس کو حضرت کی رویت ہوگی۔

برای حفظ از سلطان ظالم و دزد و درندہ و گزندہ

آیت الکرسی اور سہ آیت[1] سورۂ اعراف ان ربکم اسد تا المحسنین وصافات[2] تا لازب وسورۂ رحمن[3] تا سنفرغ لکم ایہا الثقلان الی قولہ فلا تنتصران پڑھے ان سب آفات سے محفوظ رہیگا یا انس بن مالک رضی اسد عنہ سے مروی ہے خواہ دن میں پڑھے یا رات میں وَھُوَ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ عَجِیْبٌ جِدًّا۔

برائے اقبال خلق۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی تا وَجِیْھًا وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ تا کَذٰلِکَ زُیِّنَ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ الی قولہ مَلَکٌ کَرِیْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ اِلٰی اٰخِرِھَا۔ ان آیات کو کثرت سے پڑھنے میں سارا

[1] در پارہ ہشتم سورۂ اعراف رکوع ہفتم ۱۲ [2] در پارہ ۲۳ سورۂ والصافات رکوع اول ۱۲ [3] در پارہ ۲۷ سورۂ الرحمن رکوع [illegible]

جہاں اُس کی طرف متوجہ ہو جائیگا اور اس کو دوست رکھیگا - وَھُوَ سِرٌّ عَجِیبٌ جِدًّا -

برای دفع ثقیل -

جب ایسا شخص پاس آبیٹھے جو گراں گزرے تو چپکے سے اس آیت کو پڑھے وہ جلد اوٹھ جائیگا تَذْرُوْہُ الرِّیَاحُ الی قولہ مُقْتَدِرًا رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ یَوْمَئِذٍ یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا -

ط تذروہ الریاح وکان اللہ علی کل شیء مقتدرا ۱۲

برلئے حل معقود -

سورۂ بقرہ کو ایک برتن میں لکھکر اور پانی میں دہوکر بعد غسل بدن کے اوس سے نہائے بحکم خدا حل ہو جائیگا وَھُوَ عَجِیبٌ -

برائے ولادت مولود ذکر -

ناف پر عورت کے اور وہ سوتی ہو ہاتھ سے مسح کرے اول حمل میں اگرچہ شروع ماہ سوم میں کیوں نہو پہر تین بار یوں کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃِ تَکُوْنُ ذَکَرًا وَاَسْمِیْہِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَھٰذَا مِنَ الْفَوَائِدِ الْمُجَرَّبَۃِ -

برائے عرق النساء

ایک الیہ گوسفند اعرابیہ لیکر آبجوش طیار کرے اور اسکے تین حصے بنائے ہر دن نہار مونہہ ایک حصہ پی لے سنوسی کہتے ہیں وَھُوَ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ مِّنْ غَیْرِ تَرَاخٍ وَقَدِ اسْتُعْمِلَ لِاَکْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا فَبَرِءُوْا بِبَرَکَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یہ علاج ایک حدیث مرفوع میں بھی آیا ہے

برای توسیع رزق حلال

ہر جمعہ کو وقت شروع اذان کے ستر بار یوں کہے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اس عدد کو درمیان اذان اول کے پورا کرے ختم ہونے سے پہلے عبد الرحمن ثعلبی رح استعمال اس عدد کا بعد نماز ہر جمعہ کے روبقبلہ ہوکر کرتے تھے جب تک پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے وہ کہتے ہیں - وَجَدْتُ بَرَکَتَہٗ سنوسی نے کہا فَدَاوِمْ عَلٰی ھٰذَا تَجِدْ بَرَکَتَہٗ فِی الْقَلِیْلِ مِنَ التَّجْرِبَۃِ وَھُوَ عَجِیْبٌ جِدًّا رَزَقَنَا اللّٰہُ رِزْقًا حَلَالًا لَا اِثْمَ فِیْہِ وَلَا تَبَاعَۃَ بِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ

برائی قضاء حاجت

ابو عبد اللہ مغربی نے کہا ہے مینے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا عرض کیا میری ایک حاجت ہے میں کس چیز سے توسل کروں فرمایا جسکو کچھ حاجت ہو وہ سجدے میں باشارۂ سبابہ چالیس بار دعا یونس علیہ السلام کہے اسکی دعا قبول ہوگی رواہ الغافقی عن ابی اسحق ابراھیم بن شیبان اور حدیث میں آیا ہے مَنْ دَعَا بِدَعْوَۃِ یُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اسْتُجِیْبَ لَہٗ طریقہ اسکے ختم و دعا کا پہلے اس رسالہ میں گزر چکا ہے -

برائے تفریج ہر کربت

جسکو کوئی فکر یا تنگی معاش یا بلا پہونچے وہ ان کلمات کو لکھکر آب رواں میں ڈالدے اللہ اُس سے ہم کو دور کریگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَكْشِفْ ضُرِّيْ وَهَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ یہ عمل منجملہ فوائد مجربہ کے ہے ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ان کلمات کو کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِيْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ اسکے کہنے سے فرج ہم قریب میں طول فرح ہوگا سنوسی نے کہا کُلُّ ذٰلِكَ مُجَرَّبٌ يُسْهِلُ لَكُمْ اِنْتَهٰى۔

برائے حفظ از احتلام

سوتے وقت وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا حافظ پڑھے پھر کہے صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَكَذَبَ الشَّيْطَانُ وَحْدَهٗ اُسکو احتلام نہ ہوگا اسیطرح اگر داہنی ران پر آدم اور بائیں ران پر حوا لکھے گا تو بھی احتلام سے بچا رہیگا

آیات شفاء

ان آیات کو لکھکر استعمال میں لائے سنوسی کہتے ہیں قَدِ اسْتَعْمَلَهَا الرَّجُلُ بُلِيَ بِهٰذَا الْمَرَضِ فَكَتَبْتُ لَهُ الْاٰيَاتِ وَشَرِبَهَا اَيَّامًا فَبَرِئَ وَتَدَهَّنَ بِهَا اَيَّامًا فَبَرِئَ وَلَمْ يَبْقَ بِهٖ اَثَرٌ وَيَنْبَغِيْ لِكَاتِبِهَا اَنْ يَتَيَقَّنَ الشِّفَاءَ بِبَرَكَةِ كَلَامِ اللّٰهِ وَكَلَامِ رَسُوْلِهٖ لِاَنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الْاَجْرَ عَلٰى مِقْدَارِ نِيَّةِ صَاحِبِهَا وَهِيَ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَقَدْ مَرِضَ وَلَدٌ لِبَعْضِ الصَّالِحِيْنَ بِالْحُمّٰى فَاَعْيَاءَ الْاَطِبَّاءَ دَاؤُهٗ فَرَاٰى اَبُوْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَشَكَا لَهٗ مَرَضَ وَلَدِهٖ فَقَالَ لَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَيْنَ اَنْتَ مِنْ اٰيَاتِ الشِّفَاءِ فَكَتَبَهَا لَهٗ اَبُوْهُ فِيْ اِنَاءٍ وَّسَقَاهَا لِوَلَدِهٖ فَبَرِئَ فِي الْحِيْنِ نَسْاَلُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالَى الشِّفَاءَ لَنَا وَلَكُمْ مِنْ هَوْلِ الدَّارَيْنِ بِجَاهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اِنْتَهٰى میں کہتا ہوں کہ یہ حکایت مرض ولد کی قشیری رح سے ماثور ہے اور ذکر ان آیات کا بیشتر ہوچکا مجھکو بھی تجربہ انکا شفاء مریض میں حاصل ہوچکا ہے وللہ الحمد۔

برائے استحصال خیرات دارین

اسماء الٰہی مفصلہ ذیل کو کہ بیس نام مبارک ہیں اپنا ورد روزانہ مقرر کرے يَا اللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيْعُ

ثم وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۱۲

یَا وَاسِعُ یَا عَدَلُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیمُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیزُ یَا عَفُوُّ یَا بَاعِثُ یَا فَعَّالُ یَا دَافِعُ یَا مُعِیدُ یَا
مَعْبُودُ یَا مَانِعُ یَا نَافِعُ یَا جَامِعُ یَا بَدِیعُ سنوسی کہتے ہیں وَمِنَ الذَّخَائِرِ النَّفِیسَۃِ اَنَّ مَنْ ذَکَرَ ھٰذِہٖ
الْاَسْمَاءَ کُلَّ یَوْمٍ عِنْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ سَبْعًا وَّسَبْعِیْنَ مَرَّۃً وَّکَانَتْ مِنْ جُمْلَۃِ وِرْدِہٖ یَرٰی بَرَکَتَھَا مِنَ الْخَیْرَاتِ
فِیْ دِیْنِہٖ وَدُنْیَاہُ وَنَفْسِہَا اَشْیَاءَ عَجِیْبَۃً حَتّٰی لَا تَکَادُ ھِمَّتُہٗ تَتَعَلَّقُ بِاَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَسَخَّرَ اللّٰہُ لَہٗ
الْخَلْقَ بِمَحَبَّتِہِمْ لَہٗ وَھِیَ عِشْرُوْنَ اِسْمًا وَّھُوَ عَجِیْبٌ اِنْتَہٰی -

برائی رویت حبیب زندہ یا مردہ

پاک لباس سفید و فراش پاک پر علیحدہ اہل خانہ سے سونے پہلے دو رکعت نماز پڑہے رکعت اولی میں بعد فاتحہ سورۂ والشمس وضحٰہا سات بار دوسری رکعت میں بعد فاتحہ و اللیل اذا یغشٰے سات بار پہر سلام پہیر کر بقدر طاقت درود پڑہے اور یہ خاتم لکھکر نیچے سر کے رکھ کے سو جائے بحکم خدا جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا خاتم یہ ہے - ......

ال م ص
ل م ص ا
م ص ال
ص ال م

اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب کو دیکھے اور معلوم کرے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ یا اُس سے کچھ سوال کرنا چاہے تو وقت خواب کے وضو کر کے جامۂ پاک پہنکر فراش طاہر پر روبقبلہ جانب یمین پر آرام کرے اور سات بار والشمس وضحٰہا اور سات بار واللیل اذا یغشٰے اور سات بار والتین اور سات بار قل ہو اللہ پڑہے پہر کہے اَللّٰہُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ اگر پہلی رات کچھ دیکھے تو فبہا ورنہ دوسری تیسری ساتویں رات تک ضرور ہی کچھ معلوم ہوگا اگر کچھ بھی نظر نہ آیا تو جان لینا چاہیے کہ عمل میں کچھ فرق پڑا سنوسی کہتے ہیں اِنَّہٗ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ

برائی زیادت عمر و وقایت از سوء خاتمہ و نصر بر دشمن و وسعت رزق -

صبح و شام میں تین بار یہ کلمات کہا کرے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمَبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَہَی الرِّضْوَانِ وَزِنَۃَ الْعَرْشِ اِنْتَہٰی -

حفیظہ -

جو شخص اسکو سات بار سفر میں کہکر ہاتھ سے ہر چہار طرف اشارہ کریگا وہ ہر برائی سے محفوظ رہیگا اگر سامان وصندوق میں اسکو لکھکر رکھدیگا تو چوری سے امن میں رہیگا اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْرٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ اِنْتَہٰی -

برائی تسلی از زن غیر میسر

جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر قدرت نہ ہو سکے اور یہ چاہے کہ اُس سے تسلی ہو اور اسکو بہول جائے تو ان حروف کو ہتیلی پر لکھکر نہار مونہہ چاٹ لے یا برتن میں لکھکر پی لے

تین دن اسیطرح کرے اسکو بہول جائیگا اب ف ال ہ ول در ک م ہ پہر یہ آیت پڑہے وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اَوْنَسِيَ مَاقَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا كَذٰلِكَ يَنْسٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃٍ كَذَا وَكَذَا انشاء اللہ تعالی پہر خطرہ اسکا دلمیں نہ آئیگا كَمَا هُوَ مُجَرَّبٌ۔

برائی زوال حب

جس شخص پر غلبہ شہوات جسمانیہ کا ہو وہ ایک ظرف نظیف میں ہر وہ نام اللہ تعالی کا جس میں حرف یار تحتانیہ منجملہ اسمار حسنے کے آیا ہے جیسے حلیم قدیر علیم علی عظیم رحیم عزیز کریم لکھکر نہار مونہہ سات دن تک پی لے اُسکے دلمیں جوش محبت باذن خدا سرد پڑ جائیگا

برائی انجاح حاجت

جب واسطے کسی کام کے کسی کے پاس جائے تو راہ میں یہ آیت پڑہتا جاے اللہ تعالی اس حاجت کو پورا کریگا وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ تا قولہ قَضٰهَا اسکو سات بار پڑہے

برائے حفظ ودیعت ومتاع۔

جب چور اور ہر موذی سے بچانا اپنے سامان کا منظور ہو تو بسم اللہ الخ لکہکر یہ دعا اسمیں رکھدے باذن خدا وہ ودائع وامتعہ سارق ولص وہر موذی سے محفوظ رہینگی يَا حَفِيْظُ لَا يَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَيَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالثَّنَا يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى اُحْفُظْ كَذَا وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ فِيْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اِنْتَهٰى۔

برائی صلح بین الزوجین۔

اس آیت کو لکہدے وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَا اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا وقولہ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وقولہ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا الی قولہ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وقولہ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً

برائی تسہیل ولادت

ایک پاک برتن میں یہ آیات لکہے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وقولہ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ تا آخر سورت كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ الی قولہ بَلٰغٌ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ الی قولہ وَتَخَلَّتْ پہر اسکو پانی سے محو کرکے پلادے اور کچہ پانی شکم وناف پر چہڑکدے باذن خدا جلد بچہ

سلہ وتمامہا من شئ الاحاجۃ فی نفس یعقوب قضٰہا ۱۲ سلہ وتمام الآیۃ فلا جناح علیہما ان یصلحا بینہما صلحا والصلح خیر ۱۲ سلہ واخرھا ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شئ وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون ۱۲ سلہ کانہم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار

پیدا ہو جایگا اسی طرح لٹکانا شب یمانی کا بائیں ران پر سرعت ولادت کے لیے بحکم خدا نافع ہے۔

ایضا برائی تسہیل ولادت۔

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر عورت کے باندھ دے۔ اسکو بعض اہل علم نے مجرب صحیح کہا ہے مجھکو اسمیں فقط اتنا تامل ہوا کرتا ہے کہ ان حروف میں کوئی امر خلاف شرع نہ ہو اسلیئے کہ نہ معنے انکے معلوم ہیں اور نہ الفاظ مفہوم لکن اس بنیاد پر کہ یہ عمل اُن علماء عاملین کا ہے جو شرک و بدعت سے ظاہرًا بمراحل دور تھے امید ہوتی ہے کہ موافق حق ہوں وَقَدْ جُرِّبَ وَصَحَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ و لہذا اس رسالے میں حروف و اعداد و اوفاق کا ذکر کرنا یک قلم موقوف رکھا ہے اور حتی الامکان اعمال آیات یا کلمات متضمنہ توحید خالص کو الفاظ مشائخ سے اختیار کیا گیا ہے۔

برائی تپ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ مِنْ كُلِّ مَا يَعْرِضُ لَهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِلٰى قوله الْاَخْسَرِيْنَ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا الٰی قوله قَدِيْرٌ اسکو لکھکر گلے میں محموم کے لٹکاوے انشاء اللہ تعالی صحت ہو جائیگی۔

برلئے دفع جن۔

اس آیت شریف کو لکھکر مجنون پر لٹکاوے باذن خدا جن بھاگ جایگا لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورت قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ تا شَطَطًا۔

برائی دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالی درمیان اسکے اور درمیان وسواس شیطان کے حائل ہو جائے وہ یہ دعا پڑھے يَا اَللّٰهُ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الرَّؤُوْفُ الْكَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّكَ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ هٰذَا اٰخِرُ مَا ذَكَرَهُ السَّنُوْسِيُّ

فصل بیان میں اذکار و ادعیہ ماثورہ کے کتاب عدة الحصن الحصین سے بروایات صحیحہ مرفوعہ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِذٰلِكَ۔

دعائی صبح و شام۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۳ بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

ولہ و انہ کان یقول سفیہنا علی اللہ شططا ۱۲ اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین

ولا فی السماء وهو السمیع العلیم ۳ بار [3] اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق ۳ بار [4] قل هو اللہ احد
قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس ۳ بار [5] اللّٰهم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک
نموت والیک النشور وقت شب کے الیک المصیر کہے [6] اللّٰهم انی اسألک العفو والعافیة فی دینی
ودنیای واهلی ومالی اللّٰهم استر عوراتی وآمن روعاتی اللّٰهم احفظنی من بین یدی ومن خلفی و
عن یمینی وعن شمالی ومن فوقی واعوذ بعظمتک ان اغتال من تحتی۔ [7] لا الٰه الا اللہ وحده لا شریک
له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر ۱۰ بار یا سو بار یا دو سو بار پڑھے [8] رضینا باللہ ربا وبالاسلام
دینا وبمحمد رسولا ۳ بار [9] یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اصلح لی شانی کله ولا تکلنی الی نفسی
طرفة عین [10] اللّٰهم انت ربی لا الٰه الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عهدک ووعدک ما
استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفر لی فانه لا
یغفر الذنوب الا انت [11] حسبی اللہ لا الٰه الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ۷ بار [12] سبحان
اللہ وبحمده سبحان اللہ العظیم سو بار [13] سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰه الا اللہ اللہ اکبر سو بار اور بعد ہر
نماز کے ۳۳ بار ہر کلمہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر [14] لا الٰه الا اللہ واللہ اکبر لا الٰه الا اللہ وحده لا الٰه الا اللہ و
لا شریک له لا الٰه الا اللہ له الملک وله الحمد لا الٰه الا اللہ ولا حول ولا قوة الا باللہ ہر سہ [15] قل
سوائے کافرون رات کو تین بار پڑھکر دم کرکے سارے بدن پر ہاتھ پھیرے اور آیة الکرسی مع تسبیح فاطمہ پڑھے
[16] استغفر اللہ الذی لا الٰه الا هو الحی القیوم واتوب الیه ۳ بار [17] سوتے وقت فاتحہ وسورہ اخلاص و کافرون
پڑھکر سوئے جب جاگے کہے [18] الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیه النشور۔ بستر پر کروٹ لے تو کہے [19]
لا الٰه الا اللہ الواحد القهار رب السموات والارض وما بینهما العزیز الغفار [20] دعا ان کلمات کے
ساتھ مانگے لا الٰه الا اللہ تا قدیر ولا الٰه الا اللہ ولا حول ولا قوة الا باللہ یا ذا الجلال والاکرام
یا ارحم الراحمین لا الٰه الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین [21] اسم اعظم اللہ لا الٰه الا هو
الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد [22] اللّٰهم احسن عاقبتنا فی الامور
کلها واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الآخرة۔

ادعیہ بلا قید صبح وشام

برائے ہم وغم وحزن [1] لا الٰه الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰه الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰه رب
السموات ورب العرش الکریم [2] توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَاِسْمٰعِيلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِي بِهٖ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْمُعَافَاةَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ختم حصن حصین

شیخ شمس الدین محمد بن محمد جزری شافعی رح متوفی ۸۳۳ھ کو تیمور لنگ نے بلایا تہا وہ بہاگ کر اسی کتاب کے ساتہ متحصن ہو گئے حضرت ؐ کو خواب میں بجانب دست راست بیٹہا دیکہا فرمایا تو کیا چاہتا ہے عرض کیا میرے اور مسلمانوں کے لیئے دعا کیجیے حضرت نے ہاتہ اٹہا کر دعا کر کے ہاتہ مونہہ پر پہیرا شب پنجشنبہ کو یہ واقع ہوا شب یکشنبہ کو دشمن بہاگ گیا اللہ نے اس کتاب کی برکت سے تفریج کرب مسلمین فرمائی ۷۹۱ھ میں اس تالیف سے وہ فارغ ہوئے تھے دمشق ہر طرف سے حصار سخت میں تہا دروازے شہر کے پتہروں سے چن دیے گئے تھے رسد آب و دانہ کی بند تھی ہر شخص کو اپنی جان و مال پر خوف تہا ہاتہ واسطے دعا کے طرف آسمان کے مرفوع تھے اور ظاہر شہر کو آگ لگا کر جلا دیا تہا اور خلق کو لوٹ چکے تھے اس کتاب کی برکت سے وہ بلا دور ہوئی کسی نے خوب کہا ہے ؎

اِنْ نَابَكَ الْاَمْرُ الْمَهُولُ۔ اُذْكُرْ اِلٰهَ الْعَالَمِينَا۔
وَاِذَا بَغَى بَاغٍ عَلَيْكَ فَدُونَكَ الْحِصْنَ الْحَصِينَا

یہ کتاب تالیف کے دن سے اسدم تک شرقاً و غرباً وظیفہ اہل علم میں ہی اسکے تاثیرات سب پر روشن ہیں طریق اسکی دعوت کا بعض صلحاء راسخین سے اسطرح پر مروی ہی کہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز فرض یا سنت یا نفل کے شروع کرے شروع سے پہلے حضرت ؐ پر درود بہیجے شب یکشنبہ کو تمام کرے یا پنجشنبہ کو شروع کر کے روز یکشنبہ کو ختم کرے یہ چار دن ہوئے پہلے دن اول کتاب سے کیفیت صلوۃ تک پڑہے دوسرے دن وہاں سے تا قولہٖ اِذَا رَاٰی بَاكُورَةَ ثَمَرَةٍ تیسرے دن فصل الْاَدْعِيَةِ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ تک چوتھے دن تا آخر کتاب پہر اول کتاب سے شروع کرے اور ہر چہار دن میں پورا کرے حصص مذکورہ پر خواہ یہ

ختم ایکبار کرے یا سات بار یا چالیس بار اور یہ اتم ہے اجابت میں لکن ساتھ حضور دل اور یقین اجابت کے اور حروف علامات کو انہیں حرکات سے جو اسامی اصلیہ میں واقع ہوئے ہیں بڑھے حال اس کتاب کے شرح کا کتاب اتحاف النبلا میں لکھا ہے اس کتاب کا ایک ملخص ہی جو خود جزری رح نے کیا ہی اور اسکا نام عدۃ الحصن الحصین رکھا ہی اوسمیں التزام روایات صحیحہ قویہ کا کیا ہی فی الحال وہ تلخیص حسب فرمایش میرے طبع ہونے والی ہی ملحق بقرآن شریف اگر کسی سے ختم اصل کتاب کا نہ ہو سکے تو پھر اسی ملخص پر اکتفا کرے انشاء اللہ تعالی منافع بیشمار اور رفع کرب و بلایا میں اثر عظیم پائیگا میر اجہاز سفر حج میں ڈوبنے اور ٹوٹنے کو تھا حصن حصین کو ایکبار ختم کیا وہ بھی بلا رعایت اس دعوت کے اللہ نے مجہ کو صحیح سالم مکہ معظمہ پہونچا دیا وللہ الحمد۔

دلائل الخیرات۔

یہ کتاب امام ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن سلیمان جزولی شریف حسنی رح کی صیغہائی صلوۃ میں تالیف ہی اور اہل علم میں متداول اگرچہ بعض محققین نے اسکے بعض الفاظ پر انتقاد کیا ہے لکن اکثر لوگ اسکی سند شیوخ سے لیتے ہیں اور ایک ہفتہ میں اسکا وظیفہ ختم کرتے ہیں مؤلف رح نے چودہ برس خلوت میں عبادت کی ایک خلق کثیر نے انکے ہاتھ پر توبہ کی تھی انکے کرامات معروف ہیں شارح دلائل محمد مہدی نے کہا ہی وَكَانَ وَاقِفًا عِنْدَ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَامِلًا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ مَسْمُوْمًا فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ اَمَّا فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى اَوْ فِي السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ سَادِسَ عَشَرَ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ عَامَ سَبْعِيْنَ وَثَمَانِمِائَةٍ ثُمَّ بَعْدَ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً مِّنْ مَّوْتِهٖ نُقِلَ مِنْ سُوْسٍ اِلٰى مَرَاكِشَ فَدُفِنُوْهُ بِرِيَاضِ الْعُرُوْسِ مِنْهَا وَلَمَّا اَخْرَجُوْهُ مِنْ قَبْرِهٖ بِسُوْسٍ وَّجَدُوْهُ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ دُفِنَ لَمْ تَعُدْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ وَلَمْ يُغَيِّرْ طُوْلُ الزَّمَانِ مِنْ اَحْوَالِهٖ شَيْئًا وَّاَثَرُ الْحَلْقِ مِنْ شَعْرِ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ ظَاهِرٌ كَحَالَتِهٖ يَوْمَ مَوْتِهٖ اِذْ كَانَ قَرِيْبُ عَهْدٍ بِالْحَلْقِ وَقَبْرُهٗ بِمَرَاكِشَ عَلَيْهِ جَلَالَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّمَهَابَةٌ كَبِيْرَةٌ وَسَطْوَةٌ ظَاهِرَةٌ وَّالنَّاسُ يَزْدَحِمُوْنَ عَلَيْهِ وَيُكْثِرُوْنَ مِنْ قِرَاءَةِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ عِنْدَهٗ وَثَبَتَ اَنَّ رَائِحَةَ الْمِسْكِ تُوْجَدُ مِنْ قَبْرِهٖ مِنْ كَثْرَةِ صَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَطَرِيْقَتُهٗ شَاذِلِيَّةٌ وَّلَهٗ كَلَامٌ كَثِيْرٌ فِي الطَّرِيْقِ اِنْتَهٰى مُلَخَّصًا مِّنْ شَرْحِهِ الْمُسَمّٰى بِمَطَالِعِ الْمُسَرَّاتِ هٰكَذَا وَجَدْتُ بِخَطِّ سَيِّدِي الْوَالِدِ الْمَرْحُوْمِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْبُخَارِيِّ الْقَنَّوْجِيِّ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى والد مغفور کو اجازت اس کتاب کی شیخ عبد الحق بن فضل اللہ رح سے حاصل تھی اس قسم کی کتابیں اور بھی بہت ہیں جیسے

جواہر مضیئہ اور شفاء الاسقام وغیرہ لکن شہرت وقبول میں یہ کتاب مشارٌ الیہ ہے اس میں شک نہیں ہے کہ
صیغ ماثورہ کی قرارت افضل واکمل ہے صیغ غیر ماثورہ سے اگرچہ انشاء صیغ صحیحۃ المعانی فصیحۃ المبانی کو اہل علم
نے جائز رکھا ہے تمام بحث اس مقام کی ہماری کتاب نزل الابرار میں ہے میں نے ایک مدت دراز تک دلائل
الخیرات کو قرارت کیا تھا بعض الفاظ اس کتاب کے ہر چند ماؤل ہوں لائق اسقاط کے ہیں جیسے کہ قندیل عرش
اسد ونحوہا قاری کو چاہیے کہ عوض انکے الفاظ ماثورہ اختیار کرے تاکہ ضیق خلاف سے عافیت میں ہو وباللہ
التوفیق۔

برائے دفع سحر وحرز از شیطان ودزدان ودرندہا۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ
ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْہَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ
سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا اِنَّ اِلٰـہَکُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ
مَّارِدٍ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَہُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِہِمْ اَہُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰہُمْ
مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَ
تِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ
ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّہْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا۔

خاتمہ

اس رسالے مین باب اول سے تا آخر باب پنجم جو آیات و ادعیہ و اعمال لکھی گئے ہین صورت انکی اجازت کی رسالہ نویس کو سطرح پر ہے کہ آیات کتاب عزیز و احادیث سنن مطہرہ کیلیے اعمال و استعمال مین ضرورت اجازت کی نہین ہے اسلیئے کہ اللہ و رسول کا کلام جس مقصود و کام کیلیئے عمل مین آئیگا ہمراہ رعایت آداب و حسن اعتقاد کے اثر کامل عاجلاً و آجلاً بخشیگا معہذا اجازت تمسک بالقرآن کی خود رسول اللہ صلعم سے بنص حدیث تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِہِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ رَوَاہُ مَالِکٌ فِی الْمُوَطَّا مرسلاً ثابت ہے اور یہی حدیث اجازت استعمال و اعمال سنن پر بہی دلیل ہے بلکہ جتنی احادیث صحیحہ دربارہ اعتصام بالکتاب والسنۃ آئی ہین اور کتب حدیث مین لکہی ہوئی ہین وہ سب دلیل ہین اسی اجازت پر حدیث جابر مین مرفوعًا آیا ہے خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَ خَیْرُ الْہَدْیِ ہَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الخ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اور حدیث عرباض بن ساریہ مین فرمایا ہے فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَ

سلم قال فی القول الجمیل و کان سیدی الوالد یزید علیہا الفاتحۃ و قل یا ایہا الکافرون و قل ہو اللہ احد والمعوذتین و یأخذ من اول السورۃ الی قولہ شططا ۱۲ منہ

سُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ الحدیث رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَهْلُ السُّنَنِ اِلَّا النَّسَائِیَّ یہ نص ہے تمسک بالسنہ پر اور اجازت عامہ ہے عمل بالحدیث پر اور حدیث ابراہیم عذری میں ارشاد کیا ہے یَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ کُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ یَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِیْفَ الْغَالِیْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِیْنَ وَتَاْوِیْلَ الْجَاهِلِیْنَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ کِتَابِ الْمَدْخَلِ مُرْسَلًا۔ اس حدیث میں حاملان علم قرآن وحدیث کو عدول ٹھہرایا ہے اور نشان اونکے عدل کا یہ فرمایا ہے کہ وہ نافی تحریف وانتحال وتاویل ہیں تو جس عالم میں یہ وصف موجود ہوگا وہ زبان نبوت پر عدل ومعدل ہے اور جب وہ عادل ٹھہرا تو اوسکا عمل سراپا اثر ونصفت ہوگا وللہ الحمد۔ الحاصل قرآن وحدیث پر عمل کرنے میں کچھ احتیاج کسی کی اجازت کی نہیں ہے حدیث کا صحیح ہونا کافی ہے اور جس عمل کی فضیلت یا تاثیر جس کلمے کی حدیث میں آئی ہے اسکے پڑھنے اور پڑھانے اور دم کرنے یا لکھنے میں وہ اثر ہر دم موجود ہوتا ہے اور ہمکو حکم ہے کہ جو بات ہمکو حضرت سے پہونچی ہم اسکو دوسرے تک اسی طرح بلا کم وبیش پہونچاویں چنانچہ حدیث ابن مسعود رض میں فرمایا ہے نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَیْرِ فَقِیْهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰی مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ الخ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ دوسرے لفظ انکا رفعا یہ ہے نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مِنَّا شَیْئًا فَبَلَّغَهٗ کَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰی لَهٗ مِنْ سَامِعٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ۔ ان احادیث میں حکم تبلیغ کا فرمایا ہے یہ شامل ہے ہر امر ونہی وموعظت وذکر ودعا وعمل کو ولہذا حدیث ابن عمرو میں آیا ہے۔ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ اور جو شخص کسی کو کسی طرح کا نفع پہونچائے اسکو خیر الناس کہا ہے اسلیئے جو فوائد ومنافع دار فانی ودار آخرت کے آیات واحادیث میں صحیح وثابت ہوئے ہیں انکو اس جگہہ لکھا گیا اور بجا آوری ابلاغ کی عمل میں آئی

ع دادیم ترا از گنج مقصود نشان + گر ما نرسیدیم تو باری برسی۔

علاوہ اسکے علمائے محدثین میں استحصال سند واجازت کتب سنن کا طریقہ قدیما وحدیثا مروج وماثور ہے مجہ کو اجازت کتب صحاح وسنن وغیرہا کی مشائخ حدیث سے حاصل ہے تفصیل اس اجمال کی کتاب سلسلۃ العسجد میں لکھی گئی ہے باقی وہ اعمال جو مشائخ طریقہ سے اس جگہہ نقل کیئے گئے ہیں منجملہ انکے ایک کتاب الفوائد شیخ ابو العباس احمد بن عبد اللطیف شرجی حنفی رضی اللہ عنہ صاحب تجرید صحیح بخاری ہے انہوں نے یہ تجرید ۸۸۹ ہجری میں لکھی ہے شرجی رح اسانید علوم حدیث میں میرے شیخ الشیوخ ہیں سند کتاب سنن ابی داؤد وجامع ترمذی ونسائی وابن ماجہ وشفاء قاضی عیاض وسلاح المومن ومشکوۃ المصابیح واحیاء العلوم وغیر ذلک میں نام انکا ضمن سند میں آتا ہے اسلیئے یہ اعمال جو انکی کتاب سے لکھے ہیں داخل دائرہ اجازت ہیں اور جو اعمال کہ قول جمیل سے منقول ہیں انکی اجازت مستقل مولوی محمد یعقوب مہاجر مکی رح سے حاصل ہے اور وہ اعمال جو مرزا مظہر جانجاں رح سے نقل کیئے گئے ہیں وہ غالبا موافق قول جمیل یا موافق بعض احادیث ہیں الا ماشاء اللہ تعالی اور جو دو ایک اعمال کتاب خزینۃ الاسرار سے حکایت کیئے ہیں انکی اجازت مجہ کو نہیں ہے لیکن وہ بھی دائرہ اذن سے باعتبار اخذ کے مشائخ صوفیہ سے خارج نہیں ہو سکتے ہیں اور جس صورت میں کہ تعامل اعمال کتاب وسنت کا بلا اجازت خاصہ جائز ہے تو اعمال وعزائم مشائخ کا بھی استعمال کرنا ممکن ہے گو اجازت نہ ہو ہاں اتنی بات درکار ہے کہ شیخ کا مرتبہ معلوم ہو اور طریقہ مقررہ پر وہ عزیمت عمل میں لائی جائے ورنہ جب احتیاط

درعایت آداب کیطرف سے عازم و معمول لہ کے نہیں ہوتی ہے تو پھر عمل کتاب و سنت کا بھی اثر ظاہر نہیں ہوتا یہ قصور اپنی طرف سے ہے نہ دوسرے کی طرف کا اس رسالے میں جسقدر اعمال لکھے گئے ہیں غالباً وہ مجربات ہیں قدماء علماء و مشائخ نے انکا تجربہ کیا ہے اور بعض کا تجربہ مجھ کو بھی حاصل ہوا ہے اور ایسے اعمال جنکی تجربے کا حال معلوم نہیں ہے وہ ایک دفتر میں بھی نہیں آسکتے ہیں اسلئے انکا ذکر ترک کر دیا اسی طرح وہ تعاویذ و تعالیق و الواق و عزائم جنکی صورت شرعی موافق ظاہر سنت کے نہیں تھی گو نفس الامر میں جائز العمل و دافع الخلل ہوں انکو بھی چھوڑ دیا ہے اصح الصحیح و نفس النفیس و روح الروح کو اس جگہ ضبط کیا ہے میں ان ادعیۂ اعمال کی اجازت خاصہ اپنی اولاد و احفاد کو ذکراناً و اناثاً دیتا ہوں کہ وہ اوقات حاجات میں ان اعمال کو اپنے لئے اور اپنی اولاد کیلئے ضرور عمل میں لایا کریں یا جس کسی مسلمان کو طرف انکے حاجت ہو اسکے لئے یہ عمل کر دیا کریں کہ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ اور ان اعمال کی قدر و قیمت سمجھیں انشاء اللہ تعالیٰ برکات و منافع عجائب انکو ظاہر ہونگے۔ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ وَخَیْرُ رَفِیْقٍ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ از ختم ان یغفرانہ + فکل ماہ

فہرست مقاصد کتاب التعویذات مشہور و معروف بہ الداء والدواء

تمت
فہرست

تبویب القرآن بضبط مضامین الفرقان مع فوائد تفسیر وحیدی

مصنفہ

مولوی محمد وحید الزمان صاحب سلمہ حیدرآبادی

قرآن کریم کا متکفل سعادت کونین و فلاح دارین ہونا تو سب اہل اسلام کے نزدیک مسلم امر ہے مگر اس ہی سعادت و فلاح کا حاصل ہونا اسپر موقوف ہے کہ انسان اسکے مضامین و مطالب کو سمجھے ورنہ بغیر فہم معانی یہی مثال ہوسے آن تہی مغز را از ان چہ خبر کہ در وہ نیرم ست و یا دفتر اسلیئے علماء اسلام متقدمین و متاخرین نے تبلیغ قرآن و تفہیم مضامین کے لیے اپنے اپنے وقت کے مناسب تفاسیر و تراجم لکھتے رہے ہیں شکر اللہ سعیہم الجمیل حال میں مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی المخاطب نواب وقار نواز جنگ بہادر نے ہر مبتدی کو سہولت سے قرآن پاک کے مضامین پر حاوی ہونے کے لیے اپنی اجتہاد سے ایک نیا طریق نکالا وہ طریق یہ ہے کہ مولوی صاحب نے قرآن شریف کے ایک سو ایک باب مقرر کیے ہر باب کے عنوان کے مطابق جتنی آیات قرآن مجید میں اپنے اپنے موقعہ پر متفرق آئی ہیں سب کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اثبات توحید و صفات الٰہی و دیگر اعتقادیات و ایمانیات کے ابواب کو مقدم کیا ہے۔ پھر اخلاق پھر احکام پھر قصص وغیرہ کے ابواب مناسب ترتیب سے مرتب کیے ہیں اور ہر آیت کا بامحاورہ ترجمہ بالمقابل دوسرے کالم میں لکھدیا ہے۔ اس تبویب و ترتیب سے کئی فوائد سوچے گئے ہیں اوّل یہ کہ اہل اسلام جو کچھ غفلت اور کچھ ضروریات زمانہ کے اقتضاء سے اپنے خردسال بچوں کو مدارس کی تعلیم دلواتے ہیں اور پرانے طریق کی مذہبی تعلیم کی انکو فراغت نہیں ملتی۔ چونکہ اہل زمان جدت پسند ہیں اگر جدت کے شوق سے چند ابواب اس تبویب کے بھی مطالعہ کرینگے تو یقین ہے کہ قرآن مجید کے انوار باہرہ سے انکے باطن و قلوب ضرور نورانی ہو جائیں گے اور فساد عقیدت سے بچے رہیں گے۔ دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر کسی آیت کے متعلق علاوہ ترجمہ زیادہ تحقیق منظور ہو تو سہولت کے ساتھ وہ اس تبویب کے ذریعے اس آیت کو تفاسیر سے نکال سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر آیت کی پیشانی پر سورۃ و رکوع کا نمبر لکھ دیا گیا ہی۔ تیسرا فائدہ یہ ہوگا کہ واعظین اور مصنفین کو اپنے مدعا پر استدلال و استشہاد کرنے کے لیے ہر مضمون کی آیات یکجا ملنے سے بڑی مدد ملیگی۔ چوتھا فائدہ یہ ہوگا کہ مخالفین اسلام کو چونکہ مضامین قرآن پر اطلاع نہیں ہوتی وہ قرآن مجید پر اعتراض کرتے ہیں کہ فلان مضمون کی نسبت جتنی تاکید کرنی چاہیئے تھی اتنی قرآن کریم میں نہیں کیگئی اور بعض صاحبوں کو بھی چونکہ بعض اوقات اس مضمون کی تمام یا اکثر آیات مستحضر نہیں ہوتین وہ کافی جواب نہیں دے سکتے۔ پانچواں فائدہ یہ ہوگا کہ پہلی ایڈیشن میں قرآن مجید کی آیتوں کی مزید تشریح اور فوائد جو مولوی وحید الزمان صاحب نے اپنی تفسیر وحیدی میں بیان کیے ہیں درج نہیں کیے گئے تھے۔ مگر اس ایڈیشن میں یہ کمی اسطرح رفع کیگئی ہے کہ ہر صفحہ کے آخیر میں لکیر کھینچکر ہر ایک آیت کے ضروری فوائد مولنا صاحب موصوف کی تفسیر وحیدی سے لیکر لکھے گئے ہیں اس سے ناظرین کو یہ فائدہ ہوگا کہ علاوہ آیتوں کے ترجمہ کے انکی مزید تشریح سے بھی انکو واقفیت حاصل ہو جائیگی۔ غرض اس تبویب میں جملہ مضامین کے متعلق جسقدر آیات مختلف موقعوں پر موجود ہیں اور ان آیات کے متعلق جسقدر تفسیر وحیدی میں فوائد بیان کیے گئے ہیں ان سب کو ایک جگہ معہ حوالہ پارہ رکوع و سورت جمع کر دیا ہی تاکہ کسی مسئلہ کی ضرورت ہو تو اس مسئلہ کے متعلق تمام آیات جو علیحدہ علیحدہ پاروں میں موجود ہیں اور فوائد ایک ہی جگہ ملجائیں تمام قرآن مجید ایک مسئلہ کیواسطے نہ دیکھنا پڑے باوجود عمدہ لکھائی اور چھپائی کاغذ و صحت کے قیمت صرف [illegible]

محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

تبویب القرآن کے ملنے کا پتہ:-

شیخ احمد اللہ شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب و مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور

ہمیشہ کے لیئے بجائے قیمت پینتالیس للعہ روپے کے پندرہ عہ روپے

دنیا بھر میں تمام دینی کتابوں سے بعد قرآن مجید اول درجہ کی معتبر کتاب صحیح البخاری

تیس پارہ مترجم اردو با اسناد و مع حواشی جدیدہ و مفیدہ۔

(ترجمہ جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب حیدر آبادی) ہمارے احباب پر مخفی نہیں کہ ہمارا کارخانہ مطبع احمدی لاہور محض خدمت احادیث سید المرسلین و اشاعت علوم خاتم النبیین کے لیئے وضع ہوا ہے چنانچہ کتب احادیث صحاح ستہ کا ترجمہ اردو از تصنیف جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب سلمہ المخاطب نواب وقار نواز جنگ بہادر (جنہوں نے عوام اہل سلام کو حدیث کا مطلب سمجھایا) اسی کارخانہ کی بدولت تمام ہندوستان میں شائع ہو چکا ہے۔ چنانچہ سال حال میں اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری (جسکی جلالت پر تمام امت محمدیہ کا اجماع ہے) ایک نئی طرز سے شائع ہوئی ہے۔ یعنی قرآن مجید کی طرح اصل کتاب مع تراجم الابواب سانید و تعلیقات جلی قلم سے خوشخط با اعراب بلا کسی قسم کے انتخاب کی لکھوائی گئی ہے اور بین السطور ترجمہ لکھا گیا ہے اور حاشیہ پر ضروری فوائد چڑھائے گئے ہیں۔ کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے اصل عربی کتاب کی سطریں رنگین ہیں کتابت اعلی درجہ کی اور چھپائی بہت صاف ہے۔ رہا ترجمہ سو اسکی عمدگی میں تو کسی کو کلام نہیں کیونکہ مولا عم فیضہ کا مترجم لاثانی ہونا تمام ہندوستان میں مانی ہوئی بات ہے۔ پارہ پارہ مستقل کتاب کی صورت میں علیحدہ لوح و ٹائیٹل پیج کے ساتھ چھاپا گیا ہے کامل کتاب تیس پارے تیار ہیں جو صاحب کامل کتاب کو یکمشت خرید نا چاہیں وہ کامل کتاب یکجا خرید سکتے ہیں کامل کتاب کی قیمت للعہ مقرر ہے مگر جو صاحب کامل کتاب کو یکمشت خرید فرمائیں انسے بجائے قیمت للعہ کے عہ لیئے جائینگے اور جو صاحب علیحدہ علیحدہ پارے خرید فرمائیں انسے بجائے قیمت عہ کے (۱۰) فی پارہ لیئے جائیں گے اور جو صاحب اپنا نام نامی رجسٹر خریداران صحیح بخاری مترجم میں درج کرا کر ماہ بماہ اخبار کیطرح پارہ پارہ خریدنا منظور کریں انسے ہی بجائے عہ کے دس آنہ فی پارہ لیئے جائینگے۔ اور پارہ پارہ ماہوار خریدنیوالوں کو بھی کئی طرح کی سہولت ہوگی اول یہ کہ (۱۰) فی ماہ خرچ کرنا کسی شائق کو دشوار نہیں کیسا ہی قلیل الاستطاعۃ ہو جسکو دینی کتابوں کا شوق ہو وہ صحیح بخاری کے لیئے دس آنہ فی ماہ بڑی سہولت سے خرچ کر سکتا ہے اور عہ یکمشت خرچ کرنا امیر شائقین کے سوا ہر کسی سے نہیں ہو سکتا دوسرے ماہ بماہ پارہ خریدنے میں مطالعہ بافراغت ہو سکتا ہے۔ اور اس کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے والا رسول اللہ صلعم کی کتاب کا پڑھنے والا ہوتا ہے چنانچہ ابوسہل محمد بن احمد مروزی سے باسناد مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں میں نے ابوزید مروزی سے سنا وہ کہتے تھے میں رکن اور مقام کے بیچ میں کھڑا تھا میں نے خواب میں رسول اللہ صلعم کو دیکھا آپ نے فرمایا اے ابوزید تو کب تک شافعی رح کی کتاب پڑھاویگا اور میری کتاب نہیں پڑھاتا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی کونسی کتاب ہے آپ نے فرمایا جامع محمد بن اسمعیل بخاری کی بس سمجھ لینا چاہیئے کہ جس کتاب کے پڑھنے پڑھانے کی رسول اللہ صلعم ترغیب دیں اسکے پڑھنے میں کیا کچھ سعادت ہوگی۔ طالب حق کو دنیا میں دو کتابیں کافی ہیں ایک اللہ کی کتاب قرآن مجید دوسری رسول اللہ صلعم کی کتاب وہ یہی صحیح بخاری ہے۔ علماء نے بخاری کو اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہا ہے۔ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اس سعادت کے حاصل کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔ جو صاحب کامل بخاری یکمشت طلب فرماویں وہ ایک روپیہ برائے محصول پیشگی مطبع ہذا میں بھیجدیں۔

ملنے کا پتہ۔ شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب و مالک مطبع احمدی کشمیری بازار لاہور

تاج محمد اسکا قیمتی ... کے پاس رہے

الحزب المقبول من احادیث الرسول ﷺ یہ کتاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ادعیہ کا مجموعہ ہے۔ متن عربی کی سطریں خط شدہ بین السطور اردو ترجمہ مثل قرآن مجید۔ حاشیہ پر ضروری فوائد کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی بہت ہی نفیس۔ **قیمت** ساڑھے چار آنہ ۴؍ ۶ پائی

الحزب الاعظم اس کتاب میں بھی جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام دعاؤں کو جمع کر کے انکو سات منزلوں پر تقسیم کیا گیا ہے جو ہفتہ کے سات دنوں میں پڑھی جاتی ہیں متن عربی کی سطریں رنگین بین السطور اردو ترجمہ بامحاورہ۔ حاشیہ پر احادیث کے اسناد۔ کاغذ اور چھپائی نہایت نفیس ہے **قیمت** ۴؍

مشکوۃ شریف مترجم اردو اس کتاب کے نام سے مسلمانوں کو واقف کرانے کی ضرورت نہیں ہے یہ مستند درسی کتاب ہے۔ اسکو اگر صحاح ستہ کا مجموعہ کہا جائے تو بجا ہے۔ اس کو ہمنے نہایت خوشخط اعلیٰ کاغذ پر چھپوایا ہے متن عربی کی سطریں رنگین بین السطور اردو بامحاورہ ترجمہ حاشیہ پر حدیث کی معتبر کتابوں سے انتخاب کر کے ضروری فوائد چڑھائے گئے ہیں اسکی آٹھ جلدیں کی گئی ہیں۔ **قیمت** کامل کتاب کے خریدار سے (۱۲) علیحدہ جلد کی خریدار فی جلد ۸ ؍

بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام مترجم اردو علم حدیث میں یہ کتاب کئی ایک امور کے لحاظ سے بینظیر ہے۔ یہ کتاب مبتدی اور منتہی دونوں کے لئے مفید ہے۔ احکام فقہ کے متعلق جتنی احادیث قابل عمل و استدلال ہیں ان سب کو نہایت عمدہ طور سے انتخاب کر کے اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک کی نہایت منصفانہ پیرایہ میں تنقید کیگئی ہے اسکو اعلیٰ کاغذ پر چھپوایا گیا ہے متن عربی کی سطریں رنگین بین السطور اردو بامحاورہ ترجمہ حاشیہ پر مختصر ضروری فوائد چڑھائے گئے ہیں قیمت ۵؍ ۸

تمام دنیا بھر میں اٹھارہ خصوصیات لاثانی بینظیر قرآن مجید خوشخط صحیح جلی قلم مترجم۔ ترجمہ جدید سلیس اردو مع تفسیر وحیدی کامل بر حاشیہ مصنفہ جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب المخاطب نواب وقار نواز جنگ بہادر ساکن حیدرآباد دکن

سمجھدار مسلمانوں میں سے کسی شخص کو اسمیں کلام نہیں کہ فلاح وصلاح دارین کا کفیل کلام خالق جلیل ہے قرآن پاک ہی ایسی کتاب ہے جسکے ساتھ تمسک کرنیوالا کبھی گمراہ نہیں ہوتا اور اسکے غیر سے ہدایت طلب کرنیوالا کبھی راہ راست پر نہیں آسکتا۔ اور اس حبل المتین کا اعتصام اسطرح ہو سکتا ہے۔ کہ نظم قرآنی کو مع تجوید وتصحیح الفاظ حاصل کرے اور اسکے معانی کو حسب مراد ربانی فہم کر کے مطابق طاقت بشریہ عمل میں لانیکی کوشش کرے۔ اسی لئے علماء ربانیین نے اپنے اپنے زمانہ کی ضرورت کے مطابق تفاسیر وتراجم جدیدہ لکھکر شائع کئے۔ گردش دوران وانقلاب زمان کی تاثیر جدید ہمارے وقت میں ملک ہندوستان میں جدت دکھلائی کہ بعض بے عمل اور بعض بے علم محض اردو زباندانی کی بدولت مفسر حقانی ومترجم کلام ربانی بن بیٹھے اور خود ستایاں کرنے لگے۔ لہذا بر طبق پیشنگوئی خیر الانام علیہ الصلوۃ والسلام کہ اس ہمارے علم کے حامل آئندہ لوگوں میں سے ایسے عادل ہوتے رہیں گے جو حد سے بڑھنے والوں کی تحریف اور جاہلوں کی تاویل کو باطل کرینگے اور کما قال صلعم مولانا مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی جو اسم باسمی ہیں اور اپنے نام کیطرح یکتائے زمان ہیں خدا تعالیٰ کی رحمت تامہ نے خلقت عامہ کی مصلحت کے لئے انکو اس خدمت کے واسطے خاص کیا۔ اور آپکو اس پیشنگوئی کا مصداق بنایا۔ مولانا کا مترجم لاثانی ہونا تو پہلے سے مانی ہوئی بات ہے آپ نے کتب صحاح ستہ کے ایسے عمدہ تراجم لکھکر شائع کر دیئے کہ بلاد قریبہ سے لیکر اطراف بعیدہ تک تمام لوگ کیا علماء کیا عوام کا غذ زر کیطرح بڑے شوق سے لیگئے اور ان تراجم کی عمدگی دیکھکر موافق سے لیکر مخالف تک سب آپ کا لوہا مان گئے علے الخصوص آپ کی آخری تصنیف اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری کا ترجمہ موسومہ تیسیر الباری نوابسی بے نظیر کتاب ثابت ہوئی ہے کہ اہل اسلام علی اختلاف مذاہبہم تو بجائے خود آریہ اور عیسائیوں نے بھی اس کتاب کو شوق سے خریدا۔ عرصہ ہوا یہ کتاب مطبع احمدی لاہور میں مولانا کی اجازت سے چھپ چکی ہے۔ آمدم بر سر مطلب۔ غرض مولانا نے ان عالمان بے عمل اور مترجمان بے علم کی تحریفات وتاویلات کا بڑا اثر مٹانے کے لئے ترجمہ کلام اللہ شستہ اردو سلیس میں لکھا اور تفسیر وحیدی تصنیف فرمائی اس ترجمہ وتفسیر کی باطنی خوبیوں اور معنوی کمالات کے اظہار وشمار میں جسقدر مبالغہ کیا جائے اور تعریف وتوصیف کو جسقدر حد سے بڑھایا جائے ممکن نہیں کہ اسکے واقعی کمالات کا عشر عشیر بھی بیان ہو سکے۔ لہذا تفصیل سے اعراض کر کے اجمالاً اس فقرہ پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ یہ تفسیر بس عالم باعمل نے تمام تفاسیر اہلسنت کا لب لباب اور روح تفاسیر سلف وخلف کا اردو میں نکالکر مرتب کی ہے۔ رہی اسکے صوری کمالات وظاہری خوبیاں جنکا التزام اب کے مطبع احمدی لاہور نے طبع جدید میں کیا ہے وہ یہ ہیں (۱) متن قرآن مجید نہایت خوشخط بقلم جلی لکھوایا گیا ہے (۲) سطریں رنگین کیگئی ہیں (۳) بین السطور سلیس اردو ترجمہ مطلب خیز بامحاورہ لکھا گیا (۴) کامل تفسیر وحیدی حاشیہ پر واضح قلم سے لکھوائی گئی (۵) اول میں فہرست مضامین کلام اللہ لگائی گئی (۶) فہرست مضامین تفسیر وحیدی بھی ابتدا میں اضافہ کیگئی جس سے مضامین کتاب معہ مضامین تفسیر کا علم اجمالی ہو سکتا ہے اور اس علم اجمالی سے عام لوگوں کو بھی فائدہ ہے مگر خاصکر حضرات واعظین ومباحثین کو اس کی اشد ضرورت رہتی ہے اور فہرست مضامین

اسکو کافی امداد ملسکتی ہے کہ بروقت استشہاد و استدلال فوراً اپنے مدعا کی آیت یا مسئلہ نکال سکتے (۷) کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے (۸) چھاپہ کی صفائی کا اعلیٰ انتظام کیا گیا ہے (۹) بسم اللہ جو اوائل سورتوں میں ہیں سب علیحدہ علیحدہ طغرا میں لکھی گئی ہیں جو ایک سی ایک نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل جہاں سے شروع ہوتی ہے وہ صفحہ بیل بوٹوں سے سجایا گیا ہے تاکہ ہر ایک کو دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ منزل یہاں ختم ہوئی اور دوسری منزل شروع ہوگئی (۱۱) ہر پارہ پشت ورق کے صفحہ پر ختم ہوتا ہے اور دوسرے ورق کے ابتدائی صفحے سے دوسرا پارہ شروع ہوتا ہے جو صاحب چاہیں تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ بھی کر سکتے ہیں (۱۲) آخر میں رسالہ فضائل القرآن لگایا گیا ہے جسمیں قرآن مجید پڑھنے اور یاد کرنے اور اسپر عمل کرنے کی خوبیاں لکھی گئی ہیں (۱۳) رسالہ لغات القرآن آخر میں بڑھایا گیا ہے جسمیں فرہنگ کے طور پر الفاظ مشکلہ کے معنے لکھے گئے ہیں تاکہ جو شخص لغات القرآن یاد کرلے اوسکو ترجمہ قرآن مجید سہولت سے سمجھ میں آجائے۔ اور قرآن مجید کے سوا بھی عربی بولنے اور سمجھنے کی طاقت ہو جائے (۱۴) رموز اوقاف کا نقشہ اخیر میں دیا گیا ہے چونکہ تلاوت قرآن میں وقف اور وصل کا لحاظ ضروری ہے اور وقف کے محل پر وقف نہ کرنے سے فہم معانی میں خلل آتا ہے اسلیئے یہ مضمون بھی فن تفسیر میں داخل ہے (۱۵) کیفیت نزول وحی اور جائے نزول وحی کا بیان بھی ساتھ لگا دیا گیا ہے (۱۶) حضرت رسول کریم صلعم کی مختصر سوانح عمری بھی ساتھ لگا دیگئی ہے (۱۷) ہر آیت کے دائرہ کے اندر ایک ہندسہ لگا دیا گیا ہے تاکہ جس سورت کی آیتوں میں سے جس نمبر کی یہ آیت ہے معلوم ہو جائے (۱۸) اخیر میں ایک نقشہ مخارج حروف کا لگا دیا گیا ہے جس سے ہر حرف کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ حرف زبان کو فلاں مقام میں لگانے سے نکلتا ہے باوجود ان تمام اور ان کے علاوہ اور صدہا خوبیوں کے قیمت ہمیشہ کیلیئے بلا جلد کاغذ مصری کی سات روپیہ (عہ)۔ اور کاغذ سفید بلا جلد چھ روپے (سے) مقرر کی ہے۔ اور مجلد چرمی نقرئی کاغذ مصری آٹھ روپے آٹھ آنہ (۸ ہ) مجلد کاغذ سفید سات روپے آٹھ آنہ (۸ ہ) زیادہ قیمت کی جلد درخواست آنے پر تیار کرا دیجاوے گی۔ جو صاحب قرآن شریف طلب فرمائیں وہ ایک روپیہ برائے محصولڈاک پیشگی روانہ فرمائیں بغیر پیشگی آئے قرآن شریف روانہ نہیں ہوگا + اطلاع ۔ اس قرآن مجید کے ترجمہ اور حاشیہ کا حق تصنیف مولانا مولوی وحید الزمان صاحب نے بغرض اشاعت اسلام بلا کسی معاوضہ کے بللہ امرتسر والوں کو دیا تھا جو ایکدفعہ بارہ سو جلد چھپ کر فروخت ہو چکا ہے چونکہ امرتسر والوں نے طبع وغیرہ کا کام بند کرکے مدرسہ میں ملازمت اختیار کرلی ہے اور اس قرآن کا حق تصنیف فروخت کر دیا ہے۔ اب بندہ نے اسکا حق تصنیف بارہ سو روپیہ دیکر ہمیشہ کے لئے خرید لیا ہے۔ بغیر میری اجازت تحریری کے کوئی نہ چھاپے۔ شیخ احمد تاجر کتب لاہور

شیخ احمد تاجر کتب لاہور کے مطبع احمدی کی بالکل مختصر خاص رعایتی فہرست کتب

نام کتاب	[illegible]	[illegible]
پانچ سو تفسیر نکال لیاب بہ تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان مصنفہ نواب صدیق حسن خانصاحب مرحوم والی ریاست بھوپال۔ کامل تفسیر ۷ جلدوں میں ہی ہر ایک جلد کی قیمت عیر مقرر ہے مگر جو صاحب کامل تفسیر یکمشت خرید فرماویں ان سے بجائے للعہ کے اعہ لیے جائیں گے اور جو صاحب علیحدہ علیحدہ جلد خرید فرماویں ان سے بجائے عیر کے عہ لیے جائیں گے	للعہ	۱۸ اعہ
تفسیر قادری اردو ترجمہ تفسیر حسینی کامل ...	للعہ	۱۱ ار
تفسیر موضح القرآن کامل اردو از شاہ عبد القادر دہلوی	للعر	۱۱ ار
تذکیر الکل یعنے تفسیر سورہ فاتحہ و ہر چہار قل از نواب صدیق حسن خانصاحب مرحوم ...	۲ ار	۱۰ ار
قصص المحسنین از مولوی عبد الستار صاحب پنجابی ...	عہر	۳ عہر
احسن القصص از مولوی غلام رسول صاحب بزبان پنجابی	۸ ر	۶ ر
تفسیر عزیزی پارہ عم ترجمہ اردو از شاہ عبد العزیز رح	۱۴ ار	۱۲ ار
تفسیر مرادیہ ترجمہ اردو پارہ عم کی تفسیر از مراد اللہ رح ...	۱۴ ار	۱۲ ار
تفسیر محمدی بزبان پنجابی از حافظ محمد صاحب لکھو کے کامل ہفت منزل پورے قرآن کی نہایت عمدہ تفسیر ہے۔	لعہ	اعہر
علاوہ تفسیر بالا کے اور کئی قسم کی تفسیریں موجود ہیں فہرست کلاں طلب کرکے ملاحظہ فرماویں ...		
کتب حدیث مترجم اردو		
تیسیر الباری ترجمہ اردو صحیح البخاری شریف کامل۔ ترجمہ		

نام کتاب	[illegible]	[illegible]
مولوی وحید الزمان صاحب حیدرآبادی ...	للعہ	[illegible]
صحیح مسلم مترجم اردو از مولوی وحید الزمان حیدرآبادی جلد (۱)	[illegible]	[illegible]
" " " " جلد دوم	[illegible]	[illegible]
جلد سوم (یہ کتاب صحاح ستہ کا جزو اعظم ہے) ...	[illegible]	[illegible]
سنن ابن ماجہ کامل مترجم اردو تین جلدوں میں ترجمہ مولوی وحید الزمان صاحب صحاح ستہ کا جزو اعظم ہے۔	[illegible]	[illegible]
ابوداؤد مترجم اردو ترجمہ مولوی وحید الزمان صاحب جلد اول۔ صحاح ستہ کا جزو اعظم ہے ...	[illegible]	[illegible]
" " دوم	[illegible]	[illegible]
جامع ترمذی مترجم اردو کامل ترجمہ مولوی فضل حق ...	[illegible]	[illegible]
مظاہر حق مترجم اردو کامل ترجمہ نواب قطب الدین صاحب	[illegible]	[illegible]
مشکوٰۃ شریف مترجم اردو کامل ترجمہ نواب قطب الدین صاحب ترجمہ لفظی بین السطور سطر جنات ...	[illegible]	[illegible]
البلاغ المبین فی اتباع خاتم النبیین از شیخ محی الدین صاحب مرحوم جلد اول عربی و اردو مسائل عبادات میں مع حوالہ قرآن و حدیث موجود ہیں ...	[illegible]	[illegible]
جلد دوم عربی و اردو و مسائل معاملات میں ...	[illegible]	[illegible]
فقہ محمدیہ و طریقہ احمدیہ از شیخ محی الدین صاحب عربی و اردو کامل ۱۰ حصوں میں جو صحاح ستہ وغیرہ حدیث کی کتابوں کا ایک عمدہ طور کا خلاصہ نکالا گیا ہے قیمت کامل مجموعہ ۱۰ حصوں کی	[illegible]	[illegible]